اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد و علی آلہ و صحبہ و بارک وسلم

منہاج نقابت

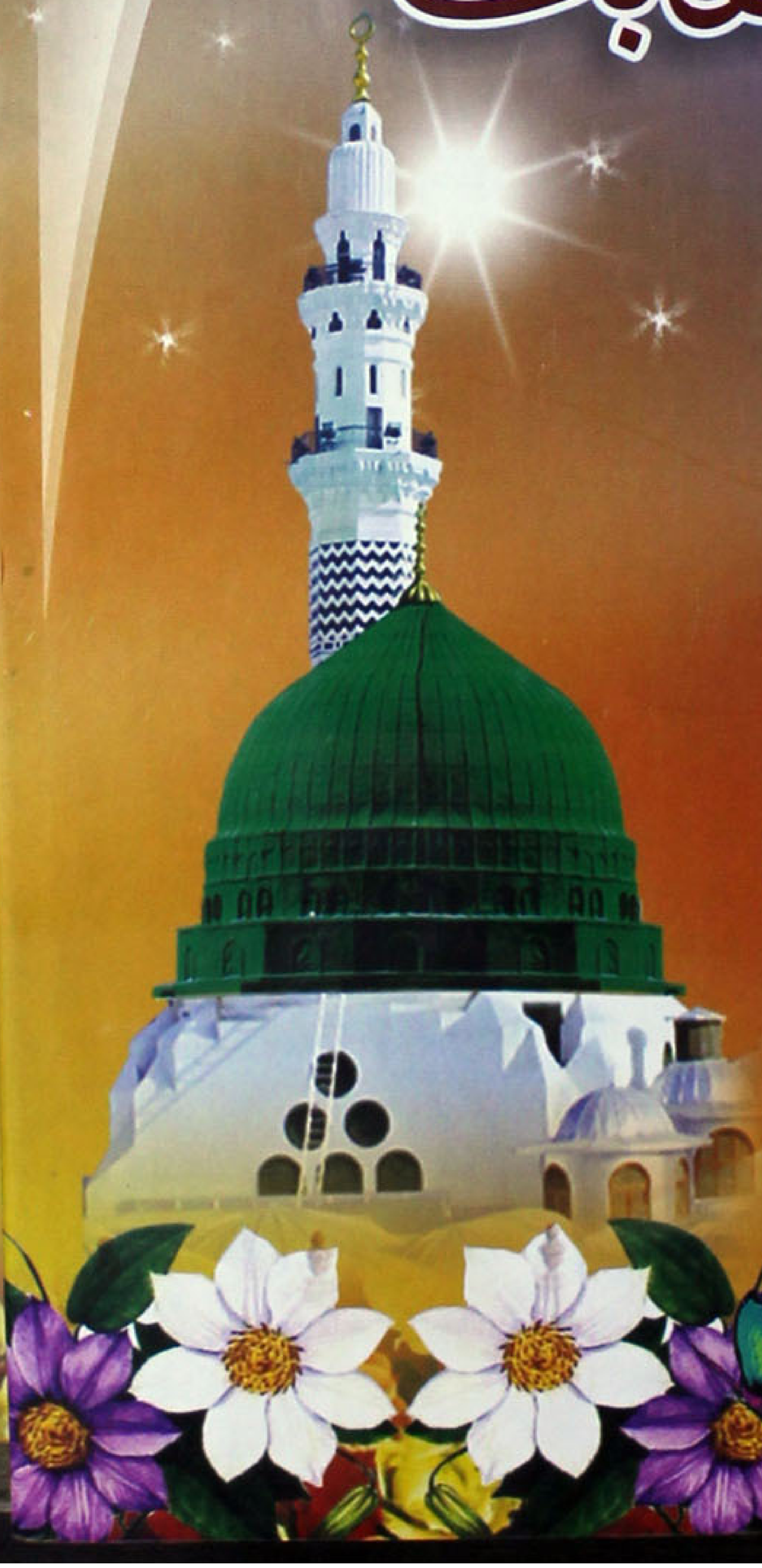

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

مِنہاجِ نقابت

مرتب:

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	:	منہاجِ نقابت
مرتبہ	:	عدنان وحید قاسمی
معاونت	:	طاہر اسلم طاہر
		حافظ ساجد ریاض
نظر ثانی	:	علامہ غلام ربانی تیمور
کمپوزنگ	:	محمد یامین مصطفوی
		0306-4455420
قیمت	:	-/320 روپے

برائے رابطہ:

0300-4096052

0345-5705891

0300-5605203

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

Marfat.com

انتساب

اولاً:

مخدومۂ کائنات، سیدۂ کائنات، جگر گوشۂ مصطفٰی ﷺ، زوجِ مرتضٰی، مادرِ حسنین کریمین

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے نام

جن کے فیضان کا رزق ہر کلمہ گو تک پہنچ رہا ہے۔ جن کا ذکرِ خیر میرے لیے سرمایۂ حیات اور توشۂ نجات ہے۔

ثانیاً:

حضور شیخ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ کے نام

جن کی توجہات، فیوضات اور برکات سے میں عقل وغیاب، جستجو اور عشق، حضوری اور اضطراب کی راہوں کا مسافر بننے کا اہل ہوا اور مجھے علم و آگہی کے نور سے شناسائی ملی۔

ثالثاً:

اپنے مشفق و مہرباں والدین کریمین کے نام

جن کی ہر سانس میرے لیے دعا بن کے نکلتی ہے۔

احقر العباد

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

اظہارِ تشکر

وان شکرتم لأذیدنکم.

کسی کے احسانات کا شکریہ ادا نہ کرنا علمی اور اخلاقی خیانت ہے، تمام فصاحت و بلاغت کے باوجود کسی بھی انسانی زبان میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ وہ اظہار تشکر کے تمام ترجذبات کی عکاسی الفاظ کے روپ میں کر سکے۔ پھر بھی میری کوشش ہے کہ اپنے مخلص جذبات کو الفاظ کا روپ دے سکوں۔

سجدہ شکر بجالاتا ہوں بارگاہِ ربوبیت میں کہ جس نے ہمیں انسان بنایا اور اپنے محبوب پیغمبر ﷺ کی امت میں پیدا فرما کر نسبت رسول ﷺ کی دولت عطا فرمائی۔

تشکر و امتناں کے پھول پیش کرتا ہوں اس عظیم بارگاہ کون و مکاں میں جس نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا اور صد بار عجز و نیازمندی تاجدار کائنات، رحمت شش جہات، حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کے قدمین شریفین میں بکھیرتا ہوں جن کے نعلین پاک کے تصدق سے مجھے قلم اٹھانے کا اعزاز نصیب ہوا۔

ہدیۂ تشکر پیش کرتا ہوں جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کا عظیم سرمایہ شخصیات جو کسی بھی قوم یا معاشرے کو انعام خداوندی کی صورت میں عطا کی جاتی ہیں۔ میری مراد

شیخ الحدیث علامہ محمد معراج الاسلام صاحب

شیخ التفسیر والفقہ مفتی اعظم عبدالقیوم خان ہزاروی صاحب

شیخ اللغہ والادب پروفیسر محمد نواز ظفر چشتی صاحب

جنہوں نے میری تعلیم و تربیت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

عصر حاضر کی عظیم علمی درسگاہ جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن کے جملہ اساتذہ

Marfat.com

کا بالخصوص ڈاکٹر مسعود احمد مجاہد، ڈاکٹر اصغر جاوید الازہری، پروفیسر محمد الیاس اعظمی، پروفیسر منظور الحسن، پروفیسر صابر حسین نقشبندی اور بالخصوص جن کی شفقتیں اور محبتیں شب و روز میرے سر پہ سایہ فگن رہتی ہیں محترم المقام میاں محمد عباس نقشبندی کا ممنون ہوں کہ جنہوں نے میری سرپرستی اور راہنمائی فرمائی۔

میں انتہائی ممنون ہوں محترم رانا محمد ادریس (نائب ناظم دعوت و تربیت)، ڈاکٹر ظہور اللہ الازہری (وائس پرنسپل COSIS) محترم ریاض شاہد (مہتمم خوشبوئے مدینہ میوزیم)، شہنشاہ نقابت الحاج افتخار رضوی اور فصیح اللسان عابد حسین خیال قادری کا جنہوں نے بڑی محبت کے ساتھ تقاریظ لکھ کر ناچیز کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

میرے وہ ساتھی جنہوں نے اس کتاب کے سلسلہ میں میری معاونت کی محترم المقام علامہ غلام ربانی تیمور، محترم المقام حسنین کھگہ، محترم المقام نقیب محفل طاہر اسلم طاہر، محمد وقاص قادری، حافظ ساجد ریاض، ضیاء الرحمٰن تبسم، پیر محمد ارسلان شبیر، سید قمر عباس شاہ، حافظ عطاء الرحمٰن، محمد عارف عباسی اور بالخصوص محترم المقام محمد یامین مصطفوی جنہوں نے کتاب کو انتہائی جاں فشانی سے کمپوزنگ کے مرحلے سے گزارا کا بے حد ممنون ہوں۔

ان کے علاوہ میرے وہ احباب جنہوں نے میری حوصلہ افزائی کی جن میں محمد سعد چشتی، ثاقب الرحمٰن، محمد ناہید عباسی، کامران شہزاد عرف خاں صاحب، بلال مغل، حافظ محمد اشفاق اور بالخصوص محترم المقام حضرت علامہ محمد طیب راحیل قادری کا بے حد ممنون ہوں۔

دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت میرے تمام معاونین دوست احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

فہرس

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۱۵	مقدمہ	۱
۱۷	تقاریظ	۲
۲۷	اے رب علیٰ	۳
۳۰	حمد باری تعالیٰ	۴
۳۶	حمد و درود	۵
۳۸	قرآن	۶
۳۹	''قرآن'' نعت مصطفےٰ ﷺ ہے	۷
۴۳	مظہرِ کبریا، ذات مصطفےٰ ﷺ	۸
۴۶	آنکھیں بھی جب نہ تھیں تو محمد ﷺ کا نور تھا	۹
۴۹	پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی	۱۰
۵۵	محمد ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا	۱۱
۵۸	کچھ نہ تھا تو حضور ﷺ تھے	۱۲
۶۱	لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم	۱۳
۶۴	آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری	۱۴
۶۶	بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر	۱۵
۶۹	چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے	۱۶

Marfat.com

۱۷	خدا ایک ہے، مصطفیٰ ﷺ ایک ہے	۷۲
۱۸	حضرت آدمؑ اور وسیلہ مصطفیٰ ﷺ	۷۳
۱۹	الصلوٰۃ والسلام	۷۶
۲۰	کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ	۷۹
۲۱	لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں	۸۳
۲۲	صلو علیہ و آلہ	۸۷
۲۳	میں حبیبِ خدا ﷺ کا پرستار ہوں	۹۰
۲۴	بندے کو جس کے عشق نے مولا بنا دیا	۹۱
۲۵	معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی	۹۴
۲۶	اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں	۹۷
۲۷	محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا	۱۰۱
۲۸	میرے مولا تو کیا ہے؟	۱۰۳
۲۹	وہ کمال حسن حضور ہے	۱۱۱
۳۰	اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی	۱۱۵
۳۱	چہرہ اقدس	۱۱۸
۳۲	اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ	۱۲۴
۳۳	حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے	۱۲۸
۳۴	حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں	۱۳۲
۳۵	تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم	۱۳۸

Marfat.com

۳۶	میں نثار تیرے کلام پر	۱۴۱
۳۷	تجھ پہ فدا گھر بار	۱۴۸
۳۸	بے خودی (رخ سے کاکل ہٹا دیا تو نے)	۱۵۰
۳۹	کوئی مثل نئیں ڈھولن دی	۱۵۲
۴۰	بلغ العلی بکمالہ	۱۵۷
۴۱	کوئی حد ہے ان کے عروج کی	۱۶۳
۴۲	قصیدہ معراج	۱۶۸
۴۳	معراج کی شب	۱۷۳
۴۴	یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے	۱۷۵
۴۵	یمین میں یسار میں حضور ہی حضور ہیں	۱۷۷
۴۶	ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں	۱۷۸
۴۷	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور نعت	۱۸۰
۴۸	تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں	۱۸۷
۴۹	محفل میں سرکار کی آمد	۱۹۰
۵۰	کلام	۱۹۳
۵۱	دینے والا ہے سچا ہمارا نبی	۱۹۴
۵۲	دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی	۲۰۰
۵۳	بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے	۲۰۴
۵۴	سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے	۲۰۷

Marfat.com

۵۵	اعلیٰ حضرت مدینہ میں	۲۱۴
۵۶	زائر کوئے جناں آہستہ چل	۲۱۷
۵۷	اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے	۲۲۱
۵۸	اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے	۲۲۵
۵۹	شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے (تضمین)	۲۲۸
۶۰	مدینے کا سفر	۲۳۱
۶۱	میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں	۲۳۴
۶۲	آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے	۲۳۹
۶۳	خاک مدینہ	۲۴۳
۶۴	میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے	۲۴۷
۶۵	میخانہ (چھڑا دیتی ہے فکر غیر سے تاثیر میخانہ)	۲۵۳
۶۶	رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے	۲۵۴
۶۷	تم بات کرو ہونہ ملاقات کرو ہو	۲۵۷
۶۸	سگری رین تڑپتے گجری	۲۵۹
۶۹	میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو	۲۶۳
۷۰	کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا	۲۶۸
۷۱	نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا (تضمین)	۲۷۳
۷۲	واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحیٰ تیرا (تضمین)	۲۷۶
۷۳	حضور ﷺ دیں گے ضرور دیں گے	۲۷۹

Marfat.com

۷۴	دربارِ محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی		۲۸۰
۷۵	منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ		۲۸۱
۷۶	منقبت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ		۲۸۴
۷۷	منقبت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ		۲۸۵
۷۸	درود آل محمد ﷺ کی یہ فضلیت ہے		۲۸۷
۷۹	مولود کعبہ		۲۹۱
۸۰	حضرت علی رضی اللہ عنہ		۲۹۴
۸۱	کون زہرا سلام اللہ علیہا؟		۳۰۶
۸۲	ایوانِ فاطمہ سلام اللہ علیہا		۳۰۹
۸۳	شان پنجتن		۳۱۱
۸۴	حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ		۳۱۲
۸۵	نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے		۳۱۴
۸۶	حضرت زینب سلام اللہ علیہا		۳۱۶
۸۷	علمدارِ حسینؑ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ		۳۱۷
۸۸	قطعات شان اہل بیت		۳۲۲
۸۹	غم شبیر کی دولت		۳۲۹
۹۰	نئیں کوئی آل حضوردی آل ورگی		۳۳۲
۹۱	متفرق قطعات		۳۳۵
۹۲	میلاد		۳۴۵

Marfat.com

۹۳	اسم مبارک	۳۵۰
۹۴	زلف مبارک	۳۵۵
۹۵	سایہ مبارک	۳۵۸
۹۶	دینے والا ہے سچا ہمارا نبی (قطعات)	۳۶۰
۹۷	پنجابی قطعات	۳۶۳
۹۸	اکھ تے عشق	۳۷۳
۹۹	غوث اعظمؒ	۳۸۴
۱۰۰	منقبت حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رضی اللہ عنہ	۳۸۶
۱۰۱	یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے	۳۸۷
۱۰۲	التجاء	۳۹۰
۱۰۳	جواب التجاء	۳۹۲
۱۰۴	سلام	۳۹۳
۱۰۵	فہرست شعراء حضرات	۳۹۷

Marfat.com

مُقدّمہ

حضور سرورکون ومکاں ﷺ کی ذات مستورہ صفات جہاں خود خالق ارض وسماء کی مدحت کا موضوع ہے وہاں قرع ارض پر بسنے والے شفاف زینوں نے ہمیشہ آپ ﷺ کی مدحت کے ترانے آلاپے ہیں۔وہ ذات والاصفات جن کا اسم گرامی پر آسمانی صحیفے کا مرکزی خیال ہے۔جن کے نقوش پا کا تصور ہی ثرورت حسن وجمال ہے،شاداب موسموں کا ہر جھونکا انفاس رسول عربی ﷺ کی اسی پیکر جودوسخاء کی ثناء سے گلزار ہستی معمور،اس کے ذکر جمیل سے چاندنی عالم وجد میں اور بادصباء گلستان جہاں کی روش روش پر محوخرام ہے۔

ذکر مصطفیٰ ﷺ کرنا سنت الٰہیہ میں داخل ہے ،زمانہ جس تذکرے کو روکنا چاہتا ہے،پرودگار عالم اس تذکرہ کو عام کرتا چلا جاتا ہے۔لائق تعظیم وتکریم ہیں وہ لوگ جو اس روایت کے تسلسل میں اپنا کردار نبھاتے جاتے ہیں۔اس قلم کے مقدر کا کیا کہنا جو ہر وقت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں سربسجود رہتا ہے۔ان ہاتھوں کی عظمت کا کیا ذکر جو اس قلم کو تھام کر کشور شعروادب میں پھول کھلانے اور چراغ جلانے کا منصب سنبھالتے ہیں۔نعت گوئی تمام اصناف میں سب سے مشکل ترین مصنب ہے۔اس پل صراط سے گزرتے ہوئے قادرالکلامی بھی ہچکچاتی ہے۔نعت کہنے کے لئے صرف قدرت اظہار ہونا ہی کافی نہیں بلکہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ بے پناہ محبت بھی لازمی ہے اور محبت بھی ایسی جو بعداز خدا بزرگ توئی قصہ مختصر کی گہرائیوں میں ڈوب کر کی جائے۔نعت کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ اس کائنات رنگ وبو کی۔

کسی بھی محفل نعت یا محفل میلاد میں نقیب کی حیثیت مرکزی ہوتی ہے۔نقیب کسی بھی محفل یا پروگرام کا ناظم ہوتا ہے اور اچھا نقیب وہ ہوتا ہے جو محفل کے ماحول کو سمجھتے ہوئے خوبصورت اور معیاری کلام پیش کرے۔اچھے اور جچے تلے الفاظ ادا کرے جو کہ تبلیغ دین

Marfat.com

کا سبب بننے کے ساتھ ساتھ سامعین کی سماعتوں کو محظوظ کر سکے۔

میری یہ دیرینہ خواہش تھی کہ کوئی ایسی کتاب متعارف کرائی جائے جو کہ نقابت کے تمام پہلوؤں اور موضوعات پر اپنے قاری کو مواد فراہم کر سکے ،اب میں اس کاوش میں کس حدتک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ تو قارئین ہی کر سکتے ہیں۔یہ کتاب موضوعات کے اعتبار سے دیگر کتب سے بہت منفرد ہے۔

''منہاجِ نقابت'' میں جو منفرد پہلو ہے جو کہ کسی اور کتاب میں اتنا اجاگر نہیں۔وہ یہ کہ اس میں گرہ بندی کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔جو کہ میرا مزاج ہے۔کسی ایک مصرعے پر مختلف اشعار کی کسی موضوع پر گرہ بندی کی ہے جو کہ قارئین کے لیے یقیناً ایک نئی اور منفرد چیز ہوگی اور نقیب حضرات کے لئے تحفہ بھی۔مجھے اس بات کا بھی احساس ہے کہ نثر نظم کے مقابلے میں کم ہے اور ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں یا کسی اور کتاب میں یہ کمی دور کرنے کی ازحد کوشش کروں گا۔میں نے'' منہاج نقابت'' میں معیار کو مدنظر رکھنے کی ازحد کوشش کی اور ایسا کلام شامل نہیں کیا جو اہل علم وفراست کی سماعتوں پر گراں گزرے ،آسان فہم اور پنجابی کلام بھی عوام الناس کے لیے رکھنا ازحد ضروری تھا۔

میں اپنے قارئین سے گزارش کروں گا کہ وہ اگر اس کتاب میں جو اصلاح طلب پہلو محسوس کریں تو مجھے اطلاع کرنا ان کا علمی اور اخلاقی فریضہ ہے تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے۔امید ہے قارئین مجھے اپنی آراء سے ضرور نوازیں گے۔

آخر میں قارئین کرام سے التماس ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی چیز یا کلام پسند آ جائے تو اسے عطائے خیر الانام ﷺ اور فیضان شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سمجھیں۔ اگر کہیں کوئی سقم رہ گیا ہو تو یہ میری کم مائیگی سمجھیں۔

احقر العباد

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

تقریظ جمیل

ہر دور میں کوئی نہ کوئی وارفتہ شوق پیدا ہوتا رہا ہے۔ جس کی سوزِ دوراں سے ہزاروں بندگانِ خدا نے محبت کی روشنی اور ایمان کی حرارت ذات نبوی ﷺ سے وابستگی کی بدولت حاصل کی ہے۔ آقا علیہ السلام کا ہر ادنیٰ امتی بھی اپنی بساط کے مطابق اپنے آقا سے محبت کا اظہار اپنے انداز میں کرتا ہے۔ محبت رسول ﷺ کی کیفیتوں میں لپٹی ہوئی نقابت کے شہ پاروں پر مشتمل یہ کتاب ''منہاجِ نقابت'' صفات رسول ﷺ کی قوس قزح ہے۔ محترم عدنان وحید قاسمی صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے ''منہاجِ نقابت'' مرتب کر کے فکر و نظر کی تہذیب کا سامان پیدا کر دیا۔ اس کتاب کو پڑھ کر جذبہ عقیدت کو نئی راہیں میسر آئیں گی۔

یہ کتاب نقیبانِ محفل کے ساتھ ساتھ عشاقان رسول کے لیے سامانِ نصیرت بھی ہے اور سرمایۂ بصارت بھی۔ یہ کتاب ایک ایسا آئینہ ہے جس میں حضور ﷺ کا حسن و جمال منعکس ہو رہا ہے۔ اس کتاب کے انتخاب کے لیے قاسمی صاحب نے علم و محبت کے سمندر میں غوطہ زنی کر کے بے مثال سچے موتیوں کو اکٹھا کر کے ایک ایسی کتاب مرتب کر دی ہے جس میں حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول ﷺ کے علاوہ اہل بیت اطہار، صحابہ کرامؓ اور اولیاء کرامؒ کے حضور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والے نامور مصنفین اور شعراء کا کلام اکٹھا کر دیا ہے۔ انہوں نے کتاب کا انتخاب کرتے وقت احادیث مبارکہ اور سیرت الرسول ﷺ کے ساتھ ساتھ نقابت کے تمام پہلوؤں کو مدِ نظر رکھا ہے اور شرکاء محفل کی طلب کا سامان مہیا کیا ہے۔

عدنان قاسمی جب بھی کسی محفل میں نقابت یا خطابت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں تو اربابِ علم و دانش حیرت زدہ رہ جاتے ہیں کہ اللہ رب العزت نے عدنان قاسمی کو کم عمری میں ہی کس قدر صلاحیتوں سے نوازا ہے اور جب عدنان قاسمی کا مختلف محافل میں ثناء خوان حضرات سے کلام سنا تو مزید حیرت ہوئی کہ اس کم عمری میں اتنا پختہ کلام !!!

Marfat.com

پہلے تو یقین نہ آیا اور جب یہ معلوم ہوا کہ عدنان قاسمی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری صاحب کے ادارہ منہاج القرآن میں زیر تعلیم ہے تو اس نوجوان کی صلاحیتوں کا اعتراف ہر شخص نے کیا۔ ان کی گفتار میں شیخ الاسلام کا رنگ چھلکتا نظر آتا ہے۔ یہ نوجوان اس کم عمری میں آقا علیہ السلام سے محبت میں اس درجہ پر فائز ہے جس کی آرزو ہر صاحب علم ومحبت کرتا ہے۔ قاسمی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے زبان شریں عطا کی ہے اور یہ نعت گوئی اور نقابت کے تمام آداب سے بھی آگاہ ہیں اور اس بارگاہ کے قرینۂ شناس بھی ہیں۔

ان کا مجموعہ انتخاب ''منہاج نقابت'' بارگاہ خیر الانام ﷺ میں عقیدت کے پھولوں کا حسین گلدستہ ہے۔ جس کا ہر قطعہ عشق ومستی کے بحرِ بے کراں میں ڈوبا ہوا ہے اور جو مانندِ گوہرِ تابدار مطلعِ محبت کو روشن کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے اس نوجوان سے عظیم کام لیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نوجوان کی کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے اور آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

محمد ریاض شاہد
مہتمم خوشبوئے مدینہ میوزیم
فاروق آباد ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

تقریظِ حسین

محبوبوں کے ذکر کی محفلیں سجانا ازل سے اہل محبت کا وطیرہ اور شعار رہا ہے۔ آقا علیہ السلام کے میلاد کی محفلیں سجتی ہیں تو کبھی ذکر امام حسین علیہ السلام کی، کہیں تذکرہ معراج کی محفلیں ہوتی ہیں تو کہیں عظمت قرآن کی، کبھی شب برأت کے موقع پر اجتماعات ہوتے ہیں تو کبھی لیلۃ القدر کا منظر دیدنی ہوتا ہے۔ اسی طرح مختلف ہستیوں کے ایام بھی منائے جاتے ہیں اور محافل ذکر بھی ہوتی ہیں۔ ان تمام مواقع پر محفل کو صحیح نظم کو چلانے کو نقیب محفل کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ نقیب محفل کا کام آنے والے نعت خواں یا خطیب کا جچے تلے الفاظ اور انداز میں بغیر کسی کنجوسی اور مبالغہ آرائی کے سامعین کو تعارف کرانا ہوتا ہے اور وقت کی مناسبت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور محفل کے ماحول کو سمجھتے ہوئے خوبصورت اشعار پڑھنا ہوتا ہے تا کہ محفل میں ذوق مزید دوبالا ہو جائے۔ نقیب محفل کو چاہیے کہ وہ کسی بھی کلام یا اشعار کا انتخاب کرتے وقت معیار اور وقت کی نزاکت کو ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھے۔

برادرم عدنان وحید قاسمی صاحب نے نقابت پر ایک بہترین مجموعہ ترتیب دیا ہے اور محنت شاقہ کے بعد ''منہاجِ نقابت'' میں ایسی چیزیں جمع کر دیں ہیں کہ جن سے انتخاب کر کے نقیبِ محفل اپنی کارکردگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔ ''منہاج نقابت'' میں حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول ﷺ محبت اہل بیت اطہارؓ، عظمت صحابہ کرامؓ، عظمت قرآن اور شان اولیاء کی مناسبت سے بہت سارا معیاری اور جاذب سماعت مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ جو یقیناً بڑی محنت کا کام ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت برادرم عدنان وحید قاسمی صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔

رانا محمد ادریس قادری

نائب ناظم اعلیٰ (دعوت و تربیت)

تحریک منہاج القرآن انٹرنیشنل

Marfat.com

تقریظ متیں

فطرت انسانی کسی مسئلہ کے متعلق دوسروں کی توجہ مبذول کرنے اور اپنے مؤقف سے مدمقابل کو متاثر کرنے کے لیے الفاظ ،حرکات ،سکنات کا سہارا لیتی ہے۔ الفاظ میں نظم اور شائستگی مخاطب کو سننے پر مجبور کر دیتی ہے۔ موجودہ دور ابلاغی مسابقت کا دور ہے۔ پرنٹ میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا ہر دو شعبہ جات الفاظ کی جادوگری کی جنگ میں مبتلا ہیں، چاہے حقیقت سے دور کا واسطہ بھی نہ ہو۔

بعینہ آج کل محافل ومجالس میں جب تک نقیب محفل حسن الفاظ کی ترکیب میں نظم پیدا نہیں کرتا مجمع کو کنٹرول کرنا اس کے لیے محال ہو جائے گا۔ چنانچہ سامعین وناظرین کی نفسیاتی کیفیت کو جانچنے اور محفل میں حضوری کو یقینی بنانے کے لیے فن نقابت بہت ضروری ہے۔

''ان من البیان سحر'' کے اصول اپناتے ہوئے منہج نقابت کے رموز کو جاننا ازحد ضروری ہے۔ خلاق عالم نے وحی ربانی کو اس کیفیت سے نازل فرمایا کہ عربوں کی فصاحت وبلاغت نص قرآنی کے سامنے ماند پڑ گئی اور نورعلی نور صاحب جوامع الکلم ﷺ نے جس زور بیاں سے حروف مقطعات کی تلاوت فرمائی۔ عرب کے فصحاء وبلغاء ورطۂ حیرت میں دم بخود ہو گئے اور یوں قرآنی نظم ونثر کی صوت لاہوتی دلوں میں گھر کر گئی۔

محترم عدنان وحید قاسمی صاحب نے نقابت کے فن میں طبع آزمائی کرنے والوں کے لیے رہنما اصول متعین فرما کر اور ''منہاج نقابت'' لکھ کر نقباء محفل کے لیے آسانی پیدا فرما دی ہے۔ یقیناً نقابت کے شہسواروں کے لیے یہ کتاب معاون ثابت ہو گی۔

پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد مجاہد

صدر شعبہ عربی منہاج یونیورسٹی لاہور

Marfat.com

تقریظ جلیل

بسم اللہ الرحمن الرحمن

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علٰی سیدالانبیاء والمرسلین وعلٰی آلہ وصحبہ اجمعین.

اللہ تعالیٰ کا بے پایاں لطف وکرم ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کی امت میں پیدا فرمایا اس احسان کا بدلہ تو ہم نہیں چکا سکتے مگر اتنا ضرور کر سکتے ہیں کہ اس مولا کریم کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجالائیں۔اسی طرح ہم اپنے آقا و مولا حضور نبی اکرم ﷺ رحمت اللعالمین کی ذات کا شکریہ بھی ادا نہیں کر سکتے جو دنیا میں بھی اپنی گنہگار امت کے لیے روتے رہے اور قیامت میں بھی ''یارب امتی، یارب امتی'' کی صدا ہوگی۔

اس کریم آقا کے احسانات کا حق ادا نہیں کیا جا سکتا البتہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ باحکم خداوندی آپ ﷺ کی ذات پر کثرت سے درودوسلام پڑھا جائے۔آقائے دوجہاں ﷺ پر درودوسلام پڑھنا سنت الٰہی ہے اور آپ ﷺ کی نعت سننا سنت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے۔بہت سے صحابہ کرامؓ جن کو آپ ﷺ کی مدح سرائی کا شرف حاصل ہوا ان میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا،حضرت حسان بن ثابت،حضرت خنساء، حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ علیہم اجمعین کے نام نمایاں ہیں۔

اس مدنی تاجدار ﷺ کی مدح سرائی ہمیشہ سے ہوتی آئی ہے اور تا قیامت ہوتی رہے گی بلکہ بعداز قیامت بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو آقا علیہ السلام کی نعت پڑھ کر ان خوش نصیبوں میں شامل ہو جاتے ہیں جن کے سرخیل صحابہ کرام ہیں۔محافل نعت میں نقابت ایک فن کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔اس لیے کہ محفل میں اسلامی تعلیمات، دینی، ملّی ،تہذیبی اور ثقافتی روایات کے مطابق جوش وخروش پیدا کرنے کے لیے نقیب محفل کا بھی بہت اہم کردار ہوتا ہے۔

Marfat.com

پروگرام کوایک خاص سلیقے اور نظم ونسق کے ساتھ چلانا اورلوگوں کے قلوب واذہان کوعشق ومحبت مصطفیٰ ﷺ سے گرمانااس کی بنیادی ذمہ داریاں ہیں۔اس ضرورت کے پیش نظراس موضوع پر بھی باقاعدہ کتب لکھی جارہی ہیں۔

زیرنظرکتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک خوبصورت کڑی ہے جس کے مؤلف عدنان وحید قاسمی صاحب ایک خوش گفتارنوجوان ہیں۔نظم ہویانثراس کی ادائیگی اس خوبصورتی سے کرتے ہیں کہ ان کی باتیں دل میں اترتی محسوس ہوتی ہیں۔''منہاج نقابت''میں نعتیہ اشعاراورنثرکوموضوعاتی انداز میں خوبصورتی سے جمع کیا گیاہے۔اس کتاب میں انہوں نے جوکاوش کی ہے اس کی خوبصورتی تب عیاں ہوگی جب کوئی شخص اس کودل سے پڑھے گا۔ اس کتاب میں خوبصورت نعتیہ کلام کوانہوں نے خوبصورتی سے ایک لڑی میں پرودیاہے۔

دعاہے کہ یہ کتاب ''منہاج نقابت''شرف پذیرائی سے ہمکنارہو۔اللہ تعالیٰ اس نوجوان کومزیدخدمت دین کی توفیق عطافرمائے اوران کی اس کاوش کواپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطافرمائے۔

آمین بجاہ سیدالمرسلین ﷺ

ڈاکٹرظہوراللہ الازہری

وائس پرنسپل کالج آف شریعہ اینڈاسلامک سائنسز

منہاج یونیورسٹی لاہور

Marfat.com

تقریظِ عظیم

؎ کسی ایسے شرر سے پھونک اپنے خرمن دل کو
کہ خورشید قیامت بھی ہو تیرے خوشہ چینوں میں

سب تعریفیں اللہ رب العزت کے لیے جس نے ہم جیسے گنہگاروں پر کرم فرما کر اپنے پیارے محبوب نبی کریم ﷺ کی امت میں انسانی وجود بخش کران کے نام لیواؤں میں شامل فرمایا۔

صاحبان عقل ودانش! آج کے مادی دور میں اچھائی کے کام کی طرف قدم بڑھانا بہت ہی مشکل اور محال ہے۔ میں سمجھتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور محبوب دوعالم نورمجسم ﷺ کی رحمت خاص کے وسیلہ جلیلہ سے اگر چند لمحات مل جائیں جن میں حضور علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک اور مقرب بندوں کا ذکر خیر کیا جائے تو سمجھ لو یہ سرمایۂ حیات کے انمول موتی ہیں۔ فرمان رسول ﷺ کے کہ انبیاء کا ذکر عبادت ہے اور اللہ کے نیک بندوں کا ذکر گناہوں کا کفارہ۔

اس لحاظ سے محترم قاسمی صاحب لائق صد مبارک باد ہیں جنہوں نے عبادت الٰہی سرور دوعالم ﷺ کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں اپنی گزاری زندگی میں ایک بشر ہونے کے ناطے سے سہواً قصداً ہونے والی غلطیوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے جس عظیم ہستی کے ذکرِ خیر کو منتخب کیا ہے وہ ہستی کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

عدنان وحید قاسمی صاحب نے سرکار مدینہ ﷺ کے ذکر کو اپنے ذوق وشوق اور پیار ومحبت کا نذرانۂ عقیدت اشعار میں پیش کیا ہے اور خود بھی نعت گو شاعر ہیں۔ میری سوچ اور خیال کے مطابق ہر آدمی اس روح پرور، ایمان افروز کلام کو سن کر یا پڑھ کر دادِ تحسین دینے پر مجبور ہوگا۔

Marfat.com

میں قاسمی صاحب کی اس محبت بھری کاوش کو منظر عام پر لانے ،نعت خواں حضرات اور نقیب حضرات کو ایک بہترین شعری پراگا عنایت کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک بادپیش کرتے ہوئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک بادپیش کرتا ہوں اوراس دعا کے ساتھ کہ موصوف کے دلی جذبات ، پیار ومحبت، ذہنی اور فکری تاثرات اللہ رب العزت اپنی بارگاہ میں قبول فرما کران پاکیزہ اور عقیدت بھرے لفظوں کی ادائیگی کوذریعہ نجات بنا کر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔آمین ثم آمین

شہنشاہِ نقابت

الحاج افتخار احمد رضوی

شاہ کوٹ

Marfat.com

تقریظ عظیم

بچپن میں نعت رسول مقبول ﷺ عدنان قاسمی کے لبوں سے پرواز کرنا شروع ہوگئی تھی۔فقط لبوں کی حرکت شامل نہ تھی بلکہ اس میں قلب ساتھ شامل ہوتا دکھائی دیتا ہے۔رفتہ رفتہ سرکار مدینہ ﷺ سے محبت کا جوش ایک ندی سے سمندر تک تب پہنچا جب ادارہ منہاج القرآن میں داخل ہوا اور حضور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری سے ذہنی اور قلبی افادیت حاصل کی۔خوش نصیبی کہ منہاج یونیورسٹی میں ایک خوشگوار ماحول میسر آیا۔والدین نے بڑی شفقت سے تربیت کی،مطالعہ کا شوق دلایا اور شیخ الاسلام کی صحبت میں اس فطرتی جوہر کو اور بھی چمکا دیا اور عدنان قاسمی نعت گو شاعر اور ایک عظیم نقیب بن کے سامنے آیا۔کسی کلام کے فنی پہلو کچھ بھی ہوں اس کی بنیاد جذبے پر ہوتی ہے اور عدنان وحید قاسمی میں یہی جذبہ بچپن سے ہی دکھائی دیتا ہے۔

شعور کی پختگی نے صلاحیت کو جلا دی اور اس کا کلام علم،حلم،فہم وادراک،''منہاجِ نقابت'' کی صورت میں سامنے آیا۔جہاں تک اس کتاب کو پڑھ کے مجھے افادہ حاصل ہوا ہے وہ لفظوں میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔نقابت ایک فن کی صورت اختیار کر چکا ہے۔بہت سے افراد نے نقابت پر مبنی کتب شائع کی ہیں مگر''منہاجِ نقابت'' کا موازنہ کیا جائے تو یہ بے مثل ہے۔اس میں معروف،باعمل،اہل نظر،اہل ظرف،اہل فراست،اہل دانش اور اعلیٰ حضرت جیسے عظیم شعراء کے کلام موجود ہیں۔

انہوں نے ہر زاویے سے کلام مرتب کرنے کی سعادت حاصل کی ہے جس میں حمد باری تعالیٰ ،قرآن حکیم کے زندہ وجاوید معجزے،نعت رسول مقبول ﷺ نظم اور نثر میں مرتب کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔حضور نبی اکرم ﷺ کے حسن وجمال کا ذکر جو مختلف شعراء کے اشعار کو مدنظر رکھتے ہوئے گرہ بندی کی صورت میں مرتب کیا۔جس کی مثال کسی بھی کتاب میں نہیں ملتی ،میلاد النبی ﷺ اور معراج النبی ﷺ کے حوالے سے، قرآن وحدیث کے حوالے سے اور نظم ونثر کی صورت میں جو گلدستہ پیش کیا۔وہ یقیناً نقباء

Marfat.com

کے لیے ایک تحفہ ہے۔شہرمدینہ پاک اور گنبد خضریٰ کا ذکر اور عاشقان مصطفےٰ ﷺ کا شہرمدینہ پاک پہنچنا اور شہرمدینہ پاک سے واپسی ، یہ تمام مناظر ''منہاجِ نقابت'' میں موجود ہیں۔صحابہ کرامؓ کا تذکرہ اور شان صحابہؓ اور پھر صحابہ کرامؓ جو محافل نعت انعقاد کیا کرتے تھے۔وہ تمام روایات ''منہاج نقابت'' میں درج ہیں۔

آل نبی اولاد علیؑ کا تذکرہ انتہائی عقیدت ومحبت سے کیا گیا ہے۔پنج تن پاک کا علیحدہ موضوع آپ ﷺ کے گھرانے سے محبت اور مودت ظاہر کر رہا ہے۔اس کے علاوہ جن ہستیوں کا ذکر خصوصاً شامل ہے۔ حضرت علیؓ ،حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا،حضرت امام حسنؓ ،حضرت امام حسینؓ ،سیدہ زینب سلام اللہ علیہا اور حضرت عباسؓ علمدار شامل ہیں۔مولائے کائنات کا ذکر اور مولودِ کعبہ جس خوبصورتی سے پیش کیا گیا ہے وہ یقیناً فیضان شیخ الاسلام کہا جاسکتا ہے۔ذکر اولیاء جس میں شامل حضرت داتا علی ہجویریؒ اور حضور غوث اعظمؒ کی شان بیان کرنا اپنے عقیدہ کی ترجمانی ہے۔

مجھے عرصہ دراز ہو چکا محافل میلاد میں نقابت کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے ، بہت سی کتب کا مطالعہ کیا مگر جو ترتیب اور جو پختگی ''منہاج نقابت'' میں نظر آئی اس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔میں اپنی طرف سے اس عظیم کاوش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے محترم بھائی عدنان وحید قاسمی صاحب کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

شہنشاہِ نقابت

عابد حسین خیال قادری

لاہور

Marfat.com

اے رب علیٰ

تو ہی مالک و مولا ہم سب کا
تو ہی پالنے والا ہم سب کا
اے رب علیٰ ، اے رب علیٰ
اے رب علیٰ ، اے رب علیٰ

تو خالق ہے تو کریم بھی ہے
تو رازق ہے ، تو رحیم بھی ہے
تیرے رزق پہ پلتے ہیں شاہ و گدا
اے رب علیٰ ، اے رب علیٰ

ذرے ذرے میں جلوہ نمائی تیری
ذرے ذرے سے خوشبو آئی تیری
ذرے ذرے کے لب پہ ہے تیری ثناء
اے رب علیٰ ، اے رب علیٰ

Marfat.com

پتھروں میں چھپا ہو گر موزی
دیتا ہے اسے بھی تو روزی
تیری کوئی نہیں ہے حد عطا
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

تو نے بخشش کا ہے زینہ دیا
سرورِ انبیاء اور مدینہ دیا
تیرا شکر ہو ہم سے کیسے ادا
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

میں ہوں طالب تیرا ، میرا مطلوب تو
میں ہوں ساجد تیرا ، میرا مسجود تو
میں ہوں بندہ تیرا ، تو ہے میرا خدا
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

Marfat.com

نہ دیکھ خدا تو میری خطا
میں سب سے برا تو کریم بڑا
میں سراپا خطا تو عطا ہی عطا
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

''کن'' کہ کے بنائے ہیں دونوں جہاں
تیری حمد ہو مولا کیسے بیاں
ہر چیز میں ہے تو جلوہ نما
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

ہے آرزو قاسمی عاجز کی
بس جائے دل میں عشقِ نبی
میرے دل پہ ہو تیری رحمت سدا
اے ربِ علیٰ ، اے ربِ علیٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے مختصر سے لفظ ''کن'' سے کائنات کو بنایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے کائنات کو آفاق سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے آفاق کو آسمان سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے آسمان کو ستاروں سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے ستاروں کو سفیدی سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے سفیدی کو چمک سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے چمک کو دمک سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے دمک کو کشش سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے کشش کو راعبائی سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے رعنائی کو زیبائی سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے زیبائی کو صورت سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے صورت کو سیرت سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے سیرت کو انسان سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے انسان کو اعمال سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے اعمال کو اخلاق سے سجایا
حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے اخلاق کو ایمان سے سجایا

Marfat.com

حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے ایمان کو قرآن سے سجایا

حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے قرآن کو صاحب قرآن سے سجایا

حمد ہے اس رب کائنات کی جس نے صاحب قرآن کو ''قد جاء کم من اللہ نور'' کے تاج سے سجایا

تو پھر کیوں نہ کہوں

جلوہ طور نظر آتا ہے
پاس اور دور نظر آتا ہے
میں جب بھی تصور میں انہیں لاتا ہوں
ہر طرف نور ہی نور نظر آتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

لائق حمد بھی ثناء بھی تو
میرا معبود بھی ، خدا بھی تو
باعث ابتداء ہے ذات تیری
واقف راز انتہاء بھی تو

☆☆☆

میں اس کے نام سے کرتا ہوں ابتدائے سخن
ضمیر ''کن'' سے اگاتا ہے جو زمین و زمن
وہی تو ہے جو ہواؤں کو اذنِ خرام دیتا ہے
سمندروں کی جبیں پہ ابھارتا ہے شکن

☆☆☆

برتر ہے خدایا تو میرے گماں سے
لاؤں میں تیری حمد کو الفاظ کہاں سے
بن جائیں قلم سارے شجر اور بحر سیاہی
ممکن نہیں توصیف تیری پھر بھی جہاں سے

Marfat.com

تیری ثناء کہ خداوند لا یزال ہے تو
یہی مثال ہے تیری کہ بے مثال ہے تو
ترا کمال ہی دنیا کے ہر کمال میں ہے
یہی شان تیری کہ ہر شان میں کمال ہے تو

☆☆☆

وہی ہوتا ہے جو فرمان خدا ہوتا ہے
جو بھی ملتا ہے ہمیں رب اولیٰ دیتا ہے
کوئی ذی روح بھی رہتا نہیں بھوکا ہرگز
رزق پتھر میں بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے

☆☆☆

کیا غم ہے اگر تخت نہیں پاؤں کے نیچے
کیا فکر اگر سر پہ میرے تاج نہیں ہے
ہے ناز کہ منگتا ہوں میں اس ذات کا نازشؔ
جو ذات کسی اور کی محتاج نہیں ہے

☆☆☆

Marfat.com

اے رب کائنات ! یہاں ہے تو وہاں ہے تو
میری رگوں کے خون کے اندر رواں ہے تو
ذروں ، ٹیلوں ، ستاروں ، فضاؤں میں تیرا نور
ہر آنکھ سے اگرچہ نہاں ہے تو

☆☆☆☆☆

دل و نظر کو وہ ذوق جمال دیتا ہے
وہی شعور کو رزق حلال دیتا ہے
اگر سوال کرے کوئی ایک قطرے کا
میرا کریم سمندر اچھال دیتا ہے

☆☆☆

ہے پاک رتبہ فکر سے اس بے نیاز کا
کچھ دخل عقل کا ہے نہ کام امتیاز کا
غش آگیا کلیم سے مشتاق دید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اس بے نیاز کا

Marfat.com

افلاک ارض سب تیرے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب و فراز کا
کیونکر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کار ساز کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

حمد و درود

حمد ہے اللہ کی جس نے محمد ﷺ کو پیدا کیا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے اللہ کو ظاہر کیا

حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں انسان بنایا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے ہمیں مسلماں بنایا

حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں بولنا سکھایا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے ہمیں کلمہ پڑھایا

حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں ایمان دیا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے ہمیں قرآن دیا

حمد ہے اللہ کی جس نے عقل و ہوش دیا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے جام عرفان سے مدہوش کیا

حمد ہے اللہ کی جس نے دارالخلد بنایا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے اس کو بسایا

حمد ہے اللہ کی جس نے جہنم کو بھڑکایا

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس نے جہنم کو بجھایا

حمد ہے اللہ کی جس سے سب کی ابتداء ہے

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جس پر سب کی انتہاء ہے

Marfat.com

حمد ہے اللہ کی جو رب کریم ہے

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جو رؤف و رحیم ہے

حمد ہے اللہ کی جو مالک یوم الدین ہے

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جو شفیع المذنبین ہے

حمد ہے اللہ کی جو لا الٰہ الا اللہ ہے

درود ہے مصطفیٰ ﷺ پر جو محمد الرسول اللہ ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قرآن

قرآن ہے شعور عذاب و ثواب کا
قرآن معجزہ ہے رسالت مآب کا
قرآن آئینہ ہے خدا کی صفات کا
قرآن ضابطہ ہے بشر کی حیات کا
قرآن آئینہ ہے رموز حیات کا
اس میں رقم ہے فلسفہ ہر کائنات کا
قرآن اوج ذات رسول انام ہے
قرآن التفات الٰہی کا نام ہے
اس کے طفیل جن کے مقدر سنور گئے
قرآن سوچتا ہے وہ قاری کدھر گئے

قرآن آیا دین کی تکمیل ہو گئی
ظلمت کدوں میں نور کی ترسیل ہو گئی
کس طرح پڑھنا چاہیے قرآن کو ؟
آقا نے جب سکھایا تو ترتیل ہو گئی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

''قرآن'' نعت مصطفےٰ ﷺ ہے

ہمارا ایمان ہے کہ پورا قرآن میرے آقا ﷺ کی نعت ہے۔ الحمد کی '' الف '' سے لے کر والناس کی ''سین'' تک پورا قرآن میرے آقا ﷺ کی ثناء کرتا ہے۔

اگر ہم حروف تہجی کو دیکھیں تو وہ بھی میرے آقا ﷺ کی نعت پڑھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

میں نے الف کو دیکھا تو

الف نے کہا میرے آقا امامِ کائنات ہیں
ب نے کہا میرے آقا باعثِ کائنات ہیں
ت نے کہا میرے آقا تنویرِ کائنات ہیں
ث نے کہا میرے آقا ثناءِ کائنات ہیں
ج نے کہا میرے آقا جانِ کائنات ہیں
ح نے کہا میرے آقا حسنِ کائنات ہیں
خ نے کہا میرے آقا خورشیدِ کائنات ہیں
د نے کہا میرے آقا دولتِ کائنات ہیں
ذ نے کہا میرے آقا ذوقِ کائنات ہیں
ر نے کہا میرے آقا رحمتِ کائنا ت ہیں
ز نے کہا میرے آقا زینتِ کائنات ہیں

Marfat.com

س نے کہا میرے آقا سیدِ کائنات ہیں

ش نے کہا میرے آقا شفقتِ کائنا ت ہیں

ص نے کہا میرے آقا صدرِ کائنا ت ہیں

ض نے کہا میرے آقا ضیا ئے کائنات ہیں

ط نے کہا میرے آ قا طلعتِ کائنات ہیں

ظ نے کہا میرے آقا ظرفِ کائنات ہیں

ع نے کہا میرے آقا علوِ کائنات ہیں

غ نے کہا میرے آقا غنائے کائنات ہیں

ف نے کہا میرے آقا فیاضِ کائنات ہیں

ک نے کہا میرے آقا کشورِ کائنات ہیں

ق نے کہا میرے آقا قدرتِ کائنات ہیں

ل نے کہا میرے آقا لعلِ کائنات ہیں

م نے کہا میرے آقا محبوبِ کائنات ہیں

ن نے کہا میرے آقا نورِ کائنات ہیں

و نے کہا میرے آقا والی کائنات ہیں

ہ نے کہا میرے آقا ہادیِ کائنات ہیں

ء نے کہا میرے اعظمِ کائنات ہیں

الف سے لیکر ہمزہ تک تمام حروف نے نعت پڑھ لی لیکن ی خاموش رہی۔ ی نعت نہیں پڑھ رہی۔

Marfat.com

الف	امام	بول	کر
ب	باعث	بول	کر
ت	تنویر	بول	کر
ث	ثناء	بول	کر
ج	جان	بول	کر
ح	حسن	بول	کر
خ	خورشید	بول	کر
د	دولت	بول	کر
ذ	ذوق	بول	کر
ر	رحمت	بول	کر
ز	زینت	بول	کر
ش	شفقت	بول	کر
ص	صدر	بول	کر
ض	ضیاء	بول	کر
ط	طلعت	بول	کر
ظ	ظرف	بول	کر
ع	علو	بول	کر
غ	غناء	بول	کر

Marfat.com

ف	فیاض	بول	کر
ق	قدرت	بول	کر
ک	کشور	بول	کر
ل	لعل	بول	کر
م	محبوب	بول	کر
ن	نور	بول	کر
و	والی	بول	کر
ہ	ہادی	بول	کر
ء	اعظم	بول	کر

تو ی کو تک رہے ہیں ۔کہ اے ی ہم نے نعت پڑھ لی تو کیوں نہیں پڑھتا؟ کیوں خاموش ہے؟

تو اب ی نعت پڑھنے لگا ہے ۔ی نے سینہ تان کر اور جھوم کر کہا میرے آقا یارسول اللہ ﷺ ہیں۔

یارسول اللہ ﷺ، یا حبیب اللہ ﷺ

یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جاں بھی تمہاری ہے
کیا پیش کروں آقا ہر چیز تمہاری ہے

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

مظہرِ کبریا، ذات مصطفےٰ ﷺ

خالق کائنات نے ارشاد فرمایا!

"اللہ نور السمٰوٰت والارض".

''اللہ زمین وآسمان کا نور ہے''۔

جب انسان نے یہ اعلان سنا تو عرض کی اے رب ذوالمنن! تو زمین وآسمان کا نور ہے۔کائنات کی ہر شے میں تیرا جلوہ ہے۔کائنات کی ہر چیز میں تیرا نور ہے،

اے بارالہٰ! تیرا نور کہیں

سورج کی چمک میں ہے

چاند کی دمک میں ہے

فلک کی نیلاہٹ میں ہے

کہکشاؤں کی جھلملاہٹ میں ہے

ہواؤں کی سرسراہٹ میں ہے

پتوں کی تھرتھراہٹ میں ہے

موجوں کی روانی میں ہے

کواکب آسمانی میں ہے

شیشہ و سنگ میں ہے

زم زم و گنگ میں ہے

گلوں کے تبسم میں ہے

Marfat.com

جھرنوں کے ترنم میں ہے
آبشاروں کے نغموں میں ہے
بہاروں کے زمزموں میں ہے
چاندنی کے جھالے میں ہے
صبح کے اجالے میں ہے

مولا! ہر شے میں تیرا نور ہے مگر ہم اپنی محدود بصارت کی وجہ سے تیرے اس کائنات میں بکھرے ہوئے نور کو دیکھنے سے قاصر ہیں۔

مولا! تو ان بکھرے ہوئے انوار و تجلیات کو ایک ایسی ذات میں یکجا کر دے جو تیری ذات کا بھی مظہر ہو اور تیری صفات کا بھی مظہر ہو مولا ایسا کوئی پیکر اتم بھیج کہ

جب ہم
اس کی صفات کو دیکھیں تو تیری صفات کا عکس نظر آئے
اس کی ذات کو دیکھیں تو تیری ذات کا عکس نظر آئے
اس کے حسن کو دیکھیں تو تیرا حسن نظر آئے
اس کے کمال کو دیکھیں تو تیرا کمال نظر آئے

تو خالق نے ارشاد فرمایا:

اے کائنات والو! فکر کاہے کی کرتے ہو، میں اپنے انوار و تجلیات سے مرقع اور اپنی تمام تر صفات سے مرصع ایک ایسے پیکر، نور ازل اور نظر افروز ابد پیکر کو بھیج رہا ہوں کہ

Marfat.com

قد جاء کم من اللّٰہ نور

لوگو! تمہاری طرف ایک پیکر انوار و تجلیات بھیج رہا ہوں جو
میری ذات کا بھی مظہر اتم ہے
میری صفات کا بھی مظہر اتم ہے
لوگو!

اگر تم میرے جمال کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کے جمال کو دیکھ لو
اگر تم میرے کمال کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کے کمال کو دیکھ لو
اگر تم میری قدرتوں کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کی عظمتوں کو دیکھ لو
اگر تم میری وسعتوں کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کی وسعتوں کو دیکھ لو
اگر تم میرے علم کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کے علم کو دیکھ لو
اگر تم میرے حلم کو دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کے حلم کو دیکھ لو
اگر تم میری رحمتوں کے تلاطم دیکھنا چاہو تو آؤ محمد عربی ﷺ کا تبسم دیکھ لو
اگر تم میری برکتوں کا خزینہ دیکھنا چاہو تو آؤ محمد عربی ﷺ کا مدینہ دیکھ لو
اگر تم قرآن کی صورت دیکھنا چاہو تو مصطفیٰ ﷺ کی سیرت دیکھ لو
اس لیے کہ

جب میں نے قرآن کے حسن کو بکھیرا تو ۱۱۴ سورتیں بنا دیں
جب میں نے قرآن کے حسن کو سمیٹا تو پیکر محمد ﷺ بنا دیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

آنکھیں بھی جب نہ تھیں تو محمد ﷺ کا نور تھا

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات کے ذرے ذرے کا خالق اللہ تعالیٰ ہے۔انس وجن ،حورو ملک ،غلمان بہشت،نباتات،حیوانات،شجروحجر،شمس وقمر الغرض ہر مخلوق اسی کے کارخانہ خلقت کی تخلیق ہے ۔کیونکہ وہ خالق کائنات ہے۔لیکن اس بات میں کوئی اختلاف نہیں اس باری تعالیٰ نے سب سے پہلے نور مصطفیٰ ﷺ کو تخلیق کیا۔جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے

مدینے کا شہر ہے ----رحمت کی لہر ہے-----مسجد نبوی ہے--- انوارِ ایزدی ہے-----صحابہ کا جمع غفیر ہے----رحمت رب کبیر ہے--- صحابہ کے مجمع میں حضور ایسے جلوہ گر ہیں جیسے چودھویں کا چاندستاروں کے درمیان دمک رہا ہو۔

دربار رسالت کی کیسی وہ گھڑی ہوگی
حسان کے ہونٹوں پہ جب نعت نبی ہوگی
صدیق و عمر ہوں گے عثمان و علی ہوں گے
حسنین کے نانا کی کیا بزم سجی ہوگی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اللہ نے سب سے پہلے کس چیز کو تخلیق فرمایا۔آقا مسکرانے لگے۔لب اقدس ہلانے لگے۔پھول گرانے لگے۔صحابہ چننے لگے۔آقا ﷺ نے فرمایا میرے صحابی سنو۔

ان اللہ تعالیٰ قد خلق قبل الاشیاء نور نبیک من نورہ.

اللہ نے سب سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے تخلیق کیا۔

فرمایا کہ اس وقت

Marfat.com

نہ زمیں تھی	نہ زماں
نہ مکیں تھے	نہ مکاں
نہ عرش تھا	نہ فرش
نہ لوح تھی	نہ قلم
نہ عرب تھا	نہ عجم
نہ افلاک تھے	نہ فلک
نہ حوریں تھیں	نہ ملک
نہ شمس تھا	نہ قمر
نہ جن تھے	نہ بشر
نہ برگ تھے	نہ ثمر
نہ بحر تھے	نہ بر
نہ ستارے تھے	نہ چمک
نہ پھول تھے	نہ مہک
نہ بلبل تھی	نہ چہک
نہ سبزہ تھا	نہ لہک
نہ لہجہ تھا	نہ کلام
نہ مقتدی تھے	نہ امام
نہ بادشاہ تھے	نہ غلام

Marfat.com

نہ صبح تھی نہ شام

نہ رکوع تھے نہ قیام

نہ صراحی تھی نہ جام

الغرض

ہواؤں کی سرسراہٹ نہ تھی

گلوں کی مسکراہٹ نہ تھی

کہکشاؤں کی جھلملاہٹ نہ تھی

آسمان کی نیلاہٹ نہ تھی

فضاؤں کے سناٹے نہ تھے

ہواؤں کے فراٹے نہ تھے

مئے کدے کی چلبل نہ تھی

ساغر کی ہلچل نہ تھی

کچھ بھی نہ تھا اور ''تھا'' بھی نہ تھا

بس

پہلے یا بنانے والا خدا تھا

یا بننے والا نور مصطفیٰ ﷺ تھا

انجم میں ضو نہ شمس و قمر کا ظہور تھا

آنکھیں بھی جب نہ تھیں تو محمد ﷺ کا نور تھا

Marfat.com

پڑھو درود کہ مولود کی گھڑی آئی

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت باسعادت ایک منفرد اور نورانی ولادت تھی جس میں عجیب واقعات اور انوار و تجلیات کا ظہور ہوا۔ اس ساعت سعید میں سارا گھر بقعۂ نور بن گیا۔ انوار و تجلیات نے نہ صرف گھر بلکہ پوری کائنات کو اپنی آغوش میں لے لیا۔ ہر چیز چاندنی میں نہا گئی۔ اس موقع پر عناصر کائنات ہی نہیں بلکہ ساکنان عرش بھی حرکت میں آگئے۔ ہر شئے رقصاں تھی، کیف و سرور کا سماں تھا، ہر طرف دھوم مچی تھی کہ آج اس نور کا ظہور ہونے والا ہے جو

ظلمتوں کو اجالے میں بدلے گا

تاریکیوں کو روشنیاں عطا کرے گا

دلوں کو انوار بخشے گا

نگاہوں کی بصیرتیں عطا کرے گا

جہالت کو علم سے نوازے گا

سنگ دلوں کو حلم سے نوازے گا

اُم عثمان فاطمہ بنت عبداللہ الثقیفہ رضی اللہ عنہا اس موقعہ پر مخدومہ کائنات سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت کے وقت حاضر تھی، میں نے دیکھا کہ ہر شے نور میں ڈوب گئی۔۔۔ گویا کائنات میں نور کا سیلاب آگیا۔۔۔ اجرام سماوی زمین کی طرف جھک رہے تھے جیسے اسے بوسہ دینا چاہتے ہوں، اس وقت میں نے جس چیز کو دیکھا اسے نور ہی نور پایا۔

ولادت کی رات وہ سہانی ساعت تھی جب کائنات میں معنوی انقلاب کا آغاز

Marfat.com

ہوا۔نور کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر پوری کائنات میں موجزن تھا،نوری احرام جھک جھک کر اس نوری تموج میں اضافہ کر رہے تھے۔فرشتے جھانک جھانک کر اپنے اشتیاق دید اور شوق فراواں کا مظاہرہ کر رہے تھے کہ کب وہ نور کا پیکر جلوہ بار ہو۔حوران جنت نے کاشانہ آمنہ کو گھیرے میں لیے،فرشتوں نے مشرق ومغرب میں آمد واستقبال کے پرچم لہرا دیئے۔اس وقت اس کائنات کے اندر کیسے کیسے مناظر کا ظہور ہوا اور وہ کیسا سماں تھا جب حضور نبی اکرم ﷺ کے مولود کی گھڑی آئی۔

اس وقت

یہ تطہیر کی رت یہ نکھری فضاء
یہ چھائی ہوئی رحمتوں کی گھٹا
یہ کھلتی ہوئی والضحیٰ کی دکاں
یہ ہر سمت ختم نبوت کی اذاں
یہ قوس قزح علم و عرفان کی
یہ رعنائیاں عکس وجدان کی
یہ نقشے جنوں کے نکھرتے ہوئے
ملک آسماں سے اترتے ہوئے
یہ حوروں کے گیسوں سنورتے ہوئے
خیالوں سے آہو گزرتے ہوئے
یہ رنگوں کی بارش چمن در چمن
یہ بجتی ہوئی محفل فکر و فن

Marfat.com

برستے ہوئے درج و لعل و گوہر
چمکتی ہوئی عقل کی راہ گزر
یہ سبزے پہ شبنم کی پر چھائیاں
یہ تاروں کی بے خواب انگڑائیاں
یہ موتی صدف سے نکلتے ہوئے
شرر آبگینوں میں ڈھلتے ہوئے
یہ مستی کی بہتی ہوئی آب جُو
یہ بڑھتی ہوئی شوق کی آبرو
یہ دل میں پگھلتی ہوئی ہر امنگ
یہ بہتے ہوئے رنگ بھی سنگ سنگ
یہ مہتاب ذروں میں بٹتا ہوا
یہ خورشید شیشوں میں کٹتا ہوئی
نبوت نقابیں الٹتی ہوئی
ولایت کی خیرات بٹتی ہوئی
یہ سجتا ہوا نور کا سائباں
یہ بجتی ہوئی دل کی شہنائیاں
یہ بچھتی ہوئی چاندنی کی صفیں
یہ گاتی ہوئیں گنگناتی دفیں

Marfat.com

یہ باب حرم جگمگاتا ہوا
یہ سارا جہاں مسکراتا ہوا
زمیں پہ اترتے ہوئے انبیاء
لبوں پر ہے صَلِّ علی کی صدا
وہ آدم چلا دم سنبھالے ہوئے
محبت مؤدت میں ڈھالے ہوئے
وہ یعقوب محفل میں آنے لگا
خضر اس کو رستہ دکھانے لگا
براہیم ہوتا ہے مسند نشیں
بڑھا یوسفِ کہکشاں آستیں
یہ موسیٰ وہ عیسیٰ ہوئی ہم قدم
سنبھالے ہوئے زندگی کا علم
زباں پر ہے تسبیح رب جلیل
زمیں پر بچھاتا ہے پر جبرائیل
یہ حوروں بڑھیں دائرہ دائرہ
یہ مریم یہ حوا یہ ہیں آسیہ
جہاں کو مسرت کا پیغام دوں
اب ان ساعتوں کو میں کیا نام دوں

Marfat.com

سنبھلنا سنبھلنا یہ کون آ گیا
خموشی کا کیسا فسوں چھا گیا
یہ آرائشِ محفل طین ہے
یہ وحدت کے لہجے میں یٰسین ہے
یہ بدرالدجیٰ یہ شمس الضحیٰ
یہ صدر العلیٰ یہ نورالھدیٰ
یہ خلق و اخوت کا مینار ہے
یہ انسانیت کا علمدار ہے
یہ تخلیق کونین کا راز ہے
بشر ہے مگر نور کا ناز ہے
یہ دیکھے تو بَن خود سے بسنے لگے
یہ بولے تو موتی برسنے لگے
اسی سے رواں فکر کی ہر ندی
یہ ہے باعث رحمت ایزدی
جو بھولے سے پڑ جائے اس کی نگاہ
تو کنکر بھی پڑھنے لگیں لاالہٰ!
یہ سلطان ہے روحِ کونین کا
یہ منتہائے روحِ حسنین کا

Marfat.com

یہی ہے وقار فروع و اصول
کہ بیٹی ہے اس کی جناب بتول
یہ پلکیں اٹھائے اگر بر زمیں
تو مہتاب ہو جائے ٹکڑے وہیں
جو اس کے لیے بے ادب ہوگیا
تو سمجھو کے وہ بولہب ہوگیا
مسرت سے جھوم اے میری زندگی
کہ نبیوں کی محفل مکمل ہوئی

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

محمد ﷺ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا

نہ دریا کی موجوں میں ہوتی روانی نہ ہوتا سمندر میں بہتا یہ پانی
نہ سورج کی کرنیں چمکتی جہاں پر برستے نہ جلوے زمین وزماں پر
نہ سجتی ستاروں کی بزم آسماں پر نہ پڑتی نظر مالک دوجہاں پر
نہ بادل میں پانی کا ہوتا خزانہ نہ مٹی غذاؤں کا بنتی بہانہ
نہ بارش، نہ کھیتی، نہ سبزہ، نہ دانہ نہ یہ آشیانہ، نہ وہ آشیانہ
راہ معرفت سے نہ انساں گزرتا نہ سیر آسمانی فضاؤں کی کرتا
نہ ادراک بڑھتا نہ احساس ابھرتا نہ قرآں اترتا نہ ایماں نکھرتا
جومنزل نہ ہوتی تو رفتار کیسی جو محفل نہ ہوتی تو گفتار کیسی
زمانے کے دلکش نظارے نہ ہوتے کسی کو کسی کے سہارے نہ ہوتے
نہ ہوتی زمیں نہ ہوتا فلک بھی نہ جن و بشر نہ حور و ملک بھی
کلیم و خلیل و صفی بھی نہ ہوتے ولی بھی نہ ہوتے نبی بھی نہ ہوتے
فضا میں صدا لن ترانی نہ ہوتی جہاں میں وفا کی کہانی نہ ہوتی
نہ تورات ہوتی نہ انجیل ہوتی نہ دنیامیں فوج ابابیل ہوتی
نہ قرآن آتا نہ توحید ہوتی نہ بخشش نہ بخشش کی امید ہوتی
نہ صحرا نہ دیوانگی کے طریقے نہ مستی نہ مستی کے روشن سلیقے
نہ یہ عرش کرسی نہ یہ چاند تارے نہ جنت نہ دوزخ نہ دریا نہ دھارے

Marfat.com

جہاں میں کسی شے کا سایہ نہ ہوتا جو حق نے محمد ﷺ بنایا نہ ہوتا

ارے جہاں میں کسی شے کا سایہ نہ ہوتا

جو حق نے محمد ﷺ بنایا نہ ہوتا

اور کون محمد ﷺ؟

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں کہ

زہے عزت و اعتلائے محمد ﷺ

کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد ﷺ

مکاں عرش ان کا فلک فرش ان کا

ملک خادمان سرائے محمد ﷺ

عصائے کلیم اژدھائے غضب تھا

گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت

یہ آن خدا وہ خدائے محمد ﷺ

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا

دلہن بن کے نکلی دعائے محمد ﷺ

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا

بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ

دم نزع جاری ہو میری زباں پر

Marfat.com

محمد ﷺ ، محمد ﷺ ، خدائے محمد ﷺ
عجب کیا ہے گر رحم فرمائیں ہم پر
خدائے محمد ﷺ ، برائے محمد ﷺ
خدا کی رضا چاہتے ہیں دوعالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ
رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے
کہ ہے رب سلم صدائے محمد ﷺ

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریئے

اور یہ وجد کیا ہے؟

مظفر وارثی لکھتے ہیں:

نبی کا نام جب میرے لبوں پہ رقص کرتا ہے
لہو بھی میری شریانوں کے اندر رقص کرتا ہے
میری بے چین آنکھوں میں وہ جب تشریف لاتے ہیں
تصور ان کے دامن سے لپٹ کر رقص کرتا ہے
پڑے ہیں نقش کف پا کے ہار گردن میں
جبھی تو روح لہراتی ہے پیکر رقص کرتا ہے
زمین و آسماں بھی اپنے قابو میں نہیں رہتے
تڑپ کر جب محمد کا قلندر رقص کرتا ہے

Marfat.com

کچھ نہ تھا تو حضور ﷺ تھے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیلؑ بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے۔حضرت جبرائیلؑ کا کام یہ ہے کہ وہ خدا کا پیغام انبیاء تک پہنچاتے تھے۔ ہر نبی کے پاس آتے، ہر رسول کے پاس آتے۔روایات میں آتا ہے کہ جتنی بار جبرائیل بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے اتنی بار کسی نبی کے پاس نہیں گئے۔حسن رضا بریلوی کہتے ہیں کہ

بے لقائے یاران کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سدرہ چھوڑ کر

جب جبرائیلؑ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے پوچھا۔ اے جبرائیلؑ! یہ تو بتاؤ کہ تمہاری عمر کیا ہے؟ حضرت جبریلؑ عرض کرتے ہیں یارسول اللہ ﷺ! عمر کا تو صحیح اندازہ نہیں مگر اتنا یاد ہے کہ ساری کائنات کے پیدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے حجابات عظمت میں سے چوتھے پردۂ عظمت میں ایک نورانی ستارہ ستر ہزار سال بعد طلوع ہوا کرتا تھا۔آقا میں نے وہ ستارہ بہتر ہزار (۷۲۰۰۰) مرتبہ دیکھا ہے۔میرے آقا نے مسکرا کے فرمایا:

یاجبرائیل وعزۃ ربی جل جلالہ اناذالک الکوکب

”اے جبرائیلؑ! مجھے اپنے رب ذوالجلال کی عزت کی قسم وہ چمکنے والا ستارہ میں ہی تھا“۔

(السیرۃ الحلبیۃ، سیرت الرسول ﷺ جلد دوم)

Marfat.com

تو پتہ چلا کہ

زمین و آسماں نہ تھے	حضور ﷺ تھے
لوح و قلم نہ تھے	حضور ﷺ تھے
سورج کی چمک نہ تھی	حضور ﷺ تھے
چاند کی چمک نہ تھی	حضور ﷺ تھے
چاندنی کا جھالا نہ تھا	حضور ﷺ تھے
صبح کا اجالا نہ تھا	حضور ﷺ تھے
زمین کی نرمی نہ تھی	حضور ﷺ تھے
آتش کی گرمی نہ تھی	حضور ﷺ تھے
صوت و آواز نہ تھی	حضور ﷺ تھے
سوز و ساز نہ تھے	حضور ﷺ تھے
زمزم و گنگ نہ تھے	حضور ﷺ تھے
رنگ و آہنگ نہ تھے	حضور ﷺ تھے
پتھر کی سختی نہ تھی	حضور ﷺ تھے
خوشحالی و بدبختی نہ تھی	حضور ﷺ تھے
آبشاروں کا بہاؤ نہ تھا	حضور ﷺ تھے
شاخوں کا جھکاؤ نہ تھا	حضور ﷺ تھے
فواکہ و ثمر نہ تھے	حضور ﷺ تھے

Marfat.com

شام وسحر نہ تھے — حضور ﷺ تھے

جان وجگر نہ تھے — حضور ﷺ تھے

لعل وگہر نہ تھے — حضور ﷺ تھے

رات کا سناٹا نہ تھا — حضور ﷺ تھے

صبح کا فراٹا نہ تھا — حضور ﷺ تھے

دشت وبیاباں نہ تھے — حضور ﷺ تھے

جنت ورضوان نہ تھے — حضور ﷺ تھے

خطبہ وآذاں نہ تھے — حضور ﷺ تھے

وعظ وبیاں نہ تھے — حضور ﷺ تھے

اس وقت

ایک خدا تھا

یا نور مصطفیٰ ﷺ تھا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم

خالق کائنات نے ارشاد فرمایا!

"لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم"

"تحقیق ہم نے انسان کو اچھی شکل وصورت میں پیدا کیا"۔

تو!

جہاں انسان کی انسانیت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں ایک مومن کی فراست کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں ایک مومن کی فراست کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں ایک ولی کی ولایت کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں ولی کی ولایت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں قطب کی قطبیت کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں قطب کی قطبیت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں غوث کی غوثیت کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں غوث کی غوثیت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں تابعی کی تابعیت کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں تابعی کی تابعیت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں صحابی کی صحابیت کی ابتداء ہوتی ہے

Marfat.com

جہاں صحابی کی صحابیت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں نبی کی نبوت کی ابتداء ہوتی ہے

جہاں نبی کی نبوت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں رسول کی رسالت کی ابتداء ہوتی ہے

اور جہاں رسول کی رسالت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں محمد عربی ﷺ کی عظمت کی ابتداء ہوتی ہے

اور جہاں محمد عربی ﷺ کی عظمت کی انتہاء ہوتی ہے

وہاں یہ مقام آجاتا ہے:

ثم دنیٰ فتدلیٰ، فکان قاب قوسین او ادنیٰ

اور پھر وہ مقام آتا ہے کہ

محمد ﷺ خدا کا اور خدا محمد ﷺ کا ہو جاتا ہے

پھر

تمام پردے اٹھ جاتے ہیں۔

تمام فاصلے ختم ہو جاتے ہیں۔

تمام فرق مٹ جاتے ہیں۔

بس ایک فرق رہ جاتا ہے۔

کہ

Marfat.com

وہ خالق ہوتا ہے یہ مخلوق ہوتا ہے۔

وہ رازق ہوتا ہے یہ مرزوق ہوتا ہے۔

وہ مالک ہوتا ہے یہ مملوک ہوتا ہے۔

وہ رب ہوتا ہے یہ مربوب ہوتا ہے۔

وہ الٰہ ہوتا ہے یہ بندہ ہوتا ہے۔

وہ نور ہوتا ہے یہ اس کی تنویر ہوتا ہے۔

وہ مصور ہوتا ہے یہ اس کی تصویر ہوتا ہے۔

ارے وہ خدا ہوتا ہے یہ مصطفیٰ ہوتا ہے۔

وہ لا الٰہ الا اللہ ہوتا ہے یہ محمد رسول اللہ ہوتا ہے۔

اس لیے حسن رضا بریلویؒ فرماتے ہیں

تم ذات خدا سے نہ جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ ہی کو معلوم ہے کیا جانیئے کیا ہو

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

حضور نبی اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ محبوب ومقرب نبی ہیں۔اس لیے اللہ رب العزت نے انبیاء سابقین کے جملہ شمائل ،خصائل اور محامد ومحاسن آپ ﷺ کی ذات والاصفات میں جمع فرمادیئے۔وہ کمالات وامتیازات جودیگر انبیاء کی شخصیات میں فرداً فرداً تھے،موجود تھے۔آپ ﷺ میں وہ سارے کے سارے جمع کردیے گئے۔

اگر سیرت طیبہ کا مطالعہ کیا جائے تو بات اظہر من الشمس ہے وہ یہ کہ

تمام نبیوں کے کمالات اسی ایک ذات میں

تمام نبیوں کے امتیازات اسی ایک ذات میں

تمام نبیوں کے معجزات اسی ایک ذات میں

تمام نبیوں کی صفات اسی ایک ذات میں

تمام نبیوں کے خصائص اسی ایک ذات میں

تمام نبیوں کے فضائل اسی ایک ذات میں

چنانچہ

آدمؑ کا صفوت

شیثؑ کی معرفت

نوحؑ کی سخاوت

ابراہیمؑ کی خلعت

اسماعیلؑ کی زبان

Marfat.com

صالحؑ کی فصاحت

اسحاقؑ کی رضا

لوطؑ کی حکمت

ایوبؑ کا صبر

یونسؑ کی اطاعت

یوشعؑ کا جہاد

داؤدؑ کی آواز

دانیالؑ کی محبت

یحییٰؑ کی پاک دامنی

سلیمانؑ کا دبدبہ

یوسفؑ کا حسن

موسیٰؑ کا کمال

عیسیٰؑ کا کمال

جہاں یہ سارے کمالات کی انتہا ہوتی ہے

وہاں سے محمد عربی ﷺ کی عظمت کی ابتداء ہوتی ہے

حسن یوسف ، دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اے شہر علم و عالم اسرار خشک و تر
تو بادشاہ دیں ہے ،تو سلطان بحر و بر
تیر ے حروف نطق الٰہی کا معجزہ
تیری حدیث سچ سے زیادہ ہے معتبر
یہ کہکشاں تیرے محلے کا راستہ
تاروں کی روشنی ہے تیری خاک راہ گزر
جبریل تیرے در کے نگہباں کا ہم مزاج
باقی ملائکہ تیری گلیوں کے کوزہ گر
موج صباء کو ہے تیری خوشبو کی جستجو
جیسے کسی کے در کی بھکارن ہو دربدر
قامت تری ہے روز قیامت کا آسرا
خورشید حشر ، ایک نگیں تیرے تاج پر
ہر رات تیرے گیسوئے عنبر فشاں کی یاد
تیرے لبوں کی آئینہ بردار ہے سحر
محفوظ جس میں ہو تیر ے نقش قدم کا عکس
کیوں آسماں کا سر نہ جھکے ایسی خاک پر

Marfat.com

آیات تیرے حسن خدوخال کی مثال
واللیل تیری زلف ہے رخسار و القمر
والعصر زاویہ ہے تیری چشم ناز کا
والشمس تیری گرمئ الفاس کا شرر
یٰسین تیرے نام پر الہام کا غلاف
طٰہٰ تیرا لقب ہے شفاعت تیرا ہنر
دریا تیرے کرم کی طلب میں ہیں جاں بلب
صحرا تیرے حرام کی خاطر کھاں بہ سر
تیرا مزاج بخشش پیہم کی سلسبیل
تیری عطا خزانہء رحمت ہے سر بہ سر
تیرے فقیر اب بھی سلاطین کج کلاہ
تیرے غلام اب بھی زمانے کے چارہ گر
یہ بھی نہیں کہ میرا مرض لا علاج ہو
یہ بھی نہیں کہ تجھ کو نہیں ہے میری خبر
ہاں پھر سے ایک جنبش ابرو کی بھیک دے
ہاں پھر سے اک نگاہ کرم میرے حال پر
سایہ عطا ہو گنبد خضریٰ کا ایک بار
جھلسانہ دے مجھ کو کڑی دھوپ کا سفر

Marfat.com

محسن ، کہ تیری راہ گزر کا فقیر ہے
اس پر کرم دیار نبوت کے تاجور
دے رزق نطق مجھ کو بنام علی ولی
از بحر فاطمہ وہ تیرا پارہ جگر
حسنین کے طفیل عطا کر مجھے بہشت
میری دعا کے رخ پہ چھڑک شبنم اثر
تیرے سوا دعا کے لئے کس کا نام لوں
''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر''

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

خالق کائنات نے حضرت آدمؑ کو پیدا فرمایا تو اللہ نے آدم کی پیشانی پر نور محمدی ﷺ رکھ دیا۔ جب آدمؑ کی پیشانی میں نور محمدی چمکا تو آدمؑ کا پورا وجود چمک اٹھا اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو مسجود ملائک بنادیا۔

جب نور محمدی ﷺ سے آدمؑ کا وجود چمکا تو پتہ چلا کہ

آدمؑ چمکے	وجود آدمؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت نوحؑ چمکے	وجود نوحؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت شیثؑ چمکے	وجود شیثؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت ادریسؑ چمکے	وجود ادریسؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت ہودؑ چمکے	وجود ہودؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت صالحؑ چمکے	وجود صالحؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت ابراہیمؑ چمکے	وجود ابراہیمؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت اسماعیلؑ چمکے	وجود اسماعیلؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت لوطؑ چمکے	وجود لوطؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت اسحاقؑ چمکے	وجود اسحاقؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت یعقوبؑ چمکے	وجود یعقوبؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت یوسفؑ چمکے	وجود یوسفؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت یونسؑ چمکے	وجود یونسؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

Marfat.com

حضرت ایوبؑ چمکے	وجود ایوبؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت موسیٰؑ چمکے	وجود موسیٰؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت ہارونؑ چمکے	وجود ہارونؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت داوٗدؑ چمکے	وجود داوٗدؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت عزیزؑ چمکے	وجود عزیزؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت زکریاؑ چمکے	وجود زکریاؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت یحیٰؑ چمکے	وجود یحیٰؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت سلیمانؑ چمکے	وجود سلیمانؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حضرت عیسیٰؑ چمکے	وجود عیسیٰؑ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
صدیق اکبرؓ چمکے	وجود صدیقؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
فاروق اعظمؓ چمکے	وجود فاروقؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
عثمان غنیؓ چمکے	وجود عثمانؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
مولا علیؓ چمکے	وجود علیؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
بلال حبشیؓ چمکے	وجود بلالؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
اویس قرنیؓ چمکے	وجود اویسؓ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
حسن بصریؒ چمکے	وجود حسن بصریؒ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
غوث اعظمؒ چمکے	وجود غوث اعظمؒ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی
داتا علی ہجویریؒ چمکے	وجود داتا ہجویریؒ کا تھا	چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

Marfat.com

خواجہ اجمیریؒ چمکے وجود خواجہ اجمیریؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

بابا فریدؒ چمکے وجود بابا فریدؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

سلطان باہوؒ چمکے وجود سلطان باہوؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

مجدد الف ثانیؒ چمکے وجود مجدد الف ثانیؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

شیر ربانی چمکے وجود شیر ربانیؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

نقش لا ثانی چمکے وجود نقش لا ثانیؒ کا تھا چمک مصطفیٰ ﷺ کی تھی

اعلیٰ حضرتؒ کا قلم وجد میں آیا کہ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

خدا ایک ہے، مصطفیٰ ﷺ ایک ہے

خدا ایک ہے، مصطفیٰ ﷺ ایک ہے — خدا اور نبی کی رضا ایک ہے
پڑھو تو محمد ﷺ بھی قرآن ہیں — کہ مضموم و حرف و دعا ایک ہے
عدم بھی محمد ﷺ کا عین وجود — حطیم فنا و بقا ایک ہے
اندھیروں کی ہیں کتنی ہی بولیاں — طلوع سحر کی نوا ایک ہے
چلو عرش و طیبہ کی جانب چلیں — مقامات دو، راستہ ایک ہے
مدینہ بھی جنت ہے میرے لیے — کہ دونوں کی آب و ہوا ایک ہے

مظفر محمد ﷺ محمد ﷺ کروں
میرا فن میرا مدعا ایک ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حضرت آدمؑ اور وسیلہ مصطفیٰ ﷺ

جب حضرت آدمؑ سے بغیر ارادہ کے خطا سرزد ہوئی تو انہوں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور عرض کی ۔اے رب ذوالمنن ! میں تجھ سے حضرت محمد ﷺ کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں ۔میری مغفرت فرما۔اللہ تعالیٰ نے پوچھا اے آدمؑ تو نے محمد ﷺ کو کیسے پہچان لیا؟ میں نے تو ابھی ان کو پیدا ہی نہیں کیا ۔حضرت آدمؑ نے عرض کی ،اے پروردگار جب تو نے اپنے دست قدرت سے میری تخلیق فرمائی پھر میرے اندر روح پھونکی ،میں نے آنکھیں کھولی اور اوپر دیکھا ۔

تو عرش کی جبیں پر میں نے دیکھا
ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ
میں نے عرش کے ہر ستون کو دیکھا
ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ
میں نے دائیں طرف دیکھا
ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ
میں بائیں طرف دیکھا
ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ
میں نے آگے کی طرف دیکھا
ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ
میں نے طوبیٰ درخت کے پتوں کو دیکھا

Marfat.com

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

سدرۃ المنتہیٰ کے پتوں کو دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

حضرت آدمؑ فرماتے ہیں

میں جنت میں چلا گیا

میں نے جنت کے پہلے دروازے پہ دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے دوسرے دروازے پہ دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے جنت کے آٹھوں دروازے دیکھے

ہر دروازے پر

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

پھر میں جنت کے اندر داخل ہوا

میں نے جنت کی چھت کی طرف دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

Marfat.com

میں نے ہر محل کے دروازے کو دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے جنت کے خیموں کی طرف دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے جنت کے درختوں پہ دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے درختوں کے پتوں کو دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں غلماں کی آنکھوں کے درمیان دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

میں نے حوروں کی پیشانی پہ دیکھا

ایک طرف لکھا تھا اللہ پھر لکھا محمد ﷺ

حضرت آدمؑ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا کہ

جس ہستی کا نام اتنا بلند ہے اس کی ذات کتنی بلند ہوگی۔

(امام حاکم، المستدرک بیہقی، ابن عساکر)

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام

الصلوۃ و السلام علیک یا

سیدُالاصفیاء، دُربحرِسخا، مہتابِ عطا، صاحبِ ھل اتی، عمیمِ الجودِ والعطا،شاہِ ارض وسماء، گوھرِ ارتقاء،رافع جملہ بلا

الصلوۃ و السلام علیک یا

گُلِ گلزارِ آمنہ،جلوۂ حق نما،عکسِ نورِخدا، مظھرِربُ العلی، چراغ خانۂ صفاء،مشعلِ بزمِ وفا،قبلۂ أھلِ صفاء، کعبۂ اھلِ وفا

الصلوۃ و السلام علیک یا

نورِشمس وقمر،ذاتِ والا گوھر،راکبِ بحروبر،سَطْوَتِ بام ودر،نُطقِ شریں،مرشدِفکرونظر،راہ داں رھبر،صاحب شقُ القمر

الصلوۃ و السلام علیک یا

سید وسردارِکُل،مصدرِانوارِکُل،قافلہِ سَالارِکُل،حامل اوصافِ کُل،مرکزِ دیدارِکُل

الصلوۃ و السلام علیک یا

مھبطِ وحیٔ آسمانی، وردِآیاتِ قرآنی، قاسمِ نعمائے ربانی، عالمِ علومِ عرفانی، واقفِ أسرارِ رحمانی

الصلوۃ و السلام علیک یا

عادلِ بے عدیل، لطفِ ربِ جلیل، ردِّ ھرقال وقیل، قاسمِ کوثرو

Marfat.com

سلسبیل، بے مثل ومثیل، باکمال وجمیل، کبریا کے وکیل، انبیاء کے کفیل

الصلوٰۃ والسلام علیک یا

عالمِ ھست وبود، بزمِ غیب وشھود، برھانِ واجبُ الوجود، صاحبِ مقامِ محمود، منشائے رَبِ ودود، حامد واحمدومحمود

الصلوٰۃ والسلام علیک یا

مقتدائے مرسلاں، مونس بے کساں، مدعائے کن فکاں، چارۂ بے چارگاں، نازش دوجھاں،نکتہ ورنکتہ داں،حق نگرحق رساں، مسیحُ الزماں، راحتِ عاشقاں،رافتِ عاصیاں

الصلوٰۃ والسلام علیک یا

فخرِموجودات، آیۂ مقصدِحیات، جامعُ الحسنات، مطلعِ انوارو تجلیات، جمیعُ البرکات، منبعِ فیوضات، مختارِشش جھات، باعثِ تخلیقِ کائنات

الصلوٰۃ والسلام علیک یا

شھریارِارم، نورِانوارِقدم، سیدِعرب وعجم، سحابِ کرم، جمیلِ الشیم، نیرِبرجِ کرم، عارفِ کیف وکَم، صاحبِ جود وکرم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا

شرحِ اُمُ الکتاب، پیغمبرِانقلاب، رسالت مآب، رحمت بے حساب

Marfat.com

الصلوۃ و السلام علیک یا

سیاحِ افلاک، مصداقِ حدیثِ لولاک، عارفِ علم وادراک

الصلوۃ و السلام علیک یا

دانائے سبل، ختمُ الرسل، مولائے کل، نورازل

الصلوۃ و السلام علیک یا

کبیرُالحسَب، نجیبُ الادب، أمی لقب، عالی نسب

الصلوۃ و السلام علیک یا

احمدمجتبیٰ یعنی محمدمصطفی ﷺ

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ
نیند کانٹوں پہ بھی آجاتی ہے آرام کے ساتھ
یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ
کون روتا ہے لپٹ کر در و دیوار کے ساتھ
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

آیات کی جھرمٹ میں تیرے نام کی مسند
لفظوں کی انگوٹھی میں نگینہ سا جڑا ہے
سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ تیرا نام لکھا ہے
آقا
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

مرحبا سرور کونین مدینے والے
ہم گنہگاروں کے سکھ چین مدینے والے
نام ہونٹوں پہ تیرا آیا تو محسوس ہوا
مل گئی دولت کونین مدینے والے

Marfat.com

تیری رحمتوں کا دریا سرِ عام چل رہا ہے
مجھے بھیک مل رہی ہے میرا کام چل رہا ہے
میرے دل کی دھڑکنوں میں ہے شریک نام تیرا
اسی نام کی بدولت میرا نام چل رہا ہے
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ
سرِ بزم جھومتا ہے سرِ عام جھومتا ہے
تیرا نام سن کے تیرا یہ غلام جھومتا ہے
تیرے نام نے عطا کی میرے نام کو بھی عظمت
تیرا نام ساتھ ہو تو میرا نام جھومتا ہے
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ
نہ میں مست ہوں نہ الست ہوں
مجھے مئے کدے کی خبر نہیں
تیرے نام نے وہ نشہ دیا
مجھے ہر نشے سے بچا لیا
تو پھر کیوں نہ کہوں
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

Marfat.com

اعزاز دیکھنا یہ محمد کے نام کا
اللہ کو ہے شوق درود و سلام کا
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

نکلا ہے کس کا نام یہ میری زبان سے
آنگن میں پھول گرنے لگے آسمان سے
کس کا خیال آیا ، کیسی ہوا چلی
ابھریں عجب ہوائیں میرے مکان سے
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

احمد جو ہیں فلک پر محمد زمین پر
حجت ہیں وہ خدا کی کل عالمین پر
خالد اسی کے نام سے نکلی ہے آبشار
جس نے ضمیر ذات کو سرشار کر دیا
کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

تمہارا نام لبوں پر ہے دل کو راحت ہے
اسی کے صدقے مری زندگی سلامت ہے
اگر یہ نام نہ ہو رحمت کی ضمانت
تو سانس لینا بھی میرے لیے قیامت ہے

Marfat.com

مجھ کو تو اپنی جان سے پیارا ہے ان کا نام
شب ہے اگر حیات ستارا ہے ان کا نام
قرآن پاک جن پر اتارا گیا ندیمؔ
میں نے بھی اپنے دل پہ اتارا ہے ان کا نام

کتنی تسکین میسر ہے تیرے نام کے ساتھ

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

غم سبھی راحت وتسکین میں ڈھل جاتے ہیں
جب کرم ہوتا ہے حالات بدل جاتے ہیں
آ گئے ہیں تیرے قدموں میں یہ سن کر ہم بھی
تیرے قدموں میں جو گرتے ہیں سنبھل جاتے ہیں
اپنی آغوش میں لے لیتا ہے جب ان کا کرم
زندگی کے سبھی انداز بدل جاتے ہیں
اسم احمد کا وظیفہ ہے ہر اک غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

مری قسمت جگانے کو نبی کا نام کافی ہے
ہزاروں غم مٹانے کو نبی کا نام کافی ہے
غموں کی دھوپ ہو یا پھر ہوائیں تیز چلتی ہوں
میرے اس آشیانے کو نبی کا نام کافی ہے

کیونکہ

لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

Marfat.com

ہے تیری عنایات کا ڈیرہ میرے گھر میں
سب تیرا ہے کچھ بھی نہیں میرا میرے گھر میں
دروازے پہ لکھا ہے تیرا اسم گرامی
آتا نہیں بھولے سے اندھیرا میرے گھر میں

کیونکہ

لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں
ہر غم کی سپر ہے نام نبی
ایمان بھی خالد کا ہے یہی
آ جائے جو لب پہ نام ان کا
گرنے سے پہلے سنبھلتے ہیں
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں
ہے تو بس نام محمد ہی سہارا اپنا
ان کے صدقے سے ہی ہوتا ہے گزارا اپنا
ہم کو طوفاں کی موجوں کا کوئی غم نہیں
ہم اسی نام سے پا لیں گے کنارا اپنا

کیونکہ

لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

Marfat.com

جاں بڑی چیز ہے ،عشاق نبی نے لیکن
حب احمد کے مقابل میں یہ ستی دیکھی
روح غمگین کو ملا اسم محمد سے قرار
دل کی دنیا بھی اسی نام سے بستی دیکھی

کیونکہ

اسم احمد کا وظیفہ ہے ہر اک غم کا علاج
لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں
یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی کی نعت لحد میں اتار دو
سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

کیونکہ

لاکھ خطرے ہوں اسی نام سے ٹل جاتے ہیں

صبح چلتا ہے شام چلتا ہے
میرا ہر اک کام چلتا ہے
رہے قبر کے سوال و جواب
میرے آقا کا نام چلتا ہے

Marfat.com

گرداب میں جس وقت سفینہ نظر آیا
میں ڈوب رہا تھا کہ مدینہ نظر آیا
سرکار دوعالم کا لیا نام جو ناصرؔ
ہر موج کے ماتھے ہ یسینہ نظر آبا

Marfat.com

صلو علیہ وآلہٖ

یہ عنایتیں یہ نوازشیں
ہوئی رحمتوں کی ہیں بارشیں
ہوا مجھ پہ فضل کبریا
تیرے در کا جب سے گدا ہوا

تیرا مرتبہ ہے وریٰ وریٰ
تیری شان سب سے اولیٰ اولیٰ
تو حبیب داورِ کبریا
نہیں کوئی بھی تم سا ہوا

تیرا نوری نوری جمال ہے
تیری ذات جان کمال ہے
آئے اس جہاں میں بڑے رسل
لیکن تو سب سے جدا ہوا

Marfat.com

نہ فلک زمیں کا ظہور تھا
نہ ہی چاند تاروں میں نور تھا
تھا پردے میں جو چھپا چھپا
تجھ سے عیاں وہ خدا ہوا

میرے کریم کا مرتبہ
کس کی سمجھ میں ہے آ سکا
رفعت کو تیری دیکھ کر
موسیٰ بھی تجھ پہ فدا ہوا

یہی آرزو یہی جستجو
تیرا روضہ ہو میرے روبرو
اے کاش آئے یوں قضاء
میں مروں اسے تکتا ہوا

Marfat.com

یہ جو خسروی یہ جو سروری
نہیں چاہیے مجھے یا نبی
ہو ویسا عشق عطا مجھے
جو بلال کو ہے عطا ہوا

اب تشنگی یہ مٹا بھی دیں
نوری رخ سے پردہ اٹھا بھی دیں
کہ دل حزیں میں ہے یا نبی
یہی آرزو ، عرصہ ہوا

ہوئی قاسمی پہ عنایتیں
ملی دو جہاں کی ہیں راحتیں
ہوا ہر نظر میں ہوں معتبر
تیرا جب سے مدح سرا ہوا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں حبیبِ خدا ﷺ کا پرستار ہوں

جل رہا ہے محمد کی دہلیز پر ،دل کو طاق حرم کی ضرورت نہیں
میرے آقا کے مجھ پہ ہیں اتنے کرم،اب کسی بھی کرم کی ضرورت نہیں

ہر طلوع سحر جن کے سائے تلے جن کی آہٹ سے نبض دو عالم چلے
ان کے قدموں سے لگ کے ہوں بیٹھا ہوا،مجھ کو جاہ وحشم کی ضرورت نہیں

میری ہر سانس عشق نبی میں ڈھلے ،یہ وہ سکہ ہے جو عقبیٰ میں بھی چلے
صرف دنیا میں جو خرچ کی جا سکے ،مجھ کو ایسی رقم کی ضرورت نہیں

حسن خلاّق کون و مکاں دیکھ لوں ،جو نہ دیکھا کبھی وہ سماں دیکھ لوں
مجھ کو آئینہ مصطفیٰ ﷺ چاہیے ،پتھروں کے صنم کی ضرورت نہیں

کعبؓ وحسانؓ کے ساتھ لائیں گے وہ،میری بخشش مظفر کرائیں گے وہ
میں حبیب خدا کا پرستار ہوں ، مجھ کو محشر کے غم کی ضرورت نہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بندے کو جس کے عشق نے مولا بنا دیا

جو منتہٰی ہے حسن و جمال قدیم کا
مقصود ذکر ہے اسی دُرِ یتیم کا

اسرار کائنات کا آئینہ دار ہے
جس پر درود قربت پروردگار ہے

عالم کی روح غار حراء کا مکین ہے
بندہ ہے اور منزل روح الامین ہے

خلوت . پسند ناشر احکام کردگار
اترا ہے جس پہ آخری پیغام کردگار

عقدہ کشاء ملک شرافت کا حکمران
جس کا وجود پاک ہے ارض و سماں کی جان

Marfat.com

جو میرا اولیں ہے وہ شاہ آخریں ہے
آدمی کی زریت میں اعلیٰ ترین ہے

ذہنوں کو جس نے رشتہ دیں میں پرو دیا
ہر ایک دل سے داغ کدورت کو دھو دیا

جس سے ہر ایک اصل و نقل کی گتھی سلجھ گئی
جس کا مقام چشم بحیرہ سمجھ گئی

جس پر نظام عدل کی تکمیل ہوگئی
دنیا میں ختم آمد جبریل ہوگئی

جس کے لئے درود ہے حق کی زبان پر
ہر آن جس کا ذکر ہے ہفت آسمان پر

جو تاجدار امت فطرت پسند ہے
کردار جس کا اوج فلک سے بلند ہے

Marfat.com

احسان خاص ہے جو خدائے جلیل کا
جو اجر بن کے آیا دعائے خلیل کا

بھٹکے ہوؤں کو راہ پر جس نے لگا دیا
بندے کو جس کے عشق نے مولا بنا دیا

جس سے قلوب عشق کے سانچے میں ڈھل گئے
جس کی نظر سے سخت پتھر پگھل گئے

انساں کو زندگی کا قرینہ سکھا دیا
یثرب کو آکے جس نے مدینہ بنا دیا

ہر دم ہے جس پہ لطف خدائے وند خشک و تر
حامدؔ ہے جو فلک پہ محمد زمین پر

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی

جب اللہ نے کسی نبی کو کسی قوم کی ہدایت کے لیے بھیجا تو دعویٰ توحید پر دلیل کے طور پر اس نبی کو اللہ نے کوئی نہ کوئی معجزہ عطا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو ایک معجزہ، کسی کو دو معجزے، کسی کو تین، کسی کو پانچ اور کسی کو سات معجزے عطا کیے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو معجزہ اس دور کے مطابق دیا۔

مثال کے طور پر

حضرت موسیٰ ؑ کے دور میں جادوگری عروج پہ تھی اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ید بیضاء اور عصا کا معجزہ دیا کہ آپؑ نے عصا پھینکا تو وہ سانپ بن گیا۔

حضرت صالح کے دور میں لوگ پہاڑوں کو تراشنے میں ماہر تھے۔ اللہ نے پہاڑوں میں سے اونٹنی نکالنے کا معجزہ عطا کیا،

حضرت عیسیٰ ؑ کے دور میں علم طب عروج پر تھا اللہ نے آپ کو کوڑھ کے مریض کو شفا دینے ،برص کی بیماری سے شفا دینے ،مادرزاد اندھوں کو بینائی دینے حتیٰ کہ مردوں کو زندہ کر دینے کا معجزہ عطا فرمایا۔ الغرض ہر نبی کو کوئی نہ کوئی معجزہ دیا گیا۔

جب باری آئی آمنہ کے لعل کی، پیکرِ حسن و جمال کی، رحمت شش جہات کی، باعث تخلیقِ کائنات کی، عکسِ نورِ خدا کی ،مظہرِ رب العلیٰ کی، احمد مجتبیٰ کی یعنی محمد مصطفیٰ ﷺ کی تو اللہ نے اپنے حبیب کو ایک ،دو، تین، پانچ ،سات معجزے نہیں دیے بلکہ خود مصطفیٰ ﷺ کو سر سے پاؤں تک سراپا معجزہ بنا کے بھیجا۔

اسی لیے حضور ﷺ کی زندگی کا ہر ہر لمحہ معجزہ ہے۔

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ چلیں	تو	معجزہ
بیٹھیں	تو	معجزہ
سوئیں	تو	معجزہ
جاگیں	تو	معجزہ
کھائیں	تو	معجزہ
پئیں	تو	معجزہ
بولیں	تو	معجزہ
کچھ سنیں	تو	معجزہ
مسکرائیں	تو	معجزہ

قربان جائیں

آقا علیہ السلام کے

رخسار معجزہ	کردار معجزہ
گفتار معجزہ	رفتار معجزہ
فصاحت معجزہ	بلاغت معجزہ
حسن و جمال معجزہ	خدوخال معجزہ
کلام معجزہ	آقا کا نام معجزہ
فرش پر رہیں	تو معجزہ
عرش پر جائیں	تو معجزہ

Marfat.com

خالق سے کلام ہو تو معجزہ

واپسی تشریف لائیں تو معجزہ

آقا علیہ السلام کا

میلاد معجزہ معراج معجزہ

شفاعت کا تاج معجزہ

ارض و سماء پہ راج معجزہ

اعلیٰ حضرت پکار اٹھے

دیئے معجزے انبیاء کو خدا نے
معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

اک فیض ازل سے ہے رواں کون و مکاں میں
اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

کیونکہ

ارض و سما بنے ہیں اسی نور کے طفیل
تارے چمک رہے ہیں اسی نور کے طفیل
اس نور کا ازل سے ابد تک ہے سلسلہ
یہ نور وہ ہے جس کا طرفدار ہے خدا

اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

اور

گزرے وہ جدھر سے ہوئی وہ راہ گزر نور
اس نور مجسم کی ہر شام و سحر نور
لب نور ، دھاں نور ، زباں نور ، بیاں نور
دل نور ، جگر نور ، جبیں نور ، نظر نور
گیسو کی ضیاء نور ، عمامہ کی چمک نور
اس آیۂ رحمت کی ہے ہر زیر و زبر نور
سر تا بقدم نور ، عیاں نور ، نہاں نور

Marfat.com

ہر سمت تیری نور ، ادھر نور ، ادھر نور
کیوں کر نہ ہو زہرا و حسین و حسن نور
اس نخل رسالت کا ہے ہر برگ و ثمر نور
جس صبح اتارا گیا وہ چاند زمیں پر
وہ ماہ ، وہ دن ، وہ ساعت ، وہ سحر نور
اعظم کہاں دیکھا ہے مجھے یاد نہیں ہے
رہتا ہے شب و روز وہی پیش نظر نور

کیونکہ اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

جلوہ طور نظر آتا ہے
پاس اور دور نظر آتا ہے
میں جب بھی تصور میں ان کو لاتا ہوں
نور ہی نور نظر آتا ہے

کیونکہ اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

میرے سرکار کا تن بدن نور ہے
جسم تو جسم پیرہن نور ہے
بارش نور ہے مسکراتے ہیں وہ
گفتگو ہے حسن چمن نور ہے

Marfat.com

وہ چلے راستے نور کے بن گئے
ان کا ہر اک قدم ہر چلن نور ہے
بچہ بچہ گھرانے کا نور یقیں
پھول تو پھول سارا چمن نور ہے

کیونکہ

اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

کونین میں یوں جلوہ نما کوئی نہیں ہے
اللہ کے بعد ان سے بڑا کوئی نہیں ہے
اللہ نے سو حسن دیئے ، نوع بشر کو
یوں نور کے سانچے میں ڈھلا کوئی نہیں ہے

کیونکہ اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

آیا شعور حق کا رسالت پناہ سے
کون آشنا تھا ورنہ وجود خدا سے
توحید کو سمجھ نہ دل بے نگاہ سے
نور نبی جدا نہیں ، نور خدا سے

کیونکہ اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

Marfat.com

اور اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا
تیری جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا
پشت پر ڈھلکا سر انور سے شملہ نور کا
دیکھے موسیٰ طور سے اترا صحیفہ نور کا
شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا
تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سائے کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا
ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تجھ کو دیکھا ہو گیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا
تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

کیونکہ اس نور کے پیکر کے جلوے ہیں جہاں میں

Marfat.com

محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

جمال نقش کوہ طور کا سایہ نہیں ہوتا
جبین عرش پہ مذکور کا سایہ نہیں ہوتا
فراز کیسے ،کہاں سایہ ملے جسم محمد کا
محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا
ارے محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

بڑے اچھوں سے اچھا تجھ سے اچھا ہو نہیں سکتا
بڑے اونچوں سے اونچا تجھ سے اونچا ہو نہیں سکتا
تمہارے جسم اطہر کی لطافت ہی بتاتی ہے
کہ ایسی ذات لاثانی کا سایہ ہو نہیں سکتا
کیوں کہ محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

پرچم کسی اور کا یوں لہرایا نہیں ہے
اس شان سے کوئی نبی آیا نہیں ہے
اللہ رے لطافت تیرے پر نور بدن کی
ٹھنڈک کا ہے احساس مگر سایہ نہیں ہے

Marfat.com

کاروان زائرین حرم کا رواں ہے
آرزو دید کی داستاں داستاں ہے
کس طرح خاک پر ہو عیاں اس کا سایہ
پیکر نور وہ سائر لامکاں ہے

کیونکہ محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

دیکھا تجھے سورج نے بھی انداز دگر سے
آیا تیرا سایہ نہ تیرے قد کے برابر

کیونکہ محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

محبوب خدا کا کوئی ہم پایہ نہیں ہے
اس شان کا مرسل تو کوئی آیا نہیں ہے
بے مثل نے محبوب کو بے مثل بنایا
وہاں جسم نہیں تو یہاں سایہ نہیں ہے

کیونکہ محمد ﷺ نور ہیں اور نور کا سایہ نہیں ہوتا

اک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو
یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

Marfat.com

میرے مولا تو کیا ہے؟

اس رحمت عالم کا قصیدہ کہوں کیسے
جو مہر عنایات بھی ہو ابر کرم بھی
کیا اس کے لیے نذر کروں جس کی ثناء میں
سجدے میں ہوں الفاظ بھی سطریں بھی قلم بھی

چہرہ ہے کہ انوار دو عالم کا صحیفہ
آنکھیں ہیں کہ بحرین تقدس کے نگیں ہیں
ماتھا ہے کہ وحدت کی تجلی کا ورق ہے
عارض ہیں کہ ''والفجر'' کی آیت کے امیں ہیں

گیسو ہیں کہ واللیل کے بکھرے ہوئے سائے
ابرو ہیں کہ قوسینِ شبِ قدر کھلے ہیں
گردن ہے کہ بر فرقِ زمیں اوج ثریا
لب صورت یاقوت شعاعوں میں ڈھلے ہیں

قد ہے کہ نبوت کے خدوخال کا معیار
بازو ہیں کہ توحید کی عظمت کے علم ہیں
سینہ ہے کہ رمزِ دل ہستی کا خزینہ
پلکیں ہیں کہ الفاظِ رخ لوح و قلم ہیں

Marfat.com

باتیں ہیں کہ طوبیٰ کی چٹکتی ہوئی کلیاں
لہجہ ہے کہ یزداں کی زباں بول رہی ہے
خطبے ہیں کہ ساون کے اُمڈتے ہوئے دریا
قرأت ہے کہ اسرار جہاں کھول رہی ہے

یہ دانت یہ شیرازۂ شبنم کے تراشے
یاقوت کی وادی میں دمکتے ہوئے ہیرے
شرمندۂ تابِ لب و دندانِ پیمبر
حرفے بہ ثناخوانی و خامہ بہ صریرے

یہ موج تبسم ہے کہ رنگوں کی دھنک ہے
یہ عکس متانت ہے کہ ٹھہرا ہوا موسم
یہ شکر کے سجدے ہیں کہ آیات کی تنزیل
یہ آنکھ میں آنسو ہیں کہ الہام کی رم جھم

یہ ہاتھ، یہ کونین کی تقدیر کے اوراق
یہ خط، یہ خدوخالِ رخِ مصحف و انجیل
یہ پاؤں، یہ مہتاب کی کرنوں کے معابد
یہ نقش قدم بوسہ گہہ رف رف و جبریل

Marfat.com

یہ دوش پہ چادر ہے کہ بخشش کی گھٹا ہے
یہ مہر نبوت ہے نقش دلِ ماہتاب
رخسار کی ضو ہے کہ نمو صبح ازل کی
آنکھوں کی ملاحت ہے کہ روئے شبِ کم خواب

ہر نقش بدن اتنا مناسب ہے کہ جیسے
تزئینِ شب و روز کہ تمثیل ماہ وسال
ملبوس کہن یوں شکن آلود ہے کہ جیسے
ترتیب سے پہلے رخِ ہستی کے خدوخال

رفتار میں افلاک کی گردش کا تصور
کردار میں شامل بنی ہاشم کی انا ہے
گفتار میں قرآں کی صداقت کا تیقن
معیار میں گردوں کی بلندی کفِ پا ہے

وہ علم کہ قرآں تیری عترت کا قصیدہ
وہ حلم کے دشمن کو بھی امید کرم ہے
وہ صبر کہ شبیر تیری شاخ ثمردار
وہ ضبط کہ جس ضبط میں عرفانِ امم ہے

Marfat.com

''اورنگِ سلماں'' تیری نعلین کا خاکہ
''اعجازِ مسیحا'' تیری بکھری ہوئی خوشبو
''حسن یدِ بیضا'' تیری دہلیز کی خیرات
کونین کی سج دھج تیری آرائشِ گیسو

سر چشمۂ کوثر تیرے سینے کا پسینہ
سایہ تیری دیوار کا معیار ارم ہے
ذرے تیری گلیوں کے مہ و انجمِ افلاک
سورج تیرے راہوار کا اک نقش قدم ہے

دنیا کے سلاطین تیرے جاروب کشوں میں
عالم کے سکندر تیری چوکھٹ کے بھکاری
گردوں کی بلندی تیری پاپوش کی پستی
جبریل کے شہپر تیرے بچوں کی سواری

دھرتی کے ذوی عدل تیرے حاشیہ بردار
فردوس کی حوریں تیری زہرہ کی کنیزیں
کوثر ہو گلستان ارم ہو کہ وہ طوبیٰ
لگتی ہیں تیری شہر کی بکھری ہوئی چیزیں

Marfat.com

ظاہر ہو تو ہر برگِ گلِ تر تیری خوشبو
غائب ہو تو دنیا کو سراپا نہیں ملتا
وہ اسم کہ جس اسم کو لب چوم لیں ہر بار
وہ جسم کہ سورج کو بھی سایہ نہیں ملتا

حیدر تیری ہیبت تو حسنین ترا حسن
اصحاب وفادار تو نائب تیرے معصوم
سلمیٰ تیری عصمت خدیجہ تیری توقیر
زہرہ تیری قسمت ہے تو زینب تیرا مقسوم

کس رنگ سے ترتیب تجھے دیجیے مولا؟
تنویر کہ تصویر، تصور کہ مصور؟
کس نام سے امداد طلب کیجیے تجھ سے
یٰسین کہ طٰہٰ کہ مزمل کہ مدثر؟

دن تیری صباحت ہے تو شب تیری ملاحت
گل تیرا تبسم ہے ستارے تیرے آنسو
آغازِ بہاراں تیری انگڑائی کی تصویر
دلداریٔ باراں تیرے بھیگے ہوئے گیسو

Marfat.com

کہسار کے جھرنے تیرے ماتھے کی شعاعیں
یہ قوسِ قزح عارضِ رنگیں کی شکن ہے
یہ کہکشاں دھول ہے نقش کف پا کی
ثقلین تیرا صدقہ انوار بدن ہے
ہر شہر تیرے رستے کی جمی دھول
ہر بَن کی اداسی تیری آہٹ کی تھکن ہے
جنگل کی فضا تیری متانت کی علامت
بستی کی پھبن تیرے تبسم کی کرن ہے

میدان تیرے بوذرؓ کی حکومت کے مضافات
کہسار تیرے قنبرؓ و سلمانؓ کے بسیرے
صحرا تیرے حبشیؓ کے محبت کے مصلے
گلزار تیرے میثمؓ و مقدادؓ کے ڈیرے
کیا ذہن میں آئے کہ تو اترا ہے کہاں سے؟
کیا کوئی بتائے تیری سرحد ہے کہاں تک؟
پہنچی ہے جہاں تک تیرے نعلین کی مٹی
خاکسترِ جبریل بھی پہنچے نہ وہاں تک

Marfat.com

کہنے کو تو ملبوسِ بشر اوڑھ کے آیا
لیکن تیرے احکام فلک پہ بھی چلے ہیں
انگلی کا اشارہ تھا کہ تقدیر کی ضربت
مہتاب کے ٹکڑے تیری جھولی میں گرے ہیں

کہنے کو تو بستر بھی میسر نہ تھا تجھ کو
لیکن تیری دہلیز پہ اترے ہیں ستارے
انبوہِ ملائک نے ہمیشہ تری خاطر
پلکوں سے تیرے شہر کے رستے بھی سنوارے

کہنے کو تو امی تھا لقب دہر میں ترا
لیکن تو معارف کا گلستاں نظر آیا
اک تو ہی نہیں صاحب آیات سماوات
ہر فرد تیرا وارثِ قرآں نظر آیا

کہنے کو تو فاقوں پہ بھی گزری تیری راتیں
اسلام مگر اب بھی نمک خوار ہے تیرا
تونے ہی سکھائی ہے تمیزِ من و یزداں
انسان کی گردن پہ صدا بار ہے تیرا

Marfat.com

کہنے کو تیرے سر پہ ہے دستار یتیمی
لیکن تو زمانے کے یتیموں کا سہارا
کہنے کو تیرا فقر تیرے فخر کا باعث
لیکن تو سخاوت کے سمندر کا کنارا

سوچے تو خدائی تیری مرہون تصور
دیکھیں تو، خدائی سے ہر انداز جدا ہے
یہ کام بشر کا ہے نہ جبریل کے بس میں
تو خود ہی بتا اے میرے مولا کہ تو کیا ہے؟

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

وہ کمال حسن حضور ہے

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گماں نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گماں میں نقص جہاں نہیں
کیونکہ

سر تا بقدم ہے تنِ سلطانِ زمن پھول
لب پھول، دہن پھول، زقن پھول، بدن پھول

وہ کمال حسن حضور ہے

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیحِ دل آرا ہمارا نبی
ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکیں حسن والا ہمارا نبی

وہ کمال حسن حضور ہے

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے
اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
جانِ جہاں، جان تجلی کہوں تجھے

Marfat.com

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لئے آیا ہے سورہ نور کا

کٓ گیسو، ہ دہن، یٰ آبرو، آنکھیں عٓ صٓ
کھٰیٰعص ان کا ہے چہرہ نور کا

کیونکہ

وہ کمال حسن حضور ہے

تیرے خُلق کو حق نے عظیم کہا
تیری خِلق کو حق نے جمیل کیا

کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا
تیرے خالقِ حسن و ادا کی قسم

وہ کمال حسن حضور ہے

گزرے وہ جس راہ سے سید والا ہو کر
رہ گئی ساری زمیں عنبر و سارا ہو کر

رخ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ وہ نقشِ کف پا ہو کر

کیونکہ

وہ کمال حسن حضور ہے

Marfat.com

رخ دن ہے یا کہ مہرِ سماء، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زلف ہے یا کہ مشک ختا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا، یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

وہ کمال حسن حضور ہے

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ، نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر، جبیں کی خیرات منگتے تھے

وہ کمال حسن حضور ہے

انہی کی بو مایۂ سمن ہے
انہی کا جلوہ چمن چمن ہے
انہی سے گلشن مہک رہے ہیں
انہی کی رنگت گلاب میں ہے

وہ کمال حسن حضور ہے

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں
اس گل پاک منبت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گماں میں نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

کوئی ثانی نہیں محبوب بنایا ایسا
رب نے سرکار کے پیکر کو سجایا ایسا
مرتبہ ساری خدائی میں بڑا ان کو ملا
کوئی آئے گا کبھی نہ آیا ایسا
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

ہو جس پہ کرم سید عالم ﷺ کا ذرا سا
بن جائے گا وہ اسرارِ الٰہی کا شناسا
ہیں ارض وسما آپ کے جلووٗں سے ضیا ریز
نبیوں میں نہیں کوئی محبوب خدا سا
جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

شب دنیٰ کی قسم ہے کہ پھر وہاں نازش
نہ گونجی چاپ کوئی مصطفیٰ ﷺ کی چاپ کے بعد

Marfat.com

ہے کوئی دونوں جہاں میں آپ ﷺ کا ہمسر
نہ کوئی آپ سے پہلے نہ کوئی آپ کے بعد

کیونکہ

جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

دلدار بڑے آئے محبوب بڑے دیکھے
جو دیکھے سبھی ان کے قدموں میں پڑے دیکھے
ان جیسا ظہوریؔ کوئی اب آئے گا نہ دنیا میں
مرسل بھی سبھی جن کی راہوں میں پڑے دیکھے

جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

خود خدا نے یاد فرمائی ہے چہرے کی قسم
ایسے گیسو ایسا رخ ایسی جبیں کوئی نہیں
حسنِ یوسف کی قسم عشقِ بلالی کی قسم
ہیں حسین لاکھوں مگر ان سا حسیں کوئی نہیں

جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

رخِ شمس الضحیٰ دیکھتے رہ گئے
روئے بدر الدجیٰ دیکھتے رہ گئے
حسن خیر الوریٰ میں خدا کی قسم
ہم جمال خدا دیکھتے رہ گئے

Marfat.com

کیونکہ

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں
بنا کے آپ کو خالق یہ پیار سے بولا
میرا جواب تو "تُو" ہے، تیرا جواب نہیں

تو پھر کیوں نہ کہوں کہ

جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

مہ و خورشید سے دن رات ضیاء پاتے ہیں
مہ و خورشید کو چمکاتی ہے طلعت تیری
دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

کیونکہ

جیسے میری سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

کوئی لمحہ بھی تیرے ذکر سے خالی نہ ہوا
میں تیرے بعد کسی در کا سوالی نہ ہوا
میں نے ہر دور کی تاریخ میں جھانکا فخریؔ
کوئی شخص محمد ﷺ سا مثالی نہ ہوا

Marfat.com

چہرہ اقدس

شہنشاہِ اقلیم رسالت، تاجدارِ ختم نبوت، ممدوحِ کبریا ﷺ قدرتِ خداوندی کا عظیم شاہکار ہیں۔ انسان کارخانہ ربوبیت کی حسین ترین تخلیق ہے جس کا ذکر خود رب کائنات نے قرآن حکیم میں یوں بیان کیا۔

﴿لقدخلقنا الانسان فی احسن تقویم﴾۔

''ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا''۔

کائنات حسن کے سارے جلوے وجود انسانیت میں جمع کردیئے تاہم کائنات انسانیت کا حسن جب اپنے نقطۂ کمال کو پہنچا تو وجود مصطفےٰ ﷺ تخلیق پذیر ہوا یہی وہ حسن ازلی ہے کہ جب پھیلا تو کائنات حسن کے جلووں کی مانگ بھرگئی اور جب سمٹا تو چہرہ مصطفیٰ ﷺ سے معنون ہوگیا۔ الغرض مخلوقات کے تمام محامد ومحاسن کا نقطہ کمال آپ ﷺ ہیں۔ حضور ﷺ کا روئے انور جمال خداوندی کا آئینہ دار ہے۔ آپ ﷺ مرکز نگاہ خاص و عام ہیں۔

حتیٰ کہ خود خالق کل بھی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے ''فَاِنَّکَ بِاَعۡیُنِنَا'' آپ ﷺ ہر وقت ہماری نگاہوں میں رہتے ہیں۔ اللہ رب العزت نے قرآن مجید میں اپنے محبوب وممدوح نبی کے چہرہ انور کا ذکر بڑی محبت اور اپنائیت سے فرمایا۔

جب آپ ﷺ کے قلب اطہر میں تحویل قبلہ کی خواہش پیدا ہوئی جو کہ اتنی شدت اختیار کرگئی کہ اس کو پورا ہوتا دیکھنے کے لیے دوران نماز چہرہ اقدس اٹھا کر بار بار آسمان کی طرف دیکھتے۔

اللہ رب العزت کو اپنے محبوب، سراپائے نور ﷺ کی یہ ادا اتنی پسند آئی کہ عین نماز کی حالت میں تحویل قبلہ کا حکم وارد ہوا۔ جس میں آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کا خصوصی ذکر فرمایا۔

Marfat.com

ارشاد باری تعالیٰ ہے

﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ﴾.

''اے محبوب (ﷺ)! ہم بار بار آپ کے رخ انور کا آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں''۔

ایک اور مقام پر اپنے محبوب ﷺ کے رخ انور کا ذکر بڑے دل نشیں انداز میں فرمایا اور اپنے محبوب ﷺ کے رخ زیبا کی قسم یاد فرمائی

فرمایا:

﴿والضحیٰ﴾۔ ''قسم ہے چاشت (کی طرح چمکتے ہوئے رخ زیبا) کی''۔

جمہور مفسرین نے اس کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ والضحیٰ سے مراد چہرہ مصطفیٰ ﷺ ہے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو چلتا پھرتا قرآن کہا گیا ہے۔ صحابہ کرام ؓ حضور ﷺ کے رخ انور کو اوراق قرآن سے تشبیہ دیا کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ ایام وصال میں یار باوفا حضرت صدیق اکبر ؓ کی امامت میں نماز ادا فرما رہے تھے کہ اچانک آقائے کائنات ﷺ نے اپنے حجرہ مبارک کا پردہ اٹھایا اور اپنے غلاموں کی طرف دیکھا تو ہمیں یوں محسوس ہوا:

''کان وجهه ورقة المصحف''.

''گویا حضور ﷺ کا چہرہ انور قرآن کا ورق ہے''۔ (بخاری، الصحیح، کتاب الاذان)

حضرت کعب بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ جب خوشی و مسرت کے آثار چہرہ انور پر ظاہر ہوتے تو ایسا لگتا:

كانه قطعة القمر.

''گویا چاند کا ٹکڑا ہے''۔ (بخاری، مسلم، خصائص الکبریٰ)

Marfat.com

حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں :

کان رسول الله ﷺ احسن الناس وجها وأحسنهم خلقا.

''آپ ﷺ چہرہ اقدس کے لحاظ سے سب سے زیادہ حسین ہیں اور اخلاق میں بھی۔'' (بخاری، کتاب المناقب، شہکار ربوبیت)

حضرت علیؓ سے منقول ہے:

ان النبیکم صبیح الوجه کریم الحسب حسن الصوت.

''تمہارے نبی ﷺ نمکین حسن خوش منظر چہرہ اعلیٰ نسب اور اچھی آواز والے تھے''۔

حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں:

کان وجه رسول الله ﷺ کدارة القمر.

''سرکار کا چہرہ انور چاند کی طرح منور اور گول تھا''۔ (انوار محمویہ، خصائص کبریٰ)

ایک ہمدانی عورت جس کو حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حج کی سعادت حاصل ہوئی اور وہ اپنے وطن لوٹی ۔ابوالحاق نے اس عورت سے حضور نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک پوچھا تو وہ بے ساختہ بولی:

کالقمر لیلة البدر لم اذ أقبله و لا یعو دمثله.

''آپ ﷺ کا چہرہ انور چودھویں رات کے چاند کی طرح تھا میں نے آپ ﷺ کے جیسا حسین نہ پہلے کبھی دیکھا اور نہ بعد میں''۔

حضرت ربیع بنت معوذ صحابیہ رضی اللہ عنہا حضور نبی اکرم ﷺ کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں:

Marfat.com

لو رأته رأيت الشمس طالعته.

''اگر تُو آپ ﷺ کو دیکھ لیتا تو دیکھتے ہی پکارتا کہ گویا سورج طلوع ہو رہا ہے''۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی کو حضور نبی اکرم ﷺ کے چہرہ اقدس سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا مجھے یوں لگتا گویا:

كان الشمس تجری فی وجهه.

''گویا سورج ان کے چہرے پہ چلتا تھا''۔

حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں نے دیکھا کہ چودہویں کا چاند اپنی پوری آب وتاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ رخ پہ چادر اوڑھے محو استراحت تھے، میں کبھی چودہویں کے چاند کو دیکھتا...... کبھی آمنہؓ کے چاند کو دیکھتا...... کبھی اس چاند کی چاندنی دیکھتا...... کبھی رخ مصطفیٰ ﷺ کی ضیا پاریاں دیکھتا...... کبھی چاند کا نور دیکھتا...... کبھی حضور ﷺ کے رخ پرنور کو دیکھتا...... کبھی چاند کی ٹھنڈک دیکھتا...... کبھی رخ انور کی ملاحت دیکھتا۔ بالآخر میں اس فیصلے پر پہنچا اور میرا دل بے اختیار پکار اٹھا کہ

فاذاهو احسن عندی من القمر.

''آپ چاند سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں''۔

علامہ قسطلانی فرماتے ہیں کہ سرکار ﷺ کے چہرہ انور کی روشنی سے دیواریں اس طرح چمکتی تھیں۔ جیسے سورج کی روشنی سے چمکتی ہیں۔ آپ ﷺ جس اندھیرے مکان میں داخل ہوتے تو وہ مکان روشن ہو جاتا تھا۔ شاعر دربار رسالت حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں کہ صبح کی روشنی حضور نبی اکرم ﷺ کے چہرہ انور کی خیرات سے ملتی ہے اور رات کی سیاہی زلفوں کی سیاہی سے ملتی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:

Marfat.com

الصبح بدامن طلعتہٖ ...... واللیل دجیٰ من وفرتہ

"آپ ﷺ کے پرنور چہرے سے صبح کو روشنی ملی اور آپ ﷺ کی سیاہ زلفوں سے رات کو تاریکی ملی"۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سرکار ﷺ کے چہرہ مبارک کی روشنی سے سوئی میں دھاگہ ڈال لیتی تھی۔

چہرے پہ قرباں شمس و قمر زلفوں پہ تصدق شام و سحر
رخساروں پہ ٹھہرے کس کی نظر تیرے منہ کی جلا کا کیا کہنا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سحری کے وقت کچھ سی رہی تھی کہ سوئی میرے ہاتھوں سے گرگئی اور تلاش کے باوجود نہ مل سکی کیونکہ ابھی کافی اندھیرا تھا۔ اتنے میں مہتاب نبوت تشریف لے آئے تو آپ ﷺ کے چہرہ انور سے نکلنے والی شعاعوں سے مجھے سوئی مل گئی۔ حضور نبی اکرم ﷺ کو پہلی نظر میں دیکھنے والا آپ ﷺ کے سراپائے اقدس کی وجاہت چہرہ انور اور بے پناہ حسن و جمال سے مبہوت ہو کر رہ جاتا۔ لیکن جوں جوں قریب ہوتا آپ ﷺ کے پرکشش اور جاذب نظر سراپائے اقدس سے مسحور ہو کر آپ ﷺ کا غلام ہو جاتا،

؎ لٹ گیا جس نے محمد کی ادا دیکھی ہے

حضرت عبداللہ بن سلامؓ جو اسلام لانے سے قبل یہود کے بہت بڑے عالم تھے۔ فرماتے ہیں کہ اسلام کے دامن رحمت میں آنے سے پہلے میں نے جب تاجدار کائنات، پیکر انوار و تجلیات، رحمت شش جہات، ذات والاصفات ﷺ کے چہرہ اقدس کو دیکھا تو دیکھتے ہی پکار اٹھا کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے شخص کا نہیں ہوسکتا۔ ایسی کئی مثالیں موجود ہیں مگر طوالت سے بچنے کے لیے ان سے اغماض کیا گیا ہے۔

Marfat.com

آقائے دوجہاں، رحمت انس و جاں، عکس نورخدا، مظہر کبریا، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ میں جمال الٰہیہ کے عکس کا پرتو اور آپ ﷺ کا چہرہ اقدس سراپائے مظہریت حق کی شان کا حامل تھا۔اس لیے اس چہرہ انور کے دیدار کو عین دیدار حق قرار دیا جیسا کہ خود حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من رأنی فقدرأی الحق.

''جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھا''

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ
اس سے پہلے نہیں دیکھا ایسا چہرہ
اپنا ایمان فرشتوں سے بھی افضل ٹھہرا
اُس پہ ایمان ہے جس کا نہیں دیکھا چہرہ

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

بے مثل ہے کونین میں سرکار کا چہرہ
آئینہ حق ہے شہِ ابرار کا چہرہ
دیکھیں تو دعا مانگیں یہی یوسف کنعان
تکتا رہوں خالق تیرے شاہکار کا چہرہ

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

اپنے محبوب کا اس طرح سجایا چہرہ
پھر نہ خالق نے ایسا سنوارا چہرہ
پوچھا جبریل سے آقا ﷺ نے کہ ہم کیسے ہیں
عرض کی اس سے پہلے نہیں دیکھا کوئی ایسا چہرہ
دیکھنا چاہے جو چہرۂ رسول عربی ﷺ
دیکھے قرآن سے کوئی ان کا جھلکتا چہرہ

Marfat.com

مان لیتا تھا وہ ناصؔر کہ خدا ہے کوئی
دیکھ لیتا جو شہ ارض وسما کا چہرہ
کیونکہ اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

وہ دیکھنے والوں سے جدا دیکھ رہا ہے
خالق تو محمد ﷺ کی ادا دیکھ رہا ہے
سرکار کی نظریں ہیں گنہگار پہ ناصؔر
سرکار کے چہرے کو خدا دیکھ رہا ہے
اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

خالق کا تجلی ہے سرکار کے چہرے میں
ہر حسن کا جلوہ ہے سرکار کے چہرے میں
اللہ نے قسم کھائی سرکار کے چہرے کی
بس اللہ ہی اللہ ہے سرکار کے چہرے میں
اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

آئینہ قدرت ہے سراپا حضور ﷺ کا
حسن ازل کا عکس ہے جلوہ حضور ﷺ کا
قدرت کی نگاہوں میں جو رہتا ہے سامنے
قرآن کی روسے وہ ہے چہرہ حضور ﷺ کا

Marfat.com

واصف علی واصف کہتے ہیں:

من رأنی کا مدعا چہرہ
صورت حق کا آئینہ چہرہ
سرگیں چشم ، آئینہ مازاغ
زلف واللیل ، والضحیٰ چہرہ

مصطفیٰ ﷺ آنکھ ہو خدا صورت
ہو خدا آنکھ مصطفیٰ ﷺ چہرہ
یہ ہے تفسیر احسن تقویم
ابتداء چہرہ ، انتہاء چہرہ

یہی چہرہ نشان وجہ اللہ
ورنہ رکھتا ہے کیا خدا چہرہ ؟

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ
وہ جسم مکمل ہے وہ جان مکمل ہے
جو سرور عالم پہ قربان مکمل ہے
اللہ کی وحدت پر اللہ کی ہستی پر
سرکار کا چہرہ ہی برہان مکمل ہے
کیونکہ اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

Marfat.com

اے عشق نبی میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو بھی محمد کا دیوانہ بنا جانا
قدرت کی نگاہیں بھی جس چہرے کو تکتی تھیں
اس چہرۂ انور کا دیدار کرا جانا

کیونکہ اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ
اس سے پہلے نہیں دیکھا کوئی ایسا چہرہ

اک شاہکار ہے محبوب خدا کا چہرہ

دونوں عالم میں ہے ذیشان نبی کا چہرہ
اور ہے مظہرِ قرآن نبی کا چہرہ
زلف واللیل، دنداں ہیں یٰسین شریف
یعنی قرآن ہی قرآن ہے نبی کا چہرہ
لیکر جب آئی محمد ﷺ کو حلیمہ دائی
دیکھ کر ہو گئی قربان نبی کا چہرہ
اک تبسم سے گی سوئی ملا کرتی ہے
رات میں دن کا ہے سماں، نبی کا چہرہ
ہر گھڑی نور کی کرنوں میں گھرا رہتا ہے
شمس کو کرتا ہے حیران نبی کا چہرہ

Marfat.com

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

نظر میں کعبہ بسا ہوا ہے مدینہ دل کی کتاب میں ہے
میں دن رات پڑھ رہا ہوں جو زندگی کے نصاب میں ہے
حضور کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم
نہ ہے چنبیلی میں ہے ایسی نگہت نہ ایسی خوشبو گلاب میں ہے
حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم
نہ ہوتے اگر محمد ہر خوشی بیکار ہو جاتی
خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو جاتی
بہاریں بھی شمیم زلف کی مرہون منت ہیں
وگرنہ ان گلوں کی تازگی بیکار ہوجاتی
حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم
آقا کے پسینے کی مہک اس میں رچی ہے
مہکے گی مدینے کی فضا اور زیادہ
اس زلف معنبر کو کبھی اس نے چھوا تھا
اترانے لگی بادِ صبا اور زیادہ
حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

Marfat.com

یاد جب شہر نبی کی آگئی
روح تک میری بھی تڑپا گئی
مسکراہٹ دیکھ کر سرکار کی
برق سہمی چاندنی شرما گئی
بحر غزوہ جب چلے میرے نبی
رعب سے ساری زمیں تھرا گئی
سارا گلشن خوشبو خوشبو ہو گیا
زلف جب محبوب کی لہرا گئی

تو پھر کیوں نہ کہوں

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

حسینوں کی نزاکت سے ادائیں جھوم اٹھتی ہیں
گلوں کو چوم کر اکثر ہوائیں جھوم اٹھتی ہیں
جنہیں واللیل کہ کر رب عالم نے سنوارا ہے
وہ زلف دیکھ کر کالی گھٹائیں جھوم اٹھتی ہیں

ارے

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

Marfat.com

ٹوٹی ہوئی چٹائی پہ آمنہ کا لعل
کنجی لیے ہے دونوں جہاں کے نظام کی
روشن ہے صبح صدقہ روئے جبینِ حبیب سے
گیسوئے مشک بار سے رونق ہے شام کی

کیونکہ

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

سایہ گستر گر نہ ہو صورت واللیل وہ زلف
ساری دنیا کو میں تپتا ہوا صحرا دیکھوں

کیونکہ

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

خورشید جہاں تاب ہو یا ماہ شب افروز
دونوں تیرے چہرے سے ضیاء پائے ہوئے ہیں
ہنگامہ محشر میں کہاں جس کا خدشہ
گیسو شہہ کونین کے لہرائے ہوئے ہیں

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

Marfat.com

چاند تارے سبھی ماند پڑ جائیں گے
زلف اطہر جو رخ پر بکھر جائے گی
وہ سنواریں گے جب گیسوئے عنبریں
صبح کونین ہنس کر نکھر جائیں گے

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

وجود شام سکوں کا عالم ہے
صدقہ گیسوئے عنبریں
وہ رخ سے زلفیں ہٹا نہ لیتے
تو نور والی سحر نہ ہوتی

کیونکہ

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

چہرہ شمیم گل کی نمی سے دھلا ہوا
چشم وفا میں رعب کا سرمہ لگا ہوا
واللیل کی زلفوں میں فضیلت کے پیچ ہیں
حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

تو پھر کیوں نہ کہوں کہ

حضور ﷺ کی زلف عنبریں سے مہک رہا ہے تمام عالم

Marfat.com

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

قرآن کریم نے حسن یوسف کے بارے میں تفصیلاً بیان کیا ہے کہ جب مصری عورتوں نے زلیخا کو طعنہ دیا کہ کس پر فریفتہ ہوگئی ہے؟ تو زلیخا نے ان کو آپؑ کے حسن کا نظارہ کرنے کے لیے اپنے ہاں دعوت دی۔ جب وہ آئیں تو گاؤ تکیے لگا دیئے گئے۔ پھل کاٹنے کے لیے ان کے ہاتھوں میں چھریاں تھما دیں گئیں۔ اس کے بعد زلیخا نے حضرت یوسف کی خدمت میں عرض کیا کہ مہربانی فرما کر ان کے پاس سے گزر جائیں۔ جب آپ شرم وحیاء کا پیکر بن کر ان کے پاس سے گزرے اور انہوں نے آپ کو دیکھا تو حسن صورت میں عظیم محسوس کیا اور آپ کے حسن و جمال میں اتنا محو ہوگئیں کہ بجائے پھل کاٹنے کے اپنے ہاتھ کاٹ بیٹھیں اور پکار اٹھیں پاکیزگی اللہ کے لیے ہے یہ بشر نہیں یہ تو کوئی مبارک فرشتہ ہے۔

خصائص کبریٰ اور متعدد کتب سیر میں امام ابونعیم سے منقول ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو تمام انبیاء و مرسلین علیہم السلام بلکہ تمام مخلوق سے بڑھ کر حسن عطا کیا گیا۔ مگر جب باری آئی نبیوں کے امام کی، نبی علیہ السلام کی تو اپنے حبیب کو اللہ نے وہ حسن و جمال عطا کیا جو کسی بھی مخلوق کو نہیں ملا۔ حتیٰ کہ حسن یوسف بھی آپ کے حسن کل کا جزو قرار دیا۔

ملا حسین علی کاشفی تفسیر المواھب العلیہ میں بیان کرتے ہیں کہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے حسن و جمال کے بارے میں یہ شعر پڑھا کرتی تھیں۔

لوامی زلیخا لو رائن حبیبه

لا شرن بقطع القلوب علی الید

زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں، اگر اللہ کے حبیب کا حسن و جمال دیکھ

Marfat.com

لیتیں تو بجائے ہاتھ کاٹنے کے دلوں کو کاٹ لیتیں۔

حضرت امام اعظم نے اپنے ایک عربی قصیدہ کے اندر اسی موضوع کو لیا ہے۔ وہ حضور نبی اکرم ﷺ کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

و هود ، و یونس ، من بهاك تجملا

و جمال یوسف من ضیاء سناك

بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں عرض کرتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ! حضرت ہودؑ اور حضرت یونسؑ نے بھی آپ ہی کے حسن و جمال سے زینت پائی اور حضرت یوسفؑ کا جمال بھی آپ ہی کے جمال باکمال کا پرتو تھا۔

چہرہ شمیم گل کی نمی سے دھلا ہوا
چشم وفا میں رعب کا سرمہ لگا ہوا
واللیل کی زلفوں میں فضیلت کے پیچ ہیں
حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

چہرہ شمیم گل کی نمی سے دھلا ہوا
چشم وفامیں رعب کا سرمہ لگا ہوا
واللیل کی زلفوں میں فضیلت کے پیچ ہیں
حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

ارے

واللیل کی زلفوں میں فضیلت کے پیچ ہیں
حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

وہیں پہ تھم گئیں اک بار گردش دوراں
جہاں بھی تذکرے سلطان انبیاء کے چلے
وہ ان کا فقر کہ رشک آئے سلیماں کو
وہ ان کا حسن کہ یوسف بھی منہ چھپا کے چلے

کیونکہ

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں
میرے آقا سرور سروراں نہیں تیری کوئی مثال ہے
کوئی اپنے جیسا کہے تجھے تو یہ اس کا وہم وخیال ہے
کئی یوسف آئے چلے گئے تیرے حسن تک نہ پہنچ سکے
کوئی تجھ سا پیکر نور ہے نہ کسی میں تجھ سا جمال ہے

Marfat.com

کیونکہ

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

مرحبا عزت و کمال حضور
ہے جلال خدا جلال حضور
حسن یوسف کرے زلیخائی
خواب میں دیکھ کر جمال حضور

کیونکہ

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

تو شہنشاہ حسن ہے تیری مثال کہاں
تیرا اتار تو حضرت یوسف کو ملا ہے

تو پھر کیوں نہ کہوں

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

حسن یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشت زناں
سر کٹاتے ہیں تیرے نام پہ مردانِ عرب

Marfat.com

انگلیاں کاٹیں جنہوں نے حسن یوسف دیکھ کر
دیکھ لیتیں آنکھ سے میرے نبی کو وہ اگر
پھیر لیتیں دل پہ چھریاں یہ میرا ایمان ہے
مرحبا کتنا حسین میرا نبی سلطان ہے

تو

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

کیونکہ

حسن یوسف کی ہو یا مصر کے بازار کی بات
ہے حقیقت میں آقا تیرے انوار کی بات

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

رنگینئ گلاب نہ گلزار چاہیے
طیبہ کے دشت کا مجھے اک خار چاہیے
یوسف سا مہ لقا بھی یہ کہتا ضرور آج
بکنے کے واسطے تیرا دربار چاہیے

کیونکہ

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

Marfat.com

دیکھ کر ان کا فروغ حسن پا
مہر ذرہ چاند تارا ہوگیا
حسن یوسف پہ زلیخا مٹ گئی
آپ پر اللہ پیارا ہوگیا

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

ذوق دیدار اسے کیوں نہ ہمارا ڈھونڈے
جس کے جلووں کا ہر اک آنکھ نظارا ڈھونڈے
میرے محبوب کی اک نظر جو زیارت کرلے
حسن یوسف کو زلیخا نہ دوبارہ ڈھونڈے

کیونکہ

حضرت کے آگے سینکڑوں یوسف بھی ہیچ ہیں

نہ ہوتی کہکشاں کوئی نہ یوں روشن قمر ہوتا
جو ظاہر آپ کا جلوہ زمانے میں نہ اگر ہوتا
نہ مرمٹتی ہرگز وہ ماہ کنعاں کی صورت پہ
جو دیکھا آپ کا جلوہ زلیخا نے اگر ہوتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

اعلیٰ حضرت، عظیم البرکت احمد رضا خاں بریلوی فرماتے ہیں کہ

ہے کلام الٰہی میں شمس و ضحیٰ تیرے چہرہ نور فزا کی قسم
قسم شب تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلف دوتا کی قسم
تیرے خلق کو حق نے عظیم کہا تیری خلق کو حق نے جمیل کہا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا، تیرے خالق حسن و ادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلام مجید نے کھائی شہا تیرے شہر و کلام و بقا کی قسم
تیرا مسند ناز ہے عرش بریں تیرا محرم راز ہے روح الامیں
تو ہی سرور ہر دو جہاں ہے شہا تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

اعلیٰ حضرت نے کیا خوب فرمایا کہ

؎ تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

کیونکہ

سب حسن کائنات کا محور حضور ﷺ ہیں
مصدر حضور، حاصل مصدر حضور ﷺ ہیں
جس کی مثال نہیں خالق کے پاس بھی
وہ شاہکار خالق اکبر حضور ﷺ ہیں

Marfat.com

ایسی تصویر محبوب کی کھینچ دی
خود خدا کو بنا کے سرور آ گیا
تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم
تیرے انداز یہ کہتے ہیں کہ خالق کو تیرے
سب حسینوں میں پسند آئی صورت تیری
تو پھر کیوں نہ کہوں
تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم
اجمل ترین حسن ہے اکمل ترین صفات
ہر بات لاجواب ہے اس لا جواب کی
تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم
جس نے ان کا جمال دیکھا ہے
اوج ذوق بلال دیکھا ہے
بے مثالی کو ناز ہے جس پر
ہم نے وہ بے مثال دیکھا ہے
تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم
کوئی بھی انبیاء میں ثانی نہیں جن کا
آقا ہے فی الحقیقت وہ بے مثال میرا

Marfat.com

یوں تو لاکھوں ماہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں
ایک محبوب خدا ہے دوسرا کوئی نہیں

کیونکہ

تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

میں مانتا ہوں اے عقل والو، میرا محمد خدا نہیں ہے
مگر دلوں پہ یہ نقش کرلو وہ خدا سے جدا نہیں ہے
حسین دیکھے نہ تم سا پایا، جمیل دیکھے نہ تم سا پایا
تمہارا ہمسر تمہارا ثانی جہاں میں اب تک ہوا نہیں ہے

کیونکہ

تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

کوئی لمحہ تیرے ذکر سے خالی نہ ہوا
میں تیرے بعد کسی در کا سوالی نہ ہوا
میں نے ہر دور کی تاریخ میں جھانکا فخری
کوئی شخص محمد ﷺ سا مثالی نہ ہوا

تیری مثل نہیں ہے خدا کی قسم

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں نثار تیرے کلام پر

حضور رحمت عالم ﷺ کی مبارک آواز، دل آویزی اور حلاوت کی چاشنی لیے ہوئے حسن صوت کا کامل نمونہ تھی۔ آپ ﷺ سب سے زیادہ خوش آواز تھے۔ جو شخص ایک دفعہ آپ ﷺ کی آواز سن لیتا تھا۔ ساری زندگی خواہش کرتا کہ کاش میرے کان میں پھر وہ حسین آواز سنائی دے۔ اس سے بڑھ کر کسی کی آواز کا حسن کیا ہو سکتا ہے کہ دشمن بھی اس سے امن کی لذت پائے۔

صحابہ کرامؓ جہاں آپ ﷺ کی ہر ادا کے شیدائی تھے۔ وہاں آپ کی آواز کے بھی گرویدہ تھے۔ آپ ﷺ کا کلام انتہائی شیریں تھا۔ حق و باطل میں فرق کرنے والا تھا۔ فصاحت و بلاغت، حق و صداقت اور لطف و محبت کا منبع و مصدر تھا۔ ہر قسم کے عیوب و نقائص سے مبرا تھا۔ گویا لڑی سے موتی گر رہے ہیں۔ حضور علیہ السلام کی آواز نغمگی اور حسن صوت سے کمال درجہ مزین تھی۔ بخاری و مسلم شریف میں روایت ہے حضرت براء بن عازبؓ فرماتے ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ نے عشاء کی نماز میں والتین والزیتون تلاوت فرمائی۔ میں نے آپ ﷺ کی آواز سے بڑھ کر کسی کی حسین آواز نہ پائی۔ مولائے کائنات حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

ان النبیکم کان صبح الوجہ کریم الحسب حسن الصوت.

"بے شک تمہارے نبی خوبصورت چہرے، اعلیٰ نسب اور حسین آواز کے مالک تھے"۔

صحابہ کرامؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! کیا سبب ہے کہ آپ ﷺ سے زیادہ کوئی فصیح نہیں دیکھا؟ آقائے کائنات ﷺ نے فرمایا کہ ایسا کیوں نہ ہو؟ کہ قرآن مجید میری زبان (عربی) کے ساتھ مجھ پہ نازل ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ "انا افصح العرب، العرب والعجم" (میں عرب و عجم میں سب سے زیادہ فصیح ہوں) حضرت عائشہ صدیقہ

Marfat.com

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ تمہاری طرح تیز نہیں بولتے تھے۔ بلکہ ایسے بولتے تھے کہ آپ ﷺ کے الفاظ گنے جا سکتے تھے۔ آواز کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کا مبارک لہجہ بھی بہت خوبصورت تھا۔ صحابہ کرامؓ نے جہاں آپ ﷺ کی آواز کے حسن کو بیان کیا وہاں آپ ﷺ کے لہجہ کے بارے میں بھی تصریح فرمائی ہے۔ آپ ﷺ کا لہجہ تمام لوگوں سے بڑھ کر خوبصورت اور حسین تھا۔

حضرت جابر بن مطعمؓ سے مروی ہے کہ

کان النبی ﷺ حسن الغمة .

''رحمت دو عالم ﷺ کا لہجہ نہایت حسین اور مسحور کن تھا''۔

سرکش جو تھے مائل ہوئے ، دشمن جو تھے قائل ہوئے
مسحور کن تھا کس قدر ، یا مصطفیٰ ﷺ لہجہ تیرا

آپ ﷺ خوش آواز ہونے کے ساتھ ساتھ معجزاً بلند آواز بھی تھے۔ جہاں تک آپ ﷺ کی آواز پہنچتی کسی اور کی آواز نہ پہنچ پاتی۔ ہزاروں کے اجتماع میں جس طرح آپ کی آواز سب سے آگے والا سنتا اسی طرح سب سے آخر والا بھی سنتا تھا۔ میدان عرفات میں جب آپ ﷺ نے خطبہ حج ارشاد فرمایا تو صحابہ کی تعداد کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار تھی اور صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنی جگہ بیٹھ کر سن بھی رہے تھے اور سمجھ بھی رہے تھے کہ آپ ﷺ مناسک حج سکھا رہے ہیں۔

ایک دفعہ آپ ﷺ نے جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے لوگوں سے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ تو عبداللہ بن رواحہؓ نے بنو غنم قبیلہ کے علاقہ میں آپ کی آواز سنی تو وہیں بیٹھ گئے۔

خطابت نبوت کا ایک ضروری عنصر ہوتا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کمال

Marfat.com

خطابت حاصل کرنے کے لیے بارگاہ کبریا میں دعا کی کہ ''وحلل عقدۃمن لسانی یفقھوا قولی ''۔''اللہ !میری زبان کی گرہ کھول تا کہ لوگ میری بات سمجھیں''۔لیکن ہمارے آقا ومولا ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے یہ وصف کامل خود ہی عطا فرمایا۔جیسا کہ آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ''انا افصح العرب''،میں عربوں میں سب سے زیادہ فصیح ہوں۔

خطابت نبوی ﷺ کی اثرانگیزی بھی دراصل معجزہ تھی کہ پتھر سے پتھر دل آپ ﷺ کا خطاب سن کر چند لمحوں میں موم ہوجاتے تھے۔جب آپ کلام فرماتے تو سامعین دنیا ومافیھا سے بے نیاز ہوجاتے اور آقا علیہ السلام کی گفتگوئے مشک بو میں ڈوب جاتے۔

تیرے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں
میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر

آقا

میں نثار تیرے کلام پر

میں تیرے حسن بیاں کے صدقے
میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
ہر رنگ خوشبو دلوں میں اترا
ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

Marfat.com

جو گفتگو ہے میرے نبی کی کلام حق کا وہ بالیقیں ہے
نظام ان کا کلام ان کا جچا ہوا ہے تلا ہوا ہے

میں نثار تیرے کلام پر

"قل" کہہ کے اپنی بات بھی لب سے تیرے سنی
اللہ کو ہے اتنی تیری گفتگو پسند

میں نثار تیرے کلام پر

کچھ اتنی پیاری لگتی ہیں آقا کی باتیں
مجھے رب دوعالم کی زباں معلوم ہوتی ہے

میں نثار تیرے کلام پر

خطبے ہیں کہ ساون کے اڈتے ہوئے بادل
قرأت ہے کہ اسرار جہاں کھول رہی ہے
باتیں ہیں کہ طوبیٰ کی چٹختی ہوئی کلیاں
لہجہ ہے کہ یزداں کی زباں بول رہی ہے

یارسول اللہ

میں نثار تیرے کلام پر

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلادی

Marfat.com

میں نثار تیرے کلام پر

تخلیق کا عنوان ہیں سرکار دوعالم
توحید کا ارمان ہیں سرکار دوعالم
خاموشی میں اسرار رسالت کے نگہباں
گفتار میں قرآں ہیں سرکار دوعالم

میں نثار تیرے کلام پر

ذکر سرکار سے گھر بار سنور جاتے ہیں
اشک آجائیں تو دل بھی نکھر جاتے ہیں
اپنے تو اپنے غیر بھی یہ مان گئے
دل میں سرکار کے الفاظ اتر جاتے ہیں

میں نثار تیرے کلام پر

ارشاد لا شریک کا ہے پیار بے مثال
یعنی ہر ایک حال میں سرکار بے مثال
جس نے سنی وہ آپ کا گرویدہ ہوگیا
امی لقب کی ہے ایسی گفتار بے مثال

Marfat.com

نقطہ دانوں نے لیا اس سے فصاحت کا سبق
آ کے پوچھے کوئی ان سے فصاحت کیا ہے
عقل و دانش کی زباں گنگ سخنور خاموش
لب کشائی کی کسی کو یہاں جرأت کیا ہے

میں نثار تیرے کلام پر

میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
ان کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود
ان کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

میں نثار تیرے کلام پر

Marfat.com

جس کے آگے سلاطین عالم جھکیں
جس کے اک بول پہ اہل دل مر مٹیں
جس کی تعمیل ارشاد قدسی کریں
وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

میں نثار تیرے کلام پر

آقا میں نثار تیرے کلام پرملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تجھ پہ فدا گھر بار

من موہن نے روپ نکالا، اُس پہ فدا گھر بار
لاگ لگی ہے، آگ لگی ہے، جینا ہے دُشوار
تجھ پہ فدا گھر بار

رنگ شہابی، نین گلابی، مستانہ رفتار
سارا جگت ہے اُس پر قرباں اس پر جان نثار
تجھ پہ فدا گھر بار

جان کے کیوں انجان بنے ہو میں ہوں بڑی دُکھیار
تجھ بن بابُل کوئی نہیں ہے بیری ہے سنسار
تجھ پہ فدا گھر بار

تجھ پر اپنا تن من واروں پھونک دوں تجھ پر زَین
بے کج ہوں دیوانی توری پیت گلے کا ہار
تجھ پہ فدا گھر بار

کس کا روپ بھرا ہے تم نے، جوبن کس کا دھارا ہے
میں کیا تجھ سے عِشق کروں، بھگوان کو تجھ سے پیار
تجھ پہ فدا گھر بار

Marfat.com

سایہ بن کر ساتھ رہوں گی، تُمرے سنگ دن رات کروں گی
تورے پھبن پر ہوں گی تڑپت اور چرن پروار
تجھ پہ فدا گھر بار
تڑپت تڑپت عُمر گجاری، ہونے لگی اب شام
ایک نجریا تک لے مجھ کو، سن لے حالِ زار
تجھ پہ فدا گھر بار
تم بن چین ملا نہ کبھو بھی، گُھٹن کٹی موری رات
کب سے سَجریا سُونی پڑی ہے اب آ جا دلدار
تجھ پہ فدا گھر بار
جیسے جلے ہے بَن کی لکڑی، ایسے جلتی جاؤں
جان چلی ہے بن کر آنسو، تھام لے اے غم خوار
تجھ پہ فدا گھر بار
تیرے دُوارے آن پڑی ہوں تجھ پہ نجریا باندھ کھڑی ہوں
پھنسی بھنور میں موری نیا پار کرو سرکار
تجھ پہ فدا گھر بار

Marfat.com

بے خودی

رُخ سے کاکل ہٹا دیا تو نے
سب کو بے خود بنا دیا تو نے

شب کو ملنے کی دے کے اِک اُمید
سب کو شب بھر جگا دیا تو نے

رُخِ زیبا کی اِک جھلک سے حبیب
رات کو دن بنا دیا تو نے

کوئی ارمان اب نہیں باقی
خاک میں سب ملا دیا تو نے

نہ رہی کچھ خبر سر و پا کی
جام ایسا پلا دیا تو نے

میری باتوں پہ لوگ ہنستے ہیں
کیا تماشا بنا دیا تو نے

Marfat.com

تا قیامت کبھی نہ اچھا ہو
روگ ایسا لگا دیا تو نے

کوئی آواز اب نہیں بھاتی
راگ ایسا سنا دیا تو نے

اپنے چہرے کے ایک درشن میں
مجھ کو کیا کیا دکھا دیا تو نے

کچھ نہیں یاد اب تو عَربی کو
یاد جو تھا بھلا دیا تو نے

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جا نئیں بولن دی

میں نعت اوہدی سنائیں سکدا
کہ دریا قطرے اچ آ نئیں سکدا
زمانہ سارا وی چاوے ناصرؔ
حضور A ورگا وکھا نئیں سکدا

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

جے کوئی آکھے حضور نوں چن ورگا
حق دا اس دے کول معیار وی نئیں
سچ پچھو تے سورج تے چن تارے
اہدے اک جلوے دی مار وی نئیں

خالق نئیں مخلوق اے سوہنہ رب دی
ایس گل توں مینوں انکار وی نئیں
ایہو جیا سوہنا پر اس کائنات اندر
ناصرؔ خلقیا پروردگار وی نئیں

Marfat.com

جبرائیل بلند اے مقام تیرا
کائنات توں حسن جمال تکیا
نبیاں نال وی پیا وا تیرا
اناں دا وی توں جاہ و جلال تکیا
لگے کہن جبریل بے شک
معراج تے میں حسن کمال تکیا
ماند پے مستانیاں حسن سارے
بی بی آمنہ دا جدوں لعل تکیا

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

کوئی اپنی ناصرؔ وراثت نئیں دیندا
نکمیاں نوں کوئی خلافت نئیں دیندا
میں سوہنے نوں اپنے جیا کیویں اکھاں
میرا دین مینوں اجازت نئیں دیندا

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

دلاں دے کیف تے سرور بڑے سوہنے نیں
ماہ کنعان وی ضرور بڑے سوہنے نیں
ویکھے جے کوئی اللہ دی پیار والی آکھ نال
نبیاں رسولاں چوں حضور بڑے سوہنے نیں

Marfat.com

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

اوہدا لہجہ خوشبو او رشک گلاب اے
سراجاً منیراً رسالتِ مآب اے
خدا بولیا انوں ناصرؔ بنا کے
نہ میرا جواب اے ، نہ تیرا جواب اے

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

چن توں وی سوہنا اے تاریاں توں سوہنا اے
سورجا او تیرے لشکاریاں توں سوہنا اے
پھل باغ کلیاں نظاریاں توں سوہنا اے
حوراں دے او سب جھنکاریاں توں سوہنا اے
ماہ کنعان جے تاریاں توں سوہنا اے
بالکل سوہنا اے ماہ پاریاں توں سوہنا اے
ناصرؔ ایتھے لیکے کہڑی گنتی توں بہہ گیاں ایں
رب دا حبیب پاک ساریاں توں سوہنا اے

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

Marfat.com

کئی سوہنے زمانے تے آئے نیں تے اوُنے نیں
سرکار مدینہ جے ہوے نیں نہ ہونے نیں
حسنین دے نانے دا سب حسن دا صدقہ اے
دنیا وچ جنے وی مستانیاں سوہنے نیں

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

مکھ چند بدر شعشانی اے، متھے چمک دی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے، مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی میں شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

Marfat.com

قد کاٹھ سوہنا تے بہتر بناوٹ

ختم ہوئی سوہنے تے ساری سجاوٹ

بڑی ریج دے نال تصویر کھچی

مصور نے وی حد کر سی دتی

حسیناں جمیلاں دا منہ موڑ دتا

محمد ﷺ بنا کے قلم توڑ دتا

کوئی مثل نئیں ڈھولن دی

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بلغ العلیٰ بکمالہ

وہ زمیں سے عرش پہ بے گماں
وہ نظر نظر میں کہاں کہاں
کبھی عرش سے سوئے لامکاں
ابھی تھے یہاں ابھی ہیں وہاں
وہ خدا کے پاس ہیں مصطفیٰ

بلغ العلی بکماله

وہ احد صمد کے نقاب میں
وہ تجلیوں کے سحاب میں
وہی اُذنُ منی کے باب میں
کبھی مسکرائے جواب میں
تو فرشتے بولے کہ مرحبا

کشف الدجیٰ بجماله

Marfat.com

وہ جو انبیاء کے کمال تھے
وہ جو کربلا کے جلال تھے
وہ اویسؓ یا کہ بلالؓ تھے
وہ حضور ﷺ ہی کے خصال تھے
وہ بزرگ تھے بعد از خدا

حسنت جمیع و خصالہ

یہی ورد تھا یہ درود تھا
یہی قدسیوں کا وجود تھا
یہی ہست تھا یہی بود تھا
یہی مومنوں کا درود تھا
مشتاق کہہ گئے بر ملا

صلوا علیہ و آلہ

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تو حدود فکر سے ماورا

بلغ العلی بکمالہ

تو جمال ذات کا آئینہ

کشف الدجیٰ بجمالہ

ہے تیرا جمال خدا نما

حسنت جمیع وخصالہ

میرے ذکر و فکر کا آسرا

صلوا علیہ و آلہ

نہ تھی کچھ عروج کی انتہا

بلغ العلی بکمالہ

تو ہی ابتداء تو ہی انتہاء

کشف الدجیٰ بجمالہ

نہیں تجھ سا کوئی بھی دوسرا

حسنت جمیع وخصالہ

نہ جدا خدا سے نہ تو خدا

صلوا علیہ وآلہ

Marfat.com

تو جہاں ہے کوئی وہاں نہیں
بلغ العلی بکماله
تیری ذات مصدر ہر یقیں
کشف الدجی بجماله
ہیں گدائے حسن سبھی حسیں
حسنت جمیع خصاله
تو اساس صدق ہے تو امیں
صلوا علیه و آله

تو ہر اک نہاں میں عیاں بھی ہے
بلغ العلی بکماله
تو ہر اک عیاں میں نہاں بھی ہے
کشف الدجیٰ بجماله
تو مدار دور زماں بھی ہے
حسنت جمیع خصاله
یہی خالدؔ اپنی اذاں بھی ہے
صلوا علیه وآله

Marfat.com

سوئے لامکاں سے طلب ہوئی
سوئے منتہیٰ وہ چلے نبی
کوئی حد ہے ان کے عروج کی

بلغ العلی بکماله

یہی ابتداء یہی انتہا
کہ فروغ جلوہ حق نما
کہ جہان سارا چمک اٹھا

کشف الدجیٰ بجماله

وہ سراپا رحمت کبریا
کہ ہر اک پہ جس کا کرم ہوا
یہ کلام پاک ہے برملا

حسنت جمیع وخصاله

وہی حق نگر وہی حق نما
رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ
کہ خدائے پاک نے خود کہا

صلوا علیه و آله

Marfat.com

وہ کمال خاص ملا کسے ؟

بلغ العلی بکمالہ

وہ جمال حق نے دیا جسے ؟

کشف الدجیٰ بجمالہ

یہ بھلائی ہوئی عطا کسے ؟

حسنت جمیع خصالہ

کہ یہ کہہ رہا ہے خدا جسے ؟

صلوا علیہ و آلہ

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

سر لا مکاں سے طلب ہوئی
سوئے منتہیٰ وہ چلے نبی
کوئی حد ہے ان کے عروج کی
بلغ العلیٰ بکماله
کوئی حد ہے ان کے عروج کی

ایسا کوئی محبوب ہوگا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے
تو چاہے تو ہر شب ہو مثال شب اسریٰ
تیرے لیے دو چار قدم عرش بریں ہے
کوئی حد ہے ان کے عروج کی

ہر حسن تیرے حسن پہ قربان لگے
ہر پھول تیرے حسن کی مسکان لگے
خود پاس بلائے اسے یزداں بھی فلک پر
جبریل بھی اس بات پہ حیران لگے
اور کہنے لگے کوئی حد ہے ان کے عروج کی

Marfat.com

سراپا نور ہے جسم اطہر
اسی سے چاند تاروں میں ضیاء ہے
نبی کی رفعتیں اللہ اکبر
کہ ان کے زیر پاء عرش اولیٰ ہے

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

مرسلوں میں کوئی بشر ایسا نہ تھا
مرتبہ ان سب کا اعلیٰ تھا مگر ایسا نہ تھا
لا مکاں کی حد سے آگے ختم ہوتا ہے سفر
سدرہ سے آگے بھی جاتا ہمسفر ایسا نہ تھا

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

اوج پانا میرے حضور کا ہے
عرش جانا میرے حضور کا ہے
عرش سے بھی آگے وہ ہو آئے
یوں آنا جانا میرے حضور کا ہے

Marfat.com

دو جہاں جس پہ ہیں قربان وہ در آپکا ہے
دو جہاں جس میں سما جائیں وہ گھر آپ کا ہے
رفعتیں جس کے تجسس میں ابھی تک گم ہیں
اس بلندی سے کہیں آگے گزر آپکا ہے

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

سچی بات سکھاتے یہ ہیں
سیدھی راہ چلاتے یہ ہیں
رب ہے معطی یہ قاسم
رزق اس کا کھلاتے یہ ہیں
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرْ
ساری کثرت پاتے یہ ہیں
قصر دنیٰ تک کس کی رسائی
آتے یہ ہیں جاتے یہ ہیں

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

شان حضور فکر بشر ہیں نہ آ سکے
کوئی بھی مصطفیٰ کی حقیقت نہ پا سکے
تفصیل کیا بیاں ہو انکے عروج کی
عرش اولیٰ پہ ان کے سوا کون جا سکے

Marfat.com

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

وہ زمیں سے عرش پہ بے گماں
وہ نظر نظر میں کہاں کہاں
کبھی عرش سے سوئے لا مکاں
ابھی تھے یہاں ابھی ہیں وہاں
کوئی حد ہے ان کے عروج کی

آباد ستاروں کا جہاں تیرے قدم سے
تیرے رخ روشن کی ضیاء شمس و قمر میں
تیری رفعت کو کہاں دیداء حیراں
گم ہوگئی افلاک تیری گرد سفر میں
کوئی حد ہے ان کے عروج کی

آسماں آسماں خیمہ بندگی
کہکشاں کہکشاں راہ گزر آپ کی
قاب قوسین پر جب کمندیں پڑیں
کیوں نہ مسند سجے عرش پر آپکی

Marfat.com

کوئی حد ہے ان کے عروج کی

چلے ہیں سیر کو عرش بریں کی، مصطفیٰ ﷺ دیکھو
ملائک میں لگا وہ نعرہ صل علیٰ دیکھو
یہی معراج کی شب منزل قوسین تک پہنچے
بصیرت ہو تو آ کر شان محبوب خدا دیکھو

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قصیدہ معراج

وہ سرورِ کشورِ رسالت ، جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لئے تھے

بہار ہے شادیاں مبارک ،چمن کو آبادیاں مبارک
ملک فلک اپنی اپنی لے میں یہ گھر عنادل کا بولتے تھے

وہاں فلک پر یہاں زمیں رچی تھی ، شادی مچی تھی دھو میں
ادھر سے انوار ہنستے آتے ، ادھر سے نفحات اٹھ رہے تھے

نئی دلہن کی پھبن میں کعبہ نکھر کے سنورا ، سنور کے نکھرا
کمر کے صدقے کمر کے اک تل میں رنگ لاکھوں بناؤ کے تھے

خوشی کے بادل امڈ کے آئے دلوں کے طاؤس رنگ لائے
وہ نغمہ نعت کا سماں حرم کو خود وجد آرہے تھے

Marfat.com

یہ جھوما میزاب زر کا جھومر کہ آ رہا کان پر ڈھلک کر
پھووار برسی تو موتی جھڑ کر حطیم کی گود میں بھرے تھے

خدا ہی دے صبر جانِ پُر غم دکھاؤں کیونکر تجھے وہ عالم
جب ان کو جھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دولہا بنا رہے تھے

اتار کر ان کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جو بن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھرے لیے تھے

بچا جو تلووں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ و روغن
جنہوں نے دولہا کی پائی اترن وہ پھول گلزارِ نور کے تھے

تجلی حق کا سہرا ، سر پر صلوٰۃ و تسلیم کی نچھاور
دو رُویہ پہ قدسی پریں جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے

Marfat.com

براق کے نقشِ سم کے صدقے وہ گل کھلائے کہ سارے رستے
مہکتے گلبن ، لہکتے گلشن ، ہرے بھرے لہلہا رہے تھے

نماز اقصیٰ میں تھا یہی سِر ، عیاں ہوں معنی اول و آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

یہ ان کی آمد کا دبدبہ تھا نکھار ہر شے کا ہو رہا تھا
نجوم و افلاک جام و مینا اچھالتے تھے کھنگالتے تھے

چلا وہ سروِ چماں خراماں ، نہ رک سکا سدرہ سے بھی داماں
پلک جھپکتی رہی وہ کب کے سب این و آں سے گزر چکے تھے

تھکے تھے روح الامیں کے بازو ، چھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو
رکاب چھوٹی امید ٹوٹی ، نگاہ حسرت کے ولولے تھے

جلو میں جو مرغ عقل اڑے تھے ، عجب برے حالوں گرتے پڑتے
وہ سدرہ ہی پر رہے تھک کر ، چڑھا تھا دم تیور آگئے تھے

Marfat.com

سنا یہ اتنے میں عرش حق نے کہ لے مبارک ہوں تاج والے
وہی قدم خیر سے پھر آتے جو پہلے تاجِ شرف تیرے تھے

جھکا تھا مجرے کو عرش اعلیٰ گرے تھے سجدے میں بزم بالا
یہ آنکھیں قدموں سے مل رہا تھا وہ گرد قربان ہو رہے تھے

یہی سماں تھا کہ پیکِ رحمت خبر یہ لایا کہ چلئے حضرت
تمہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے

تبارک اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوش لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

سراغ این و متاں کہاں تھا نشان کیف و الیٰ کہاں تھا
نہ کوئی راہی نہ کوئی ساتھی نہ سنگ منزل نہ مرحلے تھے

ادھر سے پیہم تقاضے آنا ادھر تھا مشکل قدم بڑھانا
جلال و ہیبت کا سامنا تھا جمال و رحمت ابھارتے تھے

Marfat.com

پر ان کا بڑھنا تو نام کو تھا حقیقتاً فعل تھا ادھر کا
تنزلوں میں ترقی افزا دنیٰ تدلٰی کے سلسلے تھے

ہوا نہ آخر کے ایک بجر اتموج بحر ہو میں ابھرا
دنیٰ کی گودی میں ان کو لے کر فنا کے لنگر اٹھا دیئے تھے

حجاب اٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اسی کے جلوے اسی سے ملنے اسی سے اس کی طرف گئے تھے

نبی رحمت شفیع امت رضاؔ پہ للہ ہو عنایت
اسے بھی ان خلعتوں سے حصہ جو خاص رحمت کے واں بٹے تھے

Marfat.com

معراج کی شب

یہ ساعت اسریٰ ہے یہ معراج کی شب ہے
اس شب کی فضیلت میں نہاں حکمت رب ہے

اس رات کو جبریل نے مژدہ یہ سنایا
مشتاق ملاقات کا اللہ بھی اب ہے

بنتا ہے براق احمد مرسل کی سواری
اقصیٰ کی طرف جس پہ رواں ماہ عرب ہے

پڑھنے کو نماز آئے نبی اقصیٰ میں سارے
ہر ایک کو محمد کی امامت کی طلب ہے

وہ عرش پہ آئے ہیں کہ دھوم مچی ہے
حوروں نے فرشتوں نے کیا جشن عجب ہے

Marfat.com

پہنچے جو وہ سدرہ پہ تو جبریل پکارے
اس حد سے میں گزروں یہ اجازت مجھے کب ہے

جل اٹھیں گے پر میرے اگر جاؤں گا آگے
سرکار میرے رکنے کا خاص سبب ہے

پھر آگے اکیلا ہی گیا رب کا دلارا
اب منزل قوسین ہے اور شاہ عرب ہے

حائل نہ رہا کچھ بھی تو محبوب و محبّ میں
کیا باتیں ہوئیں ان میں کوئی جانتا کب ہے

امت کے لئے کتنی ہی آسائشیں لے کر
لوٹے میرے آقا کہ بڑا جس کا حسب ہے

صدقے میں اس شب کے عطا اذن زیارت
الیاسؔ کو جس کی اسے مدت سے طلب ہے

Marfat.com

یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے

یہ جا رہے ہیں وہ جا رہے ہیں
یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے
جھپک گئیں دو جہاں کی آنکھیں
ہمارے آقا کہاں پہ چمکے

یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے

سکوں کو حرکت نہ ہونے پائی
نہ حرکتوں کو سکون آیا
تجلیوں کا نقاب ڈالے
حبیب حق لامکاں پہ چمکے

یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے

نہ جانے کیا کیا ہوئیں ہیں باتیں
حضور جانیں ، خدا ہی جانے
ہم اتنا جانیں ہماری بخشش
کا تحفہ لے کر یہاں پہ چمکے

Marfat.com

یہاں پہ چمکے وہاں پہ چمکے

جہاں تھے راز و نیاز بیکل
وہاں بھی امت نہ بھولے آقا
وہیں پہ رحمت مچل گئی ہے
شہہ مدینہ جہاں پہ چمکے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

یمین میں یسار میں حضور ہی حضور ہیں

یمین میں یسار میں حضور ہی حضور ہیں
دلوں کے تار تار میں حضور ہی حضور ہیں

ندی کے اٹھتے شور میں سمندروں کے اور میں
اور ابر و آبشار میں حضور ہی حضور ہیں

Marfat.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں

نور خدا نے کیا کیا جلوے دکھا دیئے ہیں
سینے کئے ہیں روشن ، دل جگمگا دیئے ہیں
لہرا کے زلف مشکیں نافے لٹا دیئے ہیں
ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

آنکھیں کسی نے مانگیں ، جلوہ کسی نے مانگا
ذرہ کسی نے چاہا ، صحرا کسی نے مانگا
بڑھ کر ہی اس سے پایا جتنا کسی نے مانگا
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

گر یوں ہی رنگ اپنا محشر میں زرد ہوگا
دوزخ کے ڈر سے لرزاں ہر ایک فرد ہوگا
تیرے نبی کو کتنا امت کا درد ہوگا
اللہ! کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

Marfat.com

اپنے کرم سے جو دو ، اب تو تمہاری جانب
جو جی میں آئے سو دو ، اب تو تمہاری جانب
پا لو ہمیں کہ کھو دو ، اب تو تمہاری جانب
آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی ، لنگر اٹھا دیئے ہیں

لازم نہیں ہے کوئی ایسے ہی رنج میں ہو
جاں پر بنی ہو یا پھر ویسے ہی رنج میں ہو
ان کا غلام چاہے جیسے ہی رنج میں ہو
ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں ، سب غم بھلا دیئے ہیں

اہل نظر میں تیرا ذہن رسا مسلم
دنیائے علم و فن میں ہے تیری جا مسلم
نزد نصیر تیری طرز نوا مسلم
ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

Marfat.com

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور نعت

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری فرماتے ہیں کہ نعت پڑھنا اور سننا حسنِ ایمان ہے۔نعت کی محفل سجانا صرف پاکستان یا برصغیر پاک و ہند میں ہی رواج نہیں بلکہ اگر تاریخ کے اوراق کو پلٹا جائے اور سیرت الرسول ﷺ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ عہد نبوی ﷺ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم محفل نعت کا اہتمام کرتے تھے اور خود ممدوح کبریا تاجدار کائنات ﷺ خود اس محفل میں جلوہ گر ہوتے بلکہ صدارت فرمایا کرتے تھے اور صحابہ کرام میں سے وہ شعراء صحابہ جو بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں ہدیۂ محبت پیش فرمایا کرتے تھے۔

ان شعراء میں

۱۔حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ
۲۔حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
۳۔حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ
۴۔حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ
۵۔حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ
۶۔حضرت حکیم بن حزم رضی اللہ عنہ
۷۔حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
۸۔حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ
۹۔حضرت عامر رضی اللہ عنہ
۱۰۔حضرت نابغہ جعدی رضی اللہ عنہ

اس کے علاوہ بھی بہت سے صحابہ کرام تھے جو بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں ہدیہ عقیدت پیش کرتے تھے اور بعد از وصال بھی انہوں نے آقا ﷺ کے ہجر و فراق میں اشعار کہے تھے جن میں معروف نام سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ،حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ،حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت مولائے کائنات علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے۔ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی حضور کی مدح میں اشعار کہا کرتی تھیں۔

Marfat.com

امام نسائی السنن میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت سماک بن حربؒ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہؓ سے عرض کیا گیا کہ کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ حضور نبی اکرم ﷺ جب نماز فجر پڑھ کر فارغ ہوتے تو اپنی نماز کی جگہ پر تشریف فرما رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا تھا۔ پھر اپنے صحابہ سے گفتگو فرماتے رہتے وہ لوگ زمانہ جاہلیت کی باتیں یاد کر کے سنتے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں اشعار پڑھا کرتے جن کو سن کو حضور نبی اکرم ﷺ تبسم ریز ہو جاتے تھے۔

فصاحت و بلاغت اور شاعری عرب کے اندر عام تھی۔ وہ لوگ بچپن سے ہی شعر کہنا شروع کر دیتے تھے اور صحابہ بھی چونکہ عرب کے رہنے والے تھے اس لیے اکثر صحابہ کرام بھی شاعر تھے اور شعر کہا کرتے تھے اور حضور نبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی کیا کرتے تھے۔

امام احمد بن حنبل المسند میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسود بن سریع بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے اللہ کی حمد و ثناء اور آپ کی نعت لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے میرے صحابی لاؤ مجھے بھی سناؤ اور ابتداء حمد باری تعالیٰ سے کرو۔

امام طبرانی اور کثیر محدثین روایت کرتے ہیں کہ

حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں موجود تھے تو حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی مدح و نعت پڑھنا چاہتا ہوں۔ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے اجازت مرحمت فرمائی۔ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار پڑھے۔

Marfat.com

و انت لما ولدت اشرقت
الارض وضاء ت نبورك الافق
فنحن فى الضاء و فى
النور و سبل الرشاد نخترق

''اورآپ وہ ذات ہیں کہ جب آپ کی ولادت باسعادت ہوئی تو آپ کے نور سے ساری زمین چمک اٹھی اورآپ کے نور سے افق عالم روشن ہوگیا۔پس ہم میں اور ہدایت کے راستے ہیں اورہم آپ کی عطاکردہ روشنی اورآپ ہی کے نورمیں ان ہدایات کی راہوں پرگامزن ہیں''۔

حضور ﷺ نے خوش ہوکرفرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے دانت سلامت رکھے۔

اسی طرح کی دعاحضورنبی اکرم ﷺ نے اپنے ثناء خوان صحابی حضرت نابغہ جعدی کوبھی دی۔جب حضرت نابغہ جعدی نے حضورنبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی کی توحضور ﷺ نے دعادی کہ اللہ تمہارے دانت سلامت رکھے اوراس دعاکے نتیجے میں وہ تمام لوگوں سے بڑھ کرخوبصورت دانتوں والے تھے اورجوان کادانت گرتاتواس کی جگہ دوسرادانت نکل آتاتھا۔حضورنبی اکرم ﷺ کی دعاکی بدولت حضرت نابغہ جعدیؓ نے طویل زندگی پائی یہاں تک کہ آپ ۱۱۲سال زندہ رہے۔

حضورنبی اکرم ﷺ کے سامنے جب کوئی آپ کی بارگاہ میں ہدیۂ عقیدت ومحبت پیش کرتاتوحضوربھی تبسم فرماتے اوردعاؤں اورعطاؤں سے نوازتے تھے جیساکہ مندرجہ ذیل روایات میں ہے۔

حضرت موسیٰ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ کعب بن زہیرنے اپنے مشہورقصیدے

Marfat.com

''بانت سعاد'' میں حضور نبی اکرم ﷺ کی مسجد نبوی میں مدح کی اور جب اس شعر پر پہنچے کہ

ان الرسول لنور یستناء به

وصارم من سوف الله مسلول

''بیشک رسول اللہ ﷺ وہ نور ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے اور آپ ﷺ (کفر وظلمت کے علمبرداروں کے خلاف) اللہ تعالیٰ کی تیز دھار تلواروں میں سے ایک عظیم تیغ آب دار ہے''۔

حضور علیہ السلام نے جب یہ شعر سنا تو اپنے دست اقدس سے لوگوں کی طرف اشارہ کیا کہ وہ انہیں (یعنی کعب بن زہیرؓ) کو غور سے سنیں۔ بس حضور علیہ السلام نے خوش ہو کر کعب بن زہیر کو اپنی چادر مبارک عطا فرمائی جس کو امیر معاویہ نے اس کی اولاد سے مال کے بدلہ میں خرید لیا اور یہی وہ چادر ہے جسے بعد میں خلفاء عیدوں اور اہم تہواروں کے موقع پر پہنا کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام حالت طواف میں تھے ایک دوسرے کو شان مصطفیٰ ﷺ پر مشتمل اشعار سناتے تھے اگر نعت رسول مقبول کے حوالے سے سیرت کی کتب کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کس طرح ممدوح کبریا ﷺ کی بارگاہ میں اپنی اپنی عقیدت اور عشق کا اظہار کیا کرتے تھے۔

چنانچہ مشہور واقعہ ہے کہ جب تاجدار کائنات، رحمت شش جہات ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے گئے تو اس وقت اہل مدینہ کس قدر مسرت کا اظہار کر رہے تھے کیوں نہ کرتے کہ آج ان کے پاس دولت کائنات اور اللہ کا محبوب آ رہا تھا۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے عورتوں اور لوگوں کو اپنے استقبال کے لیے مکانوں کی

Marfat.com

چھتوں پر پایا جبکہ مدینہ منورہ کے بچے اور بچیاں یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

طلع البدر علینا

Marfat.com

روایات میں ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں شعر کہا کرتی تھیں۔

مسند احمد بن حنبل اور طبقات ابن سعد میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ یہ شعر پڑھا کرتی تھیں اور حضرت ابوبکر ان اشعار کے بارے میں فیصلہ فرماتے تھے۔

حضور علیہ السلام کے جتنے بھی ثناخوان صحابی تھے ان سب میں سے سب سے زیادہ معروف حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔ جن کو شاعر دربار رسالت بھی کہا جاتا ہے۔ جن کی شان منفرد و ممتاز ہے یہ وہ صحابی ہیں جن کے لیے حضور نبی اکرم ﷺ مسجد نبوی میں منبر شریف رکھواتے اور حکم فرماتے کہ حسان میرے منبر پر بیٹھ کر میری نعت سناؤ۔

سنن ابی داؤد میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ حضرت حسان کے لیے مسجد میں منبر رکھوایا کرتے تھے اور وہ اس پر کھڑے ہو کر حضور نبی اکرم ﷺ کی نعت پڑھتے اور گستاخان رسول کی ہجو یعنی مذمت کیا کرتے تھے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا بے شک جب تک حسان میری نعت پڑھتا رہے گا اور میری طرف سے دفاع کرتا رہے گا تو حضرت جبرائیل بھی حسان کے ساتھ ان کے مددگار رہوں گے۔

حضرت بریرہؓ فرماتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام نے حضرت حسان بن ثابتؓ کی حضور نبی اکرم ﷺ کی مدح سرائی کے سلسلہ میں ستر اشعار کے ساتھ مدد فرمائی۔ چنانچہ آپؓ کے قصیدہ کے مشہور اشعار ہیں

آپؓ بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں منبر رسول پر بیٹھ کر چہرہ والضحیٰ دیکھ کر عرض کرتے ہیں۔

Marfat.com

و احسن منک لم ترقط عینی
و اجمل منک لم تلد نساء
خلقت مبرأ من کل عیب
کانک قد خلقت کما تشاء

کہ یارسول اللہ ﷺ!

میری آنکھ نے آپ ﷺ جیسا حسین کوئی دیکھا ہی نہیں اور نہ ہی کسی عورت نے آپ ﷺ جیسا خوبصورت جنا ہے۔ اللہ نے آپ ﷺ کو ہر عیب سے پاک پیدا فرمایا۔ ایسا بنایا جیسا کہ آپ ﷺ چاہتے تھے۔

مندرجہ بالا روایات سے معلوم ہوا کہ صحابہ کرام کس طرح حضور نبی اکرم ﷺ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے تھے اور اپنے محبوب کی نعت اور مدح سرائی کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہو دلنشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

صلہ ذکر صل علیٰ ملتا ہے
ہر قدم فضل خدا ملتا ہے
دوستو ذکر نبی کا انعام
نقد ملتا ہے کھرا ملتا ہے
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

سخن کی داد خدا سے وصول کرتا ہوں
زباں سے جو ذکر رسول کرتا ہوں
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

بندگی کا سرور ملتا ہے
دیدۂ دل کو نور ملتا ہے
ذکر سرکار سے خدا کی قسم
زندگی کا شعور ملتا ہے

Marfat.com

یاد سرکار نے ہر گام سہارا بخشا
ہم جو گرتے تو سرکار اٹھاتے جاتے
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

بہار ذکر احمد سے جو بیگانہ نہیں ہوتا
وہ دل فردوس بن جاتا ہے ویرانہ نہیں ہوتا
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

جس دن سے چھڑا ذکر محمد میرے گھر میں
اس دن سے بلاؤں نے مرا گھر نہیں دیکھا
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

تھے جہاں میں اور بھی مشغلے
تھے جہاں میں اور بھی تذکرے
تیرے ذکر سے ہی سکوں ملا
کوئی بات اس میں ضرور ہے
تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

درد و آلام سے جس وقت اندھیرا ہوگا
ذکر محبوب خدا سے ہی سویرا ہوگا
فکر عقبیٰ سے نہ ہوگا وہ پریشان کبھی
یاد سرکار کا جس دل میں بسیرا ہوگا

Marfat.com

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

علاج ہر خطر کا ذکر نبی ہے
ہمارا چارہ گر ذکر نبی ہے
وہیں ہیں رونقیں دو جہاں کی
جہاں بھی جلوہ گر ذکر نبی ہے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

وہی سب سے مٹھی زبان جو میرے نبی کی ثناء کرے
رہے جس دل میں یاد حضور مرا رب وہ دل عطا کرے
جو مزا ہے ذکر حبیب میں وہ ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم سے بچا رہے جو نبی کا ذکر کیا کرے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

آقا

تیرے اذکار میں جب سے میں محو ہوا ہوں
تب سے میرے گھر سے خوشحالی نہیں جاتی

کیونکہ

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

محفل میں سرکار کی آمد

جب بھی نعت حضور ہوتی ہے
نیند آنکھوں سے دور ہوتی ہے
ان کی محفل جہاں بھی ہو صائم
ان کی آمد ضرور ہوتی ہے

اور اسی بات کو پیر نصیر الدین نصیر یوں بیان کرتے ہیں

راستے صاف بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
ہم تو محفل کو سجاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
اہل دل گیت یہ گاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
آنکھ رہ رہ کے اٹھاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
کہکشاں راہ گزر چاند ستارے ذرے
سب چمک کر یہ بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
ان کی آمد کے پیامی ہیں صبا کے جھونکے
پھول شاخوں کو ہلاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں
دل میں طیبہ کی لگن آنکھ کو جلووں کی طلب
دیکھیے مجھ کو بلاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

Marfat.com

چاند تاروں میں نصیر آج بڑی ہلچل ہے
یہی آثار بتاتے ہیں کہ آپ آتے ہیں

اور اسی بات کو الطاف کاظمی لکھتے ہیں

بن کے رحمت کے طلبگار چلے آتے ہیں
رقص کرتے ہوئے میخار چلے آتے ہیں
پیچھے پیچھے سر حشر گنہگار تمام
آگے آگے میری سرکار چلے آتے ہیں
اے فرشتو ! اب چھوڑ بھی دو مجھ کو
وہ دیکھو میرے خریدار چلے آتے ہیں
محفل نعت کوئی دل سے سجائے الطاف
نعت سننے میری سرکار چلے آتے ہیں

اور

سردار احمد سردار لکھتے ہیں

ادب سے بیٹھو خدا گواہ ہے ،وہ آ رہے ہیں ،وہ آرہے ہیں
یہ ہوا کی خوشبو بتا رہی ہے وہ زلف اپنی سجا رہے ہیں
نہ مانے کوئی یہ اس کی مرضی میری محبت کا فیصلہ ہے
سواری طیبہ سے چل پڑی ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

Marfat.com

اور پیر سید ناصر حسین شاہ فرماتے ہیں

اے آقا نوں دکھڑے سناون دا وقت اے
اے سج دھج کے محفل اچ آون دا وقت اے
اے رو رو کے یار نوں مناون دا وقت اے
اے رج رج کے اتھرو وگاون دا وقت اے
اے اکھیاں اچ بھادوں تے ساون دا وقت اے
اے قسمت نوں اپنی جگاون دا وقت اے
اے زخماں تے مرہم لگاون دا وقت اے
اوہدی راہ تے اکھیاں وچھاون دا وقت اے
کرو باوضو اپنی آکھیاں نوں ناصرؔ
اے سوہنے محمد دے آون دا وقت اے

کرو باوضو اپنی آکھیاں نوں ناصرؔ
اے سوہنے محمد دے آون دا وقت اے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کلام

میرا نبی کریم رؤف ہے رحیم ہے
وہ تاجدار دوجہاں وہ حاکم و حکیم ہے
وہ حسن لامکاں وہ سرور و زعیم ہے
حرم کا ہے وہ پاسباں محافظ حطیم ہے
بڑا ہی برد بار ہے بڑا ہی حلیم ہے
قبلۂ جان ہے وہ رحمت رحیم ہے
بشارت مسیح وہ دعائے ابراہیم ہے
وہ آل اسمٰعیل ہے وہ رہبر کلیم ہے
وہ صاحب جمال ہے حسن حسیم ہے
خدا کے سارے رزق کا قاسم قسیم ہے
تمام علم غیب کا خبیر ہے، علیم ہے
بتائی جو ہے آپ نے وہ راہ مستقیم ہے
وہ نور لازوال ہے وہ جلوہ قدیم ہے
وہ شاہ ملک حسن ہے وہ احسن و وسیم ہے
نبی بڑے بڑے ہیں گو سبھی میں وہ عظیم ہے

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

در پہ غیروں کے زحمت نہ فرمایئے
بھیک لینے مدینے چلے جایئے
کوئی دیتا ہے تو سامنے لایئے
ارے کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

کئی پشتوں سے غلامی کا یہ رشتہ ہے بحال
یہیں طفل و جوانی کے بتائے ماہ وسال
اب بڑھاپے میں خدا را ہمیں یوں در سے نہ ٹال
تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

Marfat.com

آنکھیں کسی نے مانگیں جلوہ کسی نے مانگا
ذرہ کسی نے چاہا صحرا کسی نے مانگا
بڑھ کر ہی اس سے پایا جتنا کسی نے مانگا
میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیئے ہیں دربے بہا دیئے ہیں

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

تو پھر چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر
نہ ان کے جیسا سخی ہے کوئی نہ ان کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بلا بلا کر

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

مانگیے ان سے تو کیا کہیے وہ کیا دیتے ہیں
بھیک کے ساتھ ہی سائل کو دعا دیتے ہیں
ان کے ہاتھ میں انعام کی تقسیم کا کام
جو جسے ملتا ہے محبوب خدا دیتے ہیں

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

Marfat.com

سرور کونین کی کونین پہ رحمت رہی ہے
کس طرح ہم عاصیوں سے ان کی الفت رہی ہے
آگیا جو بھی نیازی بھیک لینے
جھولیاں بھر بھر کے دینا ان کی عادت رہی ہے

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

ارے بات ان پہ جو چھوڑ دیتے ہیں
دل شکستہ وہ جوڑ دیتے ہیں
ان کے جود و سخا کے کیا کہنے
لاکھ مانگو کروڑ دیتے ہیں

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

کیوں کہوں مجھ کو یہ عطا وہ عطا ہو
وہ دیجیے جس سے میرے گھر بھر کا بھلا ہو
کیوں اپنی گلی میں وہ روادار صدا ہو
جو بھیک لیے راہ گدا دیکھ رہا ہو
آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود ہی کہیں منگتے کا بھلا ہو
منگتا تو رہا منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

Marfat.com

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

دہر کی مشکلوں کو ہم سے ٹالا ہے
پستیوں سے ہم کو نکالا ہے
صرف میں کیا ساری دنیا کو
مصطفی ﷺ کے ٹکڑوں نے پالا ہے

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

روز پاتے ہیں تمناسے دل کی مراد
تیرے دربار سے دکھ درد کے مارے لاکھوں
ان کے الطاف و کرم عام ہیں سب پر خالد
ان کے ٹکڑوں پہ ہی کرتے ہیں گزارے لاکھوں

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

منگتے ہیں کرم ان کا صدا مانگ رہے ہیں
ہر وقت مدینے کی دعا مانگ رہے ہیں
کم مانگ رہے ہیں نہ سوا مانگ رہے ہیں
جیسا ہے غنی ویسی عطا مانگ رہے ہیں

کیونکہ دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

Marfat.com

تو شاہ دوعالم کا گدا ہے کہ نہیں ہے
فطرت میں تیری ذوق وفا ہے کہ نہیں ہے

کچھ سوچ کہ آتا ہے تیرا رزق کہاں سے
سرکار کی نسبت کا صلہ ہے کہ نہیں ہے

ارے کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

جب اسی عطا، سخا کو گولڑے کے تاجدار نے دیکھا تو پیر سید نصیر الدین نصیر کا قلم وجد میں آیا کہ

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کے مولا نے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور بھی کچھ مانگ

سرکار کا در ہے در شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا، مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی میری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

جن لوگوں کو یہ شک ہے کہ کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

Marfat.com

دے سکتے ہیں وہ کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ
سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ
جنت تو ملے گی تجھے سرکار کے در سے
سرکار سے جنت کے سوا اور بھی کچھ مانگ
پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیرؔ آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی
خیرات وہ دیتے ہیں سنبھالی نہیں جاتی
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

کون ہے میخوار جس کو نہ ملا جام کوئی
کون ہے جس کو بخشا نہ گیا انعام کو
بے طلب جھولیاں بھر دیتے ہیں سب کی آقا ﷺ
ان کے دربار سے لوٹا نہیں ناکام کوئی
کیونکہ دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ ﷺ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
در رسول ﷺ پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

Marfat.com

دل کو کیف وسرور ملتا ہے
قرب رب غفور ملتا ہے
تجربہ ہے نبی کی چوکھٹ سے
جو بھی مانگو ضرور ملتا ہے
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

کسی کو کچھ نہیں ملتا تیری عطا کے بغیر
خدا بھی کچھ نہیں دیتا تیری رضا کے بغیر
کہو گدا سے نہ دست طلب دراز کرے
یہ در وہ ہے جہاں ملتا ہے التجا کے بغیر
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

کس سے بیاں ہو شان و رفعت رسول ﷺ کی
کی ہے خدا نے شوق سے مدحت رسول ﷺ کی
در سے گیا نہ خالی کبھی کوئی لوٹ کر
مشہور ہے جہاں میں سخاوت رسول ﷺ کی
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

Marfat.com

جتنا دیا سرکار نے مجھ کر اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطا کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

ان کی نعتوں کا کبھی لب سے حوالہ نہ گیا
ہوگئی رات پھر بھی اجالا نہ گیا
ایک بار میں نے کہا جھولی میری خالی ہے
اتنا کچھ مجھ کو دیا مجھ سے سنبھالا نہ گیا
ارے خیرات وہ دیتے ہیں سنبھالی نہیں جاتی
دربار محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

کیا کیا نہ ملا رابطۂ سرور دیں سے
ہر گام نوازا ہمیں فتح مبیں سے
ہے قبلۂ حاجات در احمد مختار
جو کچھ ہمیں ملتا ہے ملتا ہے یہیں سے

Marfat.com

کوئی نامراد ہو کے تیرے آستاں سے جائے
نہ ہوا کبھی گوارا ، تیری بندہ پروری ہے
دربارِ محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

اور جو ذکر محمد سے مانوس نہیں ہوتا
جائے گا وہ جنت میں یہ محسوس نہیں ہوتا
جو مانگنا ہے ناصرؔ مدینے سے مانگ لے
کیونکہ مدینے کا گدا کوئی مایوس نہیں ہوتا
دربارِ محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے

بات بگڑی اسی در پہ بنی دیکھی ہے
جھولی منگتوں کی اسی در سے بھری دیکھی ہے
میری نظروں میں نیازی کوئی جچتا ہی نہیں
جب سے سرکار مدینہ کی گلی دیکھی ہے

کیونکہ

فلسفی سے ملتا ہے نہ متقی سے ملتا ہے
پتہ خدا کا خدا کے نبی سے ملتا ہے
اور نبی کو چھوڑ کر ہرگز نہ جنت کو جا سکو گے
کیونکہ یہ راستہ بھی ان کی گلی سے ملتا ہے

تو پھر!

کیا کیا بتاؤں کیا ہے مدینے کی گلی میں
مقبول ہر دعا ہے مدینے کی گلی میں
ہر درد کی دوا ہے مدینے کی گلی میں
ہر مرض کی شفا ہے مدینے کی گلی میں
عاشق کا مدعا ہے مدینے کی گلی میں
مہکی مہکی فضا ہے مدینے کی گلی میں

Marfat.com

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا ہے مدینے کی گلی میں
عطا ہی عطا ہے مدینے کی گلی میں
انوار کبریا ہے مدینے کی گلی میں
جلووں کی انتہا ہے مدینے کی گلی میں
اک میم کا پردہ ہے مدینے کی گلی میں
اٹھ جائے تو پھر خدا ہے مدینے کی گلی میں

اور

کیا فرق میں بتاؤں حبیب و کلیم میں
کہ سب کچھ چھپا ہوا ہے محمد ﷺ کی میم میں
یہ میم تو منزل کا پتہ دیتا ہے
یہ میم تو مولا سے ملا دیتا ہے
یہ میم تومشری کی ڈلی گھول رہا ہے
پردے میں محمد ﷺ کے خدا بول رہا ہے

ارے

یہ میم تو مشری کی ڈلی گھول رہا ہے
پردے میں محمد ﷺ کے خدا بول رہا ہے

Marfat.com

اور اسی بات کو پنجابی شاعر کہتا ہے

بلھا جدوں بولے تے قصور وچوں بولدا
حسن جدوں بولے تے حور وچوں بولدا
کیف جدوں بولے تے سرور وچوں بولدا
عشق حقیقی منصور وچوں بولدا
ذائقہ مٹھائیاں دا کھجور وچوں بولدا
پھل جدوں بولے تے پور وچوں بولدا
انگارا جدوں بولے تے تندور وچوں بولدا
نور دا نظام سارا نور وچوں بولدا
ناصؔر ایہو عالماں تے فاضلاں دا فیصلہ
رب جدوں بولے تے حضور ﷺ وچو ں بولدا

تو پھر!

یہ میم تو مشری کی ڈلی گھول رہا ہے
پردے میں محمد ﷺ کے خدا بول رہا ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

حضرت رافع بن خدیج ؓ فرماتے ہیں میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا کہ المدینۃخیرمن مکہ (وفاالوفا،ج ا۔ص ۳۷)مدینہ مکہ سے افضل ہے۔ایک اور بخاری اورمسلم کی متفق علیہ حدیث ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے دعافرمائی کہ

اللھم اجعل بالمدینہ ضعفیٰ ماجعلت بمکۃ من البرکۃ.

(مشکوۃ شریف،ص:۲۴۰)

''اے اللہ!مدینہ میں مکہ سے دوگنا برکت عطا فرما''۔

ایک اوردعابھی روایات میں ملتی ہے کہ

اللھم بارک لنافی مدینتنا،اللھم اجمع مع البرکۃبرکتین

(وفاالوفاص:۳۱)

''اے اللہ!ہمارے مدینہ کو برکت دے ،اے اللہ!ایک برکت سے دوبرکتیں جمع کردے''

حضرت عبدی المالکیؒ فرماتے ہیں:

المشی الی المدینۃ لذیارۃقبرالنبی ﷺ افضل من الکعبۃ

(خلاصۃ الوفاص۴۴)

''حضور نبی اکرم ﷺ کی قبرانور کی زیارت کے لیے مدینہ جانا کعبہ سے افضل ہے۔''

مشکوٰۃاورمسلم شریف کی حدیث ہے کہ

''حضرت ابوہریرۃ ؓ روایت کرتے ہیں کہ جب پہلا پھل پکتا تومدینہ کے لوگ

Marfat.com

سب سے پہلے حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ پھل ہاتھ میں لیتے اور دعا فرماتے کہ ''اے اللہ! ہمارے پھلوں میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔ ہمارے مدینے میں برکت عطا فرما۔''

مسلم شریف میں ہے پھر یوں دعا فرماتے

''الٰہی! ابراہیم تیرے بندے، تیرے خلیل اور نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور نبی ہوں انہوں نے مکہ کے لیے دعا کی۔ میں مدینہ کے لیے ویسی ہی دعا کرتا ہوں جیسی انہوں نے مکہ کے لیے کی اور اتنی اس کے ساتھ اور (دوگنی یا ئی گنا) پھر کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اس کو پھل عطا فرماتے۔''

مندرجہ بالا احادیث اور روایات سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ مکہ کی نسبت اللہ نے مدینہ کو زیادہ انعام واکرام اور عظمت و رفعت سے نوازا ہے۔ اسی لیے تاجدار اصفیاء، چشتیوں کے پیشوا، حضرت خواجہ غلام فرید نے کہا تھا کہ

سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے
کعبے دا کعبہ خود میڈا یار اے

سیرت حلبیہ اور دیگر کتب سیر میں یہ روایت کثرت سے موجود ہے کہ جب زینت عرش وفلک، مشعل حور ملک، مقتدائے مرسلاں، مدعائے کن فکاں، جلوہ ہر چشم و سر، محور شمس و قمر، قبلہ اہل صفا، کعبہ اہل وفا، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو کعبہ جھوم اٹھا:

لیلۃ ولادتہ ﷺ تزلزلت الکعبۃ ولم تسکن بثلثۃ وایام لیالیھن.

کہ کعبہ حضور کی ولادت پہ تین دن اور تین راتیں رقص کرتا رہا وجد کرتا رہا

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا

Marfat.com

مکے میں برکت اور عظمت کے لیے ابراہیم نے دعا کی جو کہ اللہ کے خلیل تھے۔

مدینے میں برکت اور عظمت کے لیے مصطفیٰ ﷺ نے دعا کی جو کہ اللہ کے حبیب تھے۔

حبیب اور ہوتا ہے	خلیل اور ہوتا ہے
وہ مکہ خدا کا گھر ہے	یہ مدینہ مصطفیٰ ﷺ کا گھر ہے
وہاں جلالِ کبریا ہے	یہاں جمالِ مصطفیٰ ﷺ ہے
وہاں مرکزِ دعا ہے	یہاں مرکزِ عطا ہے
وہاں مرکزِ مناجات ہے	یہاں مرکزِ عنایات ہے
وہاں میزابِ رحمت ہے	یہاں جانِ رحمت ہے
وہاں مقامِ ابراہیم ہے	یہاں امامِ ابراہیم ہے
وہاں رکنِ یمانی ہے	یہاں محورِ ایمانی ہے
وہاں آبِ زم زم ہے	یہاں آبِ کوثر ہے
وہاں صفا، مروہ ہے	یہاں محبوب کا جلوہ ہے
وہاں غارِ حرا ہے	یہاں گنبد خضریٰ ہے
وہاں میدانِ عرفات ہے	یہاں رحمت کی برسات ہے
اس کی بنیاد خلیلِ خدا نے رکھی	اس کی بنیاد حبیب خدا نے رکھی
وہاں جسموں کا قبلہ ہے	یہاں جانوں کا قبلہ ہے
وہاں فرشتوں کا حج ہوتا ہے	یہاں عرشیوں کا حج ہوتا ہے

Marfat.com

وہاں پہ لڑائی حرام ہے یہاں سے جدائی حرام ہے

وہاں رحمت کے خزانے ملتے ہیں یہاں شفاعت کے پیانے ملتے ہیں

اس لیے خواجہ غلام فرید فرماتے ہیں کہ

سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے
کعبے دا کعبہ خود میڈا یار اے

اور اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو

کیوں کہ سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

ارے آب زمزم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو
زیر میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابر رحمت کا یہاں روز برسنا دیکھو

سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلاف کعبہ
قصر محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو
مثل پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد
اپنی اس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

Marfat.com

سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

ایمن طور کا تھا رکن یمانی میں فروغ
شعلۂ طور یہاں انجمن آراء دیکھو
رکن شامی سے مٹی وحشت شام غربت
اب مدینہ کو چلو صبح دلآرا دیکھو

کیونکہ سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

کر چکی رفعت کعبہ پہ نظر پروازیں
ٹوپی اب تھام کے خاک در والا دیکھو
دھو چکا ظلمت دل بوسۂ سنگ اسود
خاک بوسیٔ مدینہ کا بھی رتبہ دیکھو

سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

ملتزم سے تو گلے مل کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو
زینت کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دلہا دیکھو

کیونکہ

سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

اور

Marfat.com

مقطع میں اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ

غور سے سن تو رضاؔ کعبے سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو

کیونکہ سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

اور اعلیٰ حضرت ہی فرماتے ہیں

کعبے کا نام تک نہ لیا ،طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے نزہت کدھر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے

کیونکہ سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

اعلیٰ حضرت کیا خوب فرماتے ہیں کہ

کعبہ بھی ہے انہی کی تجلی کا ایک ظل
روشن انہی کے عکس سے پتلی حجر کی ہے
ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب ترے گھر کی ہے

سانول دی نگری توں کعبہ نثار اے

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

Marfat.com

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانے ان کے ساتھ میں کجی اثر کی ہے

سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

کعبہ ہے انجمن آراء دلہن مگر
ساری بہار دلہن و دولہا کے گھر کی ہے

سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

مکہ اور مدینہ کی عظمت اعلیٰ حضرت نے منفرد انداز میں بیان کی ہے کہ

کعبہ دلہن ہے تر بت اطہر نئی دلہن
یہ رشک آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے
اور دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے

تو پھر کیوں نہ کہیں کہ سانول دی نگری توں کعبہ نثارا ے

کعبے دا کعبہ خود میڈا یار اے

اور کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے

کعبے کی حاضری میں بھی لذت تو ہے
پر نہیں جو لذت مدینے میں ہے
ان سروں کے سجدے تو کعبے کو ہیں
پر دلوں کی عبادت مدینے میں ہے

Marfat.com

اعلیٰ حضرت مدینہ میں

اعلیٰ حضرت ،عزیم البرکت،کشتۂ عشق رسالت حضرت امام احمد رضا خان بریلویؒ کے دل میں عشق مصطفیٰ ﷺ اس قدر موجزن تھا کہ اس کو قرطاس قلم پہ نہیں اتارا جاسکتا۔وہ اعلیحضرت ان کا ادب مصطفیٰ ﷺ اور ادب شہر مصطفیٰ ﷺ بیان سے باہر ہے۔

اعلیٰ حضرتؒ کے برادر اصغر حج کے لیے جارہے تھے۔آپ اپنے بھائی کو الوداع کرنے کے لیے بریلی سے جھانسی کے مقام تک آئے۔ابھی تک اعلیٰ حضرت کا مدینے جانے کا کوئی پروگرام نہیں تھا۔لیکن جب بھائی کو الوداع کرنے لگے تو ضبط کے بندھن ٹوٹ گئے اور تڑپ گئے،بے چین ہو گئے،دل مضطرب ہو گیا اور شاید اسی موقعہ پر کہا تھا کہ

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضؔا سارا تو سامان گیا

اب اعلیٰ حضرت بھی مدینہ شریف کی زیارت کے لیے چل پڑے اور چلتے چلتے فرماتے ہیں کہ

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے
کعبے کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نضہت کدھر کی ہے

اب اعلیٰ حضرت مدینہ شریف جارہے ہیں،راستے میں جہاز طوفان میں پھنسا تو کہا:

Marfat.com

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں
البحر علی و الموج طغیٰ
من بے کس و طوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا
موری نیا پار لگا جانا

جب مدینہ شریف پہنچتے ہیں، مدینے کی گلیوں میں قدم رکھتے ہیں تو مدینہ کی گلیوں میں کھڑے ہو کر عرض کرتے ہیں کہ

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائیں کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائیں کیوں

اب عاشق صادق کے دل میں آقا ﷺ کی زیارت کا ارمان مچلا۔ مزار اقدس کے سامنے بے خودی کے عالم میں عشق مصطفیٰ ﷺ سے سرشار جھوم جھوم کر درود شریف پڑھتے رہے۔ اس کیفیت میں رات گزر گئی لیکن دیدار نہ ہوا۔ اسی دوران اعلیٰ حضرت نے اپنی نعتیہ غزل کہی کہ

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں
اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

Marfat.com

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں

دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں

دربدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

اب دوسری رات گزر گئی۔صبر کا پیانہ لبریز ہوتا جارہا ہے۔ضبط کے بندھن ٹوٹتے جارہے ہیں۔شوق دیدار اپنی آخری سرحد تک پہنچ گیا۔بحر عشق میں طلاطم برپا ہوگئے اوراعلیٰ حضرت اس نعتیہ غزل کے مقطع میں پکار اٹھے کہ

کوئی کیا پوچھے تیری بات رضاؔ

تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

اب یہ مقطع کا کہنا تھا کہ ادھر سے باب حراء کھل گیا،کرم ہوگیا،نور باری بے حجاب ہوگیا،حسن ازل بے نقاب ہوگیا،اعلیٰ حضرت کوجلوہ یارہوگیا۔اپنے محبوب کا دیدار ہوگیا۔جب اعلیٰ حضرت نے جاگتی آنکھوں سے جلوہ یار کا بے نقاب دیدار کیا تواعلیٰ حضرت پکار اٹھے کہ

پیش نظر وہ نوبہار سجدے کو دل بے قرار

روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

زائر کوئے جناں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل
جیسے جی چاہے جہاں میں گھوم پھر یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل
لمس پائے مصطفیٰ ﷺ کے فیض سے یہ زمیں ہے آسماں آہستہ چل
خلد کی کیاری سے آہستہ گزر ہے ہجوم عاشقاں آہستہ چل
حاضری میں ہیں ملک ستر ہزار قدسیوں کے درمیا ں آہستہ چل
بارگاہ پاک میں آہستہ بول ہو نہ سب کچھ رائیگاں آہستہ چل

زائر کوئے جناں آہستہ چل

وہ کیسا سماں ہوگا کیسی وہ گھڑی ہوگی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہوگی
یہ کوچۂ جاناں ہے آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہوگی

زائر کوئے جناں آہستہ چل

میری التجاء ہے یہ دوستو
کبھی تم جو سوئے حرم چلو
تو بنا کے سر کو قدم چلو
کہ یہ راستہ کوئی اور ہے

Marfat.com

شوق طیبہ میں گھر سے نکل کر دیکھو
کام بگڑے بن جائیں گے چل کر دیکھو
ہو نہ جائے کہیں برباد کمائی ساری
راہ طیبہ میں قدم رکھنا سنبھل کر دیکھو

زائر کوئے جناں آہستہ چل

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے
اب ذر بدری ہے نہ غریب الوطنی ہے
اس شہر میں بک جاتے ہیں خود آکے خریدار
یہ مصر کا بازار نہیں شہر نبی ہے
اس ارض مقدس پہ ذرا دیکھ کے چلنا
اے قافلے والو یہ مدینے کی گلی ہے
نظروں کو جھکائے ہوئے خاموش گزر جا
بے تاب نگاہی بھی یہاں بے ادبی ہے

یہ مدینہ ہے یہاں آہستہ چل

Marfat.com

زمین و آسماں جھومیں عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب احمد مرسل کا نام آیا
سنبھل اے جذبہ دیدار یہ مدینہ ہے
نگاہِ شوق اب سر کو جھکانے کا مقام آیا

زائر کوئے جناں آہستہ چل

شوق و نیاز عجز کے سانچے میں ڈھل کے آ
یہ کوچۂ حبیب ہے پلکوں پہ چل کے آ
وقت کے اولیاء بھی ادب سے ہیں دم بخود
یہ بارگاہ سرور دیں ہے سنبھل کے آ

زائر کوئے جناں آہستہ چل

اور اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

Marfat.com

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

زائر کوئے جناں آہستہ چل
دیکھ آیا ہے کہاں آہستہ چل

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

خورشید رسالت کی شعاؤں کا اثر ہے
احرام کی مانند میرا دامن تر ہے
نظارۂ فردوس کی فرصت نہیں مجھ کو
اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

حق کیسے ان کی مدح سرائی کو ادا ہو
قرآن میں اللہ جن کا مدح سرا ہو
کیوں یاد آئیں گی اسے جنت کی بہاریں
کہ جس کی نگاہوں میں مدینے کی فضا ہو

ارے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

میری زندگی میری آبرو یہ عطائے یاد رسول ﷺ ہے
یہ جو درد ہے تو قرار جاں، یہی زخم ہے تو پھول ہے
تو فدا ہے حور وقصور پر مجھے ناز ذکر رسول ﷺ پر
تیری خلد کیسی ہے تو بتا میری خلد کوئے رسول ﷺ ہے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

Marfat.com

میری زندگی کا حاصل تیرے در کی چاکری ہے
تیرا نام لے کے جینا یہی میری زندگی ہے
جنت کبھی مانگی نہیں میں نے خدا سے
جسے کہہ رہے ہو جنت طیبہ کی وہ گلی ہے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

یا محمد ﷺ محمد ﷺ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملاتا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی
یہ تو مانا کہ جنت ہے باغ حسیں خوبصورت ہے خلد کی سرزمیں
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا مصطفیٰ ﷺ کے نگر کی گلی بن گئی

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

جذبۂ حسرت دیدار جو تڑپاتا ہے
اپنی کوتاہ نگاہی کا خیال آتا ہے
جب بھی آجاتا ہے سہواً کبھی جنت کا خیال
تیرا مسکن تیرا در سامنے آ جاتا ہے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے

Marfat.com

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

فردوس کے جلوؤں کا طلب گار نہیں ہے
سرکار کے گنبد کی جھلک دیکھنے والا

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر
ایسے جلوؤں پہ کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں میں مدینہ چھوڑ کر

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

منگتے کا ہاتھ اٹھا تو مدینے ہی کی طرف
تیرا ہی در پسند تیری گلی عزیز
طیبہ کے ہوتے خلد بریں کا کیا کروں حسنؔ
مجھ کو یہی پسند ہے مجھ کو یہی عزیز

کیونکہ اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

Marfat.com

رضواں اپنی جنت کو مدینے میں ہی لے آ

ہم نہیں کوچہء سرکار سے جانے والے

کیونکہ اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

پھیکا ہے نورِ حور رخ انور کے سامنے

ہے ہیچ مشک زلف معنبر کے سامنے

رضواں تجھے جو ناز ہے جنت پہ اس قدر

کیا چیز ہے وہ روضہ اطہر کے سامنے

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

جان جناں ہے دشت مدینہ تیری بہار

بلبل نہ جائے گی کبھی گلزار کی طرف

جنت بھی لینے آئے تو چھوڑیں نہ یہ گلی

منہ پھیر کے بیٹھیں ہم تیری دیوار کی طرف

اس وقت مدینے کی فضا پیش نظر ہے

بیٹھے نیں کئی کلیم پردے دے سامنے

ویکھو کون سنبھلے جلوے دے سامنے

کعبے دے کول بہہ کے ، منگیاں سی جنتاں

جنتاں وی بھل گئیاں ، روضے دے سامنے

Marfat.com

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

ہم در آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا ارے دنیا تیرا کیا لیتے ہیں
گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی جانب کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

بیمارِ محبت کے ہر درد کا چارا ہے
سامان شفاعت روضے کا نظارا ہے
مرکز ہے نگاہوں کا روضہ ہی مدینے میں
گنبد کا نظارا ہی ہر آنکھ کا تارا ہے

Marfat.com

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

اے گنبد خضریٰ نہیں وہ آنکھ کوئی آنکھ
جو ہجر میں تیرے نم ناک نہیں ہے
گنبد کو جو دیکھا تو کہنے لگے زائر
ایسا کوئی منظر تہہ افلاک نہیں ہے

تو پھر

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

کیونکہ

کرم کا سائباں ہے گنبد خضریٰ — عطا کا آسماں ہے گنبد خضریٰ
چمکتے ہیں جہاں رحمت کے تارے — اک ایسی کہکشاں ہے گنبد خضریٰ
اگر سورج سے پوچھو تو کہے گا — میرا روزی رساں ہے گنبد خضریٰ
زمیں والو فلک نازاں ہے ہم پر — ہمارے درمیاں ہے گنبد خضریٰ

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں
ہے کیف مگر اور مدینے کے سفر میں
اے گنبد خضریٰ تیرے انوار پہ قرباں
کچھ فرق نظر آتا نہیں شام و سحر میں

Marfat.com

اور

اللہ کے جلووں کی ضیا گنبد خضریٰ
رکھتا ہے مقام اپنا ورا گنبد خضریٰ
انوار کا مرکز ہے میرے آقا کی چوکھٹ
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا گنبد خضریٰ
ہر شے کے خفا ہونے میں کوئی شک نہیں ہے
آباد فقط ہوگا سدا گنبد خضریٰ
دھندلے سے مجھے لگتے ہیں یہ شمس و قمر بھی
جب سے میری آنکھوں میں بسا گنبد خضریٰ

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

اے جہاں والو! ذرا شان مدینہ دیکھو
اہل ایماں کا ہے یہ کیسا سفینہ دیکھو
فرش تا عرش ہے سارا جہاں انگشتری
گنبد خضریٰ ہے اس کا نگینہ دیکھو

اے گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے

Marfat.com

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے (تضمین)

بیٹھا ہوں رخت باندھ کے ،ساعت سحر کی ہے
رونق عجیب شہر بریلی میں گھر کی ہے
سب آ کے پوچھتے ہیں عزیمت کدھر کی ہے
شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے

شوط و طواف و سعی کے نکتے سکھا دیئے
احرام و حلق و قصر کے معنٰی بتا دیئے
رَمی وَقوف و نحر کے منظر دکھا دیئے
اس کے طفیل حج بھی خدانے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے

صوم و صلوٰۃ ہیں کہ سجود و رکوع ہیں
ہر چند شرع میں یہ اہمّ الوقوع ہیں
حبِ نبی نہ ہو تو یہ سب لانفوع ہیں
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول حاضری اس تاجور کی ہے

Marfat.com

جاں وار دوں یہ کام جو میرا صبا کرے
بعد از سلام شوق یہ پیش التجاء کرے
کہتا ہے اک غلام کسی شب خدا کرے
ماہ مدینہ اپنی تجلی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دو پہر کی ہے

سب جوہروں کی اصل ترا جوہر غنا
اس دھوم کا سبب ہے تری چشم اعتنا
ممنون تیرے دونوں ہیں، بانی ہو یا بنا
ہوتے کہاں خلیل و بنا کعبہ و منی
لولاک والے! صاحبی سب تیرے گھر کی ہے

سر پر سجا کے حمد و ثنا کی گھڑولیاں
وہ عاشقوں کی بھیڑ، وہ لہجے، وہ بولیاں
جالی کے سامنے وہ فقیروں کی ٹولیاں
لب وا ہیں، آنکھیں بند ہیں، پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

Marfat.com

ہے دفتر نسب میں یہ عزت لکھی ہوئی
قرطاس وقت پر ہے یہ خدمت لکھی ہوئی
پشتوں سے گھر میں ہے یہ عبارت لکھی ہوئی
میں خانہ زاد کہنہ ہوں صورت لکھی ہوئی
بندوں کنیزوں میں مرے مادر پدر کی ہے

ہر لمحہ آشنائے تب و تاب ہوگی آب
دنیائے آبرو میں در ناب ہوگی آب
ان کا کرم رہا تو نہ بے آب ہوگی آب
دنداں کا نعت خواں ہوں ، نہ پایاب ہوگی آب
ندی گلے گلے مرے آب گہر کی ہے

دم گھٹ رہا تھا حبس قالب میں ہے ہوا
تھا ملتجی نصیر کہ یا رب چلے ہوا
اتنے میں دی سروش نے آواز لے ہوا
سنکی وہ دیکھ! باد شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضؔا ترے دامان تر کی ہے

Marfat.com

مدینے کا سفر

جب کوئی عاشق حبیب خدا، اسیر زلف مصطفیٰ ﷺ، شب وروز مدینے کے لیے تڑپتا ہے مدینے کے لیے ترستا ہے مچلتا ہے وہ آنسو بہا کر دامن کو پھیلا کر گردن کو جھکا کر ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرتا ہے کہ

یا رب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

ہر وقت مدینے کے لیے دعا کرتا رہتا ہے۔

بالآخر

اس کی دعا کو اثر ملتا ہے
اس کی صداؤں کا ثمر ملتا ہے
تاریکیوں میں مژدہ سحر ملتا ہے
اسے رحمت کی لہر ملتی ہے
تسکین قلب وجگر ملتی ہے
بے چین ساعتوں کو خبر ملتی ہے

کہ

چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں

اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں مدینے سے بلاوا آجاتا ہے
اور جھوم جھوم کر مچل مچل کر کہتا ہے کہ

Marfat.com

میں چلا میں چلا ان کے دربار میں
آ میرے ساتھ آ ان کے دربار میں

تو کسی شخص نے سوال کیا کہ تو مدینے کی طرف جا رہا ہے رحمت کے خزینے کی طرف جا رہا ہے بخشش کے سفینے کی طرف جا رہا ہے، دنیا کا اصول ہے کہ جب کسی کے گھر جاتے ہیں تو کچھ لے کر جاتے ہیں، خالی ہاتھ نہیں جاتے تو آقا کے مدینے کیا لے کے جا رہا ہے۔ عاشق وجد میں آ کر کہتا ہے

طیبہ کی طرف ذوق نظر لے کے چلا ہوں
میں ایک یہی زاد سفر لے کے چلا ہوں
دامن میں نہ دولت ہے نہ زر لے کے چلا ہوں
ہاں شوق ملاقات مگر لے کے چلا ہوں
اس سے بڑا دنیا میں معالج نہیں کوئی
درماں کے لیے زخم جگر لے کے چلا ہوں
اس نور سراپا سے تجلی کی طلب ہے
میں اس لیے دامان تر لے کے چلا ہوں

اب عاشق مدینے پہنچتا ہے

سبز سبز گنبد پر نظر جماتا ہے۔ جالیوں کو سینے لگاتا ہے، قدموں میں حاضری دیتا ہے، مواجہ شریف پہ کھڑا ہو کر درود و سلام پڑھتا ہے۔ گنبد خضریٰ کے جلوے آنکھوں کے رستے دل میں اتر جاتے ہیں۔ وہ محراب و منبر دیکھتا ہے، دیوار و در دیکھتا ہے، جنت البقیع دیکھتا ہے، جبل نور دیکھتا ہے، کیف و سرور دیکھتا ہے، رحمت یزداں دیکھتا ہے،

Marfat.com

وہ مدینے کی گلیوں میں جھوم جھوم جاتا ہے

سنگ درجاناں چوم چوم جاتا ہے

گلیوں اور بازاروں سے خاک شفا اٹھاتا ہے

پہلے چومتا ہے پھر آنکھوں سے لگاتا ہے

دیوانہ وار کبھی ادھر جاتا ہے کبھی ادھر جاتا ہے دیوانگی میں یونہی وقت گزر جاتا ہے پھر جدائی کا وقت آتا ہے آخری سلام کے لیے جب جالی کے سامنے جاتا ہے رورو کے حال دل سناتا ہے جب چلنے لگا ہے پھر کسی نے پوچھا کہ

تم مدینے کے لیے تڑپتے تھے۔اب مدینہ دیکھ لیا ہے زیارت کرلی ہے اتنے دن گزارے ہیں اب جارہے ہوتو کیا لے کے جارہے ہو؟

دیوانہ پھر جواب دیتا ہے کہ

اللہ! دعا گوئی توقیر کا انداز
میں اپنی دعاؤں میں اثر لے کے چلا ہوں
آیا تھا تو آثار ندامت تھے جبیں پر
اس در سے شفاعت کی خبر لے کے چلا ہوں
امید بھر آئی میری امید بھر آئی
ہر شاخ تمنا پہ ثمر لے کے چلا ہوں
آنکھوں میں میری گنبد خضریٰ کی فضا ہے
اک منظر فردوس نظر لے کے چلا ہوں

Marfat.com

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں
زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے
گھر کے اندر فضا سونی سونی
گھر کے باہر سماں خالی خالی
میں مدینے سے کیا آگیا ہوں

مدینے کے وہ دن رات یاد آ رہے ہیں
وہ جینے کے لمحات یاد آ رہے ہیں
حرم کے وہ گوشے وہ اشکوں کے سجدے
وہ پھیلے ہوئے ہاتھ یاد آ رہے ہیں
خود اپنی آواز پر جھوم اٹھنا!
وہ راتوں کے نغمات یاد آ رہے ہیں
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

طواف حرم سے در مصطفیٰ تک
محبت کے جذبات یاد آرہے ہیں
جہاں بھول بیٹھے تھے ہم حال اپنا
وہیں کے تو حالات یاد آرہے ہیں

Marfat.com

یہ کیا ہے ؟ یہ کیا ہے؟ یہ کیسی جگہ ہے؟
خود اپنے سوالات یاد آرہے ہیں
وہ جس جس جگہ پر ہوئے جلوہ فرما
وہ سارے مقامات یاد آرہے ہیں
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

پھر مدینے کے وہی شام وسحر یاد آئے
نور میں ڈوبے ہوئے قلب و جگر یاد آئے
شہر مکہ سے مدینہ کی طرف جاتے ہوئے
ہر قدم پر مجھے آقا کے سفر یاد آئے
بے خودی ، شوق سفر، ذوق طلب، بے صبری
کیسے کیسے ہمیں یاران سفر یاد آئے
میں مدینے سے کیا آگیاہوں
گنبد خضریٰ کی وہ پہلی جھلک یاد آئی
روضہ پاک کے سب زیر اثر یاد آئے
کیسے ممکن ہے کہ ہم خاک مدینہ کے نشیں
دور ہوں گھر سے مگر ہم کو نہ گھر یاد آئے
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

Marfat.com

مدینے پاک کی دلکش کہانی یاد آتی ہے
غلاموں پر نبی کی مہربانی یاد آتی ہے
جمال گنبد خضریٰ کے جلوے یاد آئے
فضا طیبہ کی نورانی سہانی یاد آتی ہے
تڑپ کے زائروں کا آہیں بھرنا خوں رلاتا ہے
سماں رونے کا اشکوں کی روانی یاد آتی ہے
وہ رونا زائروں کا سامنے جالی کی چلمن کے
در محبوب کی اک اک نشانی یاد آتی ہے

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں
زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے

اللہ غنی کیسی وہ پر کیف گھڑی تھی
جب سامنے آنکھوں کے مدینے کی گلی تھی
لجپالوں کے لجپال کی چوکھٹ پہ کھڑا تھا
قسمت میری اس در پہ کھڑی جھوم رہی تھی

میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے
قلب حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی

Marfat.com

دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی
خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں
زندگی جیسے بجھ سی گئی ہے

یاد آتے ہیں ہم کو شام و سحر
وہ سکون دل و جاں و روح و نظر
یہ انہی کا کرم ہے انہی کی عطا
اک کیفیت دل نشیں رہ گئی
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

زندگانی وہاں کاش ہوتی بسر
کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر !!!!
یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئی
میں مدینے سے کیا آ گیا ہوں

دوستو! اگرچہ مدینے سے واپس آگئے ہیں لیکن میرا ایمان ہے کہ جو شخص مدینے سے ہو آئے مدینے کے نظارے اپنی آنکھوں میں بسا لائے تو پھر ساری زندگی اس کو

Marfat.com

طیبہ کی وہ پر کیف ہوا یاد رہے گی
تا حشر مدینے کی فضا یاد رہے گی

انوار کی بارش کا سماں، ان کے حرم میں
چھائی ہوئی رحمت کی گھٹا یاد رہے گی

دامان طلب بھر دیا گلہائے کرم سے
سرکار دوعالم کی عطا یاد رہے گی

نالے تھے لبوں پر تو گھٹائیں تھی نظر میں
دیوانوں کو اک ایک ادا یاد رہے گی

دن رات در شاہ پہ لگتے رہے ڈیرے
وہ حاضری نہ کیسے بھلا یاد رہے گی

مَن ذَارَ نے بخشی وہ شفاعت کی بشارت
وہ یاد رہے گی با خدا یاد رہے گی

طیبہ کی وہ پر کیف ہوا یاد رہے گی
تا حشر مدینے کی فضا یاد رہے گی

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے
رحمتوں کے خزینے کی کیا بات ہے
کاش طیبہ نگر ہو ٹھکانہ میرا
پھر کہوں مرنے جینے کی کیا بات ہے
جس کی منزل ہو طیبہ کا نوری سفر
اس مبارک سفینے کی کیا بات ہے

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

ہر روز شب تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپا تا ہے
دل مجبوری پہ روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے
سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ نبی کے جاتا ہے

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

بس جائے اگر دل میں ولائے مدینہ
واللہ یہ سینہ میرا بن جائے
جنت کے نظارے کی ہوس ہو جسے اے دل
وہ شوق سے اک بار دیکھ آئے مدینہ

Marfat.com

کبھی جو میرے غریب خانے کی آپ آکر جگائیں قسمت
میں خیر مقدم کے گیت گاؤں گا اپنی پلکیں بچھا بچھا کر
اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی میں چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

آنکھوں میں بس گیا ہے مدینہ حضور کا
بے کس کا آسرا ہے مدینہ حضور کا
نبیوں میں جیسے افضل و اعلیٰ ہیں مصطفیٰ
شہروں میں بادشاہ ہے مدینہ حضور کا
ہر روز اپنی جگہ ماہتاب ہے
کیا جگمگا رہا ہے مدینہ حضور کا
جب سے قدم پڑے ہیں رسالت مآب کے
جنت سے بڑھ گیا ہے مدینہ حضور کا

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

کرتے ہیں بیاں ان کی جو شان بلا ناغہ
رہتا ہے تر و تازہ ایمان بلا ناغہ
اللہ نے بیاں کی ہے اس میں تو ثناء ان کی
میں اس لیے پڑھتا ہوں قرآن بلا ناغہ

Marfat.com

آتے ہیں فرشتے کیوں سمجھا ہوں میں اب ناصر
اس کے در کے بدلتے ہیں دربان بلا ناغہ

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

مجھ پر بھی کرم ہو کبھی سرکار مدینہ
دل میرا بھی ہے طالب دیدار مدینہ
بکتے ہیں کروڑوں دل عشاق یہاں پر
اللہ یہ رونق بازار مدینہ
مجرم کو جہاں بھیک ہے لطف و عطا کی
بے مثل ہے کونین میں دربار مدینہ
قدسی بھی زیارت کو ہیں بے تاب ظہوریؔ
ہیں رشک دوعالم در و دیوارِ مدینہ

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

قبر میں کیسے کہہ دوں کہ اندھیرا ہوگا
سامنے جو آقا ہوں گے تو سویرا ہوگا
چرخ کے چاند ستاروں کی کیا پوچھو
رنگ طیبہ کا فرشتوں نے بکھیرا ہوگا

Marfat.com

آغوش تصور میں مدینے کی زمیں ہے
فردوس نظر میں ہے تو دل عرش بریں ہے
کہتی ہے مدینے کی فضا ذوق نظر سے
کعبہ ہے یہیں ، عرش یہیں ، طور یہیں ہے

آقا تیرے مدینے کی کیا بات ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

خاک مدینہ

اے اہل بزم جانب بطحا چلا ہوں میں
پیغام لے کے آیا جھونکا نسیم کا
اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ
مسجود ذرہ ذرہ ہے عرش عظیم کا

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

ازل و ابد کی حدود کو ملا دیا جس نے
اسی زمیں کو آسماں سے نسبت ہے
میرے لیے بہت معتبر وہ شہر جمال
کہ جس کی خاک کو بھی کہکشاں سے نسبت ہے

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

اس در کی خاک پہ مجھے مرنا پسند ہے
تخت شہی پہ نہیں کسی کو زندگی عزیز
قرآن کھا رہا ہے اس خاک کی قسم
ہم کون ہیں ؟ خدا کو ہے تیری گلی عزیز

Marfat.com

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے

اٹھا لے جاکے تھوڑی خاک ان کے آستانے سے

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

سایہ دیوار جاناں میں ہو بستر خاک پر

آرزوئے تاج و تخت خسروی اچھی نہیں

خاک ان کے آستانے کی منگادے اگر چارہ گر

فکر کیا حالت اگر بیمار کی اچھی نہیں

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو

اور اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تخت شہی کی راحت

خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

ان کے در کی خاک مل جائے تو ہم ہیں تاجدار

یہ محل یہ چاندی سونے کا بدن کچھ بھی نہیں

خاک کوئے مصطفیٰ رکھ لے گی پردہ قبر میں

میری میت کے لیے بیکل کفن کچھ بھی نہیں

Marfat.com

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اس گلی کی چوم لوں گا اٹھا اٹھا کر

کیونکہ

میری خاک یا رب نہ برباد ہوجائے
پس مرگ کر دے غبار مدینہ
ملائک لگاتے ہیں آنکھوں پہ اپنی
شب و روز خاک مزار مدینہ

اللہ رے خاک مدینہ کا مرتبہ

آئی ہے خوشبو دیوار و در سے
گزرا ہے کوئی اس راہ گزر سے
کوئے نبی کا سرمہ لگا کر
آنکھیں ملی ہیں شمس و قمر سے

جو ذرہ آ ملا ہے مدینے کی خاک میں
سورج سا بن گیا ہے سورج کی خاک میں
ہم دیکھتے ہیں جس میں ستارے وہ آسمان
آئینہ دیکھتا ہے مدینے کی خاک میں

Marfat.com

مردہ دلوں کو جس نے دھڑکنا سکھا دیا
اللہ رے کیا شفا ہے مدینے کی خاک میں

دل کا سکوں ، روح کا سکوں، قرار جاں
کیا کیا نہیں چھپا ہے مدینے کی خاک میں

شبنم بھی ہوگئی ہے امر اس کو چوم کر
وہ پھول جو کھلا ہے مدینے کی خاک میں

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

شاہوں سے کچھ غرض نہ کسی تاجور سے ہے
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

آقا!

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
بیدؔم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جاناں
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
واعظ یہی سجدہ ہے میری زیست کا حاصل
سنگ در محبوب پہ خم میری جبیں ہے
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
نقشہ تیری گلی کا ہماری نظر میں ہے
اک کیف ایک سرور سا قلب و جگر میں ہے
کیونکر جبیں جھکے نہ دو عالم کی اس جگہ
تکمیل رفعتوں کی تیرے سنگ در میں ہے
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

Marfat.com

تیری جس پہ ساقی نظر ہوگئی
اسے دونوں جہاں کی خبر ہوگئی
مجھے آستاں پہ ہی رہنے دو ساقی
جبیں واقف سنگ در ہوگئی

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

جو اس کو دیکھ لے وہی صاحب نظر لگے
ہر ذرہ جس کی خاک کا شمس و قمر لگے
پھر دیدنی ہوں میرے مقدر کی رفعتیں
اک بار اس جبیں سے تیرا سنگ در لگے

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

یہ آرزو نہیں کہ مجھے سیم و زر ملے
سب کچھ ہی وار دوں جو تیرا سنگ در ملے

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

نظر میں جلوہ ہو آٹھوں پہر مدینے کا
طواف کرتا رہوں میں عمر بھر مدینے کا
وہ ایک سجدہ ہے بھاری ہزار سجدوں سے
قبول جسے کرے سنگ در مدینے کا

Marfat.com

میں کچھ نہ سہی میرا مقدر تو بڑا ہے
سنگ در محبوب پہ سر میرا جھکا ہے
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
سنگ در جاناں پہ کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

میں نے در رسول ﷺ پہ سر کو جھکا دیا
میرا نصیب میرے نبی نے جگا دیا
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
اگر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

در مصطفیٰ ﷺ پہ رکھا جو سر، تو آئی ندا اے بے خبر
تیرے وہ بھی سجدے ادا ہوئے جو قضا ہوئے تھے نماز میں
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

Marfat.com

میرے آقا کے حسین دربار پر
آ رہے انوار ہیں انوار پر
دوجہاں کی سرفرازی مل گئی
جب سے سر رکھا در سرکار پر

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

جو بے خبر ہیں محمد کے عشق سے
قسم خدا کی وہ اپنی خبر نہیں رکھتے
سوال ہی نہیں ایسوں کی سر بلندی کا
جو محمد ﷺ کے آستانے پہ سر نہیں رکھتے

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

سراپا عکس حق نور جبیں ہے
تیرا ثانی تو کیا سایہ نہیں ہے
یہی معراج ہے سجدوں کی خالد
نبی کے آستاں پر میری جبیں ہے

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے

Marfat.com

میں بے نیاز ہوں دنیا کے ہر خزانے سے
ملی ہے خیرات محمد ﷺ کے آستانے سے
گنہگار ہوں نسبت مگر منور ہے
سنور گیا ہوں تیرے در پہ سر جھکانے سے

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی
رہے عمر بھر سلامت تیرے در سے آشنائی
یہ تیری گلی کے پھیرے میری زندگی کا حاصل
تیرے در سے آشنا ہوں یہ ہے میری پارسائی
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
نہیں ہے دعویٰ مجھے کوئی پارسائی کا
سہارا بس ہے تیرے در سے آشنائی کا
میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
دل کے شیشے کو صاف کرتا ہوں
اجلا من کا غلاف کرتا ہوں
جس کا کعبہ بھی احترام کرے
اس کا ناصر طواف کرتا ہوں

Marfat.com

اب کیا کسی سے کام تجھے دیکھنے کے بعد
سب کو میرا سلام تجھے دیکھنے کے بعد
سجدہ کروں تجھے تو کافر کہیں گے لوگ
ارے اٹھانا ہے سر حرام تجھے دیکھنے کے بعد

میری تو آشنائی تیرے سنگ در سے ہے
مسجود کوئی ذات احد کے سوا نہیں
مانا کہ وہ رسول خدا ہیں خدا نہیں
جائز کبھی یہ دین نبی میں ہوا نہیں
اے شوق دل یہ سجدہ اگر ان کو روا نہیں
اچھا وہ سجدہ کیجیے کہ سر کو خبر نہ ہو

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

میخانہ

چھڑا دیتی ہے فکرِ غیر سے تاثیرِ میخانہ
ملی ہے عرش کی زنجیر سے زنجیرِ میخانہ

پڑھو بادہ گسارو اب نمازِ خود فراموشی
ہوئی ہے شیشۂ مے سے، بلند تکبیرِ میخانہ

کھڑا ہے جھومتا کوئی پڑا ہے لوٹتا کوئی
عجب قدسی صِفت ہے میکشو تقدیرِ میخانہ

نہ دے مینا، نہ دے ساغر، مجھے اس کی نہیں حاجت
نگاہِ مست کافی ہے تری اے پیرِ میخانہ

گنہ گاروں میں مۓ عشقِ حق تقسیم ہوتی ہے
سلامت باکرامت یا الٰہی، میرِ میخانہ

Marfat.com

رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

قیمتی ہے جو ہر گلستاں سے بس وہ ایک پھول کافی ہے
ہیں مخالف بہت مگر کیا غم مجھ کو میرا رسول کافی ہے

رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

کوتاہی عمل کا کچھ خاص غم نہیں
کافی ہے میرے واسطے نسبت رسول کی

رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

نظر جمال رخ نبی پر جمی ہوئی ہے جمی رہے گی
ہمارے دل میں نبی کی الفت بسی ہوئی ہے بسی رہے گی
ہمیں یقیں ہے کہ کام اپنے بنیں گے آخر کرم سے ان کے
رسول اکرم سے لو ہماری لگی ہوئی ہے لگی رہے گی

Marfat.com

رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

ہر ایک اوج عبادت ہے تیری نسبت سے
وہ کچھ نہیں نسبت پہ جس کو ناز نہ ہو
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

تیرے در کے جو سائل ہیں تو اونچا ہے دماغ
نسبت یار نے مغرور بنا رکھا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

نسبت صاحب معراج ملی ہے خالدؔ
اپنے اقبال کا سورج نہیں ڈھلنے والا
آقا! رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

تیرا نام لیوا ہوں سب جانتے ہیں
عزت میری اک دم ہوگئی
میں سب کی نظر میں بڑا محترم ہوں
نسبت جو شاہ امم ہوگئی

Marfat.com

ممکن نہیں میرا حساب و کتاب ہو
اللہ کو بھی ان کا حوالہ عزیز ہے
میں نے خود اٹھ کر سارے سہارے ڈبو دیئے
اک ذات مصطفیٰ ﷺ کا سہارا عزیز ہے
آقا رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

یہ عشق نبی اللہ غنی جب زیست کا عنوان ہوتا ہے
آنکھوں میں بہاریں رہتی ہیں دل خلد بداماں ہوتا ہے
اک فخر ہے اوج قسمت پر نازاں ہے تمہاری نسبت پر
اب آپ کا دامن تھام لیا اب کون پریشان ہوتا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

حالات خواہ کچھ بھی ہوں لیکن ہوں مطمئن !
ہے لاج جس کے ہاتھ میں وہ بندہ نواز ہے
کوئی بھی میرا غیر نہیں کائنات میں
یہ نسبت رسول محبت نواز ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت میرا تو بس آسرا یہی ہے

Marfat.com

تم بات کرو ہو نہ ملاقات کرو ہو

تم بات کرو ہو نہ ملاقات کرو ہو
بس ایک بجریا میں ہی دل گھات کرو ہو

جو راہیں تیرے دیس کو نہ جاویں ہیں ویراں
جس رخ بھی گجر جائے ہو باغات کرو ہو

بیٹھے ہیں سبھی سیج سجائے تیرے کارن
معلوم نہیں کس سے ملاقات کرو ہو

دنیا تیرے مانگت کی بھکارن ہے مہاراج
جس کو بھی تکو تم تو سوغات کرو ہو

رتین میں کھلے رکھتی ہوں اکھین کے درپچن
کب رات کے جھرنوں سے تم جھات کرو ہو

تلوار کی حاجت ہو بھلا تم کو تو کیوں کر
نین کی کنکھین سے جگ مات کرو ہو

Marfat.com

کتنے ہی لگے پھرتے ہیں ساجن تیرے مانگت
جس پہ بھی جیا آئے نواجات کرو ہو

جو نیست تھی تکنے سے ترے ہو گئی ہستی
گر نجر ہٹا لو تو قیامات کرو ہو

رت پریم کے درداں کی کبھو بیت چکی طاہرؔ
اس اجڑی نگریا میں کیا بات کرو ہو

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

گن گاؤ ری

سگری رَین تڑپتے گُجری
اُن کو کوئی بُلواؤ ری
پیت نبھانا بہت کٹھن ہے
دل کو ذرا سمجھاؤ ری

رنگ رنگیلا چھیل چھبیلا
کیا کیا گن تم گاؤ ری
دھیان رہے بس مَن موہن کا
ایسی جوت جگاؤ ری

بہت دِنن بعد آیا بالم
خوب اَب مَوج مناؤ ری
چلتے پھرتے، بیٹھتے اٹھتے
پیت کے گیتم گاؤ ری

Marfat.com

کب تک شرم و حیا کے بندھن
ان کے چرن پڑ جاؤ ری
بنتی کروں صدقے ہو جاؤں
اب تو یہیں رہ جاؤ ری

کوئی نہیں ہے اس کے جیسا
ہے تو جرا بتلاؤں ری
اُس کی دُھن رکھ اس کی ہو جا
جان کی شانتی پاؤ ری

پیتم کی پہچان ہو ان کو
پیت کی رِیت بتاؤ ری
پہلے کسی سے پیت کرو تم
پھر انجام لگاؤ ری

Marfat.com

میں پیتم کی پیتم مورا
غیر نہ دل میں جماؤ ری
چاہے بگاڑے چاہے سدھارے
ہوش نہ من کا لاؤ ری

راجی کر لو اب ساجن کو
پاچھے سب پچھتاؤ ری
اس کا دامن کبھو نہ چھوٹے
سارا جگت ٹھکراؤ ری

چندر مکھ اور مد بھری نیناں
ہمرے من میں سماؤ ری
پریم کا مدوا ایسا پلادو
سدھ بدھ سب لے جاؤ ری

Marfat.com

چھوڑو روحی جگ کے جھگڑے
اُس میں گم ہو جاؤ ری
ایسی ہو ٹھاکر کی دُھن میں
ساری دُھن کھو جاؤ ری

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

روشن ہیں دوجہاں سے بدرالدجیٰ کے ہاتھ
پھیلے ہیں کائنات پر خیرالوریٰ کے ہاتھ
میر اشمار ان کے غلاموں میں ہو گیا
دیکھے تو مجھے نار جہنم لگا کے ہاتھ
کونکہ میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

قرینے میں ہر اک نظام آگیاہ ے
وہ آئے تو گردش میں جام آگیا ہے
مجھے مل گئی دونوں عالم کی شاہی
میرا ان کے منگتوں میں نام آ گیا ہے

Marfat.com

بے نیاز دو جہاں ہوں آپ کا ہونے کے بعد
ٹھوکروں میں آگئی شاہی گدا ہونے کے بعد

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

وہ کمال شوکت خدائی میں ہے
جو فراغت تری گدائی میں ہے
غم کو خاطر میں نہیں لاتا
وصف یہ تیرے ہر فدائی میں ہے

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

نہیں ہے دعویٰ مجھے پارسائی کا
سہارا بس ہے تیرے در سے آشنائی کا
امیر سارے جہانوں کے اسے سلام کریں
ہے جس کے ہاتھ کاسہ تیری گدائی کا

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

بخت میرا جو محبت رسا ہو جائے
میری سمت میں مدینے کی فضا ہو جائے
اس کی تعظیم کو اٹھتے ہیں سلاطین جہان
تیرے کوچے سے جو منسوب ہو جائے

Marfat.com

تم سامنے ہو عشق میرا سرفراز ہے
میرے لئے تمہاری محبت نماز ہے
تیری ادائے خاص نے پہنچا دیا کہاں
دونوں جہاں سے تیرا گدا بے نیاز ہے

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں
اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

بچپن سے ہی سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا ہوں
میں شاہ مدینہ کے گداؤں کا گدا ہوں
نازاں ہیں میرے بخت پہ شاہان زمانہ
کاسہ لئے دہلیز پیمبر پہ کھڑا ہوں

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

جو گدا محو یاس رہتے ہیں
ان کے غم میں اداس رہتے ہیں

Marfat.com

دیکھنے کو وہ دور ہیں خالدؔ
مگر اپنے آقا کے پاس رہتے ہیں
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

عشق جب بھی مقام کرتاہ ے
مقتدی کو امام کرتا ہے
ان کے ہر گدا کو ناصرؔ
ہر تونگر سلام کرتا ہے
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

یہ عنایتیں ،یہ نوازشیں ،ہوئیں رحمتوں کی ہیں بارشیں
ہو مجھ پہ فضل کبریا، تیرے در کا جب سے گد ہوا
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

ہر صبح مکافات کی شاموں کے لیے ہے
دل نادار تو دنیا کے کاموں کے لئے ہے
اعدائے نبوت کا ٹھکانہ ہے جہنم
جنت تو میرے آقا ﷺ کے غلاموں کے لئے ہے
میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

Marfat.com

نازاں ہوں مقدر پہ ہے احسان محمد ﷺ
ہوں آئینہ بردار غلامان محمد ﷺ
چھیڑے نہ مجھے حشر کے سورج کی حرارت
حاصل ہے مجھے سایۂ دامان محمد ﷺ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

تمہارا ثانی رسالت مآب ہو نہ سکا
تمہارا کوئی کہیں بھی جواب ہو نہ سکا
رسول اور بھی آئے جہان میں لیکن
کوئی بھی صاحب ام الکتاب ہو نہ سکا
ریاض ان کی غلامی کی برکتیں دیکھو
لحد میں آئے فرشتے حساب ہو نہ سکا

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

جس طرف سے وہ گل ، گلشن عدنان گیا
ساتھ ہی قافلہ سنبل و ریحان گیا
مجھ خطا کار پہ کیا کیا نہ کیے تو نے کرم
میرے آقا میں تیری رحمت پہ قربان گیا
لے کے جنت کی طرف مجھ کو رضوان گیا
شور اٹھا وہ گدائے شہ ذیشان گیا
تا در خلد رہی چہرہ انور پہ نظر
سب نے دیکھا کہ میں پڑھتا ہوا قرآن گیا
میرے اعمال تو بخشش کے نہ تھے پھر بھی نصیرؔ
کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

ارے کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا
میرے اعمال کا بدلہ تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا
کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا
ہم بروں کو گلے سے لگائیں گے وہ
مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت کی کیا بات ہے

Marfat.com

ہے ان کو امت سے پیار کتنا کرم ہے رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں حضور ﷺ آنسو بہا بہا کر
میں ایسا عاصی ہوں جس کی جھولی میں کوئی حسن عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے رہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

تو پھر کیوں نہ کہوں کہ

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

دل میں کسی کو اور بسایا نہ جائے گا
ذکر رسول پاک ﷺ بھلایا نہ جائے گا
دوزخ میں میں تو کیا میرا سایہ نہ جائے گا
کیونکہ رسول پاک ﷺ سے دیکھا نہ جائے گا

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

جس کو بے چین رکھتا تھا امت کا غم
نیک و بد پہ رہا جس کا یکساں کرم
وہ حبیب خدا وہ شفیع امم
شہر یار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

Marfat.com

روز محشر نہ کوئی اور سہارا ہوگا
سب کے ہونٹوں پہ محمد کی دھائی ہوگی

کیونکہ ان کے کرم کی شان کسی اور میں نہیں
مجرم کو ڈھونڈتی ہے شفاعت رسول ﷺ کی

تو پھر کیوں نہ کہوں کہ

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

میں نے مانا کہ میری جھولی ہے خالی
لیکن اونچی ہے بہت میرے طرفدار کی بات

ارے

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو
دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن میں چھپا ہو

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

Marfat.com

کوئی تسکین نہ ملی اور نہ کوئی دوا کام آئی
ہر کڑے وقت میں آقا کی ثنا کام آئی
روز محشر نہ ظہوری تھا کوئی زاد سفر
سرور دیں کے تبسم کی ادا کام آئی

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

اعمال سیاہ دیکھ کے گھبرایا تھا میں بھی
اک پل میں میرے آقا نے بگڑی بنادی
روئے جو گناہ گار تو سرکار نے دیکھا
سرکار جو روئے تو جہنم ہی بجھا دی

اعلیٰ حضرت پکار اٹھے کہ

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ ﷺ نے دریا بہا دیئے ہیں

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

اللہ کی رحمتوں کے انوار کس لئے ہیں
مسیحا کے ہوتے ہوئے بیمار کس لیے ہیں
مشکلیں نہ حل ہوں دربار کس لئے ہیں
گنہگار نہ بخشیں جائیں سرکار کس لئے ہیں

Marfat.com

ارے

کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

محشر کا مجھے کچھ غم بھی نہیں
میرے آقا کی رحمت کم بھی نہیں
ہے قاسمؔی ان کے سر پہ سجا
وہ تاج شفاعت کیا کہنے

اور

محشر کا مجھے قاسمؔی کچھ خوف نہیں ہے
عزت تیرے منگتوں کی اچھالی نہیں جاتی

تو پھر

میرے اعمال تو بخشش کے نہ تھے پھر بھی نصیرؔ
کی محمد ﷺ نے شفاعت تو خدا مان گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا (تضمین)

یہ وہ سچ ہے کہ جسے ایک جہاں مان گیا
در پہ آیا جو گدا ، بن کے وہ سلطان گیا
اس کے انداز نوازش پہ میں قربان گیا
نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلمدان گیا

تجھ سے جو پھیر کے منہ ، جانب قرآن گیا
سرخرو ہو کے نہ دنیا سے وہ انسان گیا
کتنے گستاخ بنے ، کتنوں کا ایمان گیا
لے خبر جلد کہ اوروں کی طرف دھیان گیا
مرے مولیٰ، مرے آقا ، تیرے قربان گیا

محو نظارہ سر گنبدِ خضریٰ ہی رہی
دور سے سجدہ گزار در والا ہی رہی
روبرو پا کے بھی محروم تماشا ہی رہی
آہ! وہ آنکھ کہ ناکام تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُر ارمان گیا

Marfat.com

تیری چاہت کا عمل زیست کا منشور رہا
تیری دہلیز کا پھیرا ، مرا دستور رہا
یہ الگ بات کہ تو آنکھ سے مستور رہا
دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر وہ سر ہے جو ترے قدموں پہ قربان گیا

دوستی سے کوئی مطلب نہ مجھے بیر سے کام
ان کے صدقے میں کسی سے نہ پڑا خیر سے کام
ان کا شیدا ہوں ، مجھے کیا حرم و دیر سے کام
انہیں مانا ، انہیں جانا ، نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

احترام نبوی داخل عادت نہ سہی
شیر مادر میں اصیلوں کی نجابت نہ سہی
گھر میں آداب رسالت کی روایت نہ سہی
اور تم پر میرے مولیٰ کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

Marfat.com

بام مقصد پہ تمناؤں کے زینے پہنچے
لب ساحل پہ نصیؔر ان کے سفینے پہنچے
جن کو خدمت میں بلایا تھا نبی نے ، پہنچے

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضؔا سارا تو سامان گیا

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحیٰ تیرا (تضمین)

کوئی دنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا
ہو جو حاتم کو میسر یہ نظارہ تیرا
کہہ اٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رتبہ تیرا
واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحیٰ تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناتے تجھے خود سا جانیں
اور کچھ محض پیامی ہی خدا کا جانیں
ان کی اوقات ہی کیا ہے کہ یہ اتنا جانیں
فرش والے تری عظمت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

جو تصور میں ترا پیکر زیبا دیکھیں
روئے والشمس تکیں، مطلع سیما دیکھیں
کیوں بھلا اب وہ کسی اور کا چہرہ دیکھیں
تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

Marfat.com

مجھ سے ناچیز پہ ہے تیری عنایت کتنی
تو نے ہرگام پہ کی میری حمایت کتنی
کیا بتاؤں تری رحمت میں ہے وسعت کتنی
ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے ناچیز کو کافی ہے اشارہ تیرا

کئی پشتوں سے غلامی کا یہ رشتہ ہے بحال
یہیں طفلی و جوانی کے بتائے مہ وسال
اب بوڑھاپے میں خدارا ہمیں یوں در سے نہ ٹال
تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

غم دوراں سے جو گھبرایئے، کس سے کہیے
اپنی الجھن کسے بتلایئے، کس سے کہیے
چیر کر دل کسے دکھلایئے، کس سے کہیے
کس کا منہ تکیے، کہاں جایئے، کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

Marfat.com

نذر عشاق نبی ہے یہ مرا حرف غریب
منبر وعظ پہ لڑتے رہیں آپس میں خطیب
یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مجھ کو نصیب
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

خوگر قربت و دیدار پہ کیسی گزرے
کیا خبر اس کے دل زار پہ کیسی گزرے
ہجر میں اس ترے بیمار پہ کیسی گزرے
دور کیا جانیے بدکار پہ کیسے گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بیکس و تنہا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ ہیں قدر و فضائل میں رفیع
کر نصیرؔ آج مگر فکر رضاؔ کی توسیع
پاس ہے اس کے شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع
تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

Marfat.com

حضور ﷺ دیں گے ضرور دیں گے

تم اپنے دامن بچھا کے مانگو، حضور دیں گے ضرور دیں گے
دلوں کو کاسے بنا کے مانگو، حضور دیں گے ضرور دیں گے
کریم داتا عظیم آقا کے در پہ کوئی کمی نہیں ہے
گداؤ آنسو بہا کے مانگو ، حضور دیں گے ضرور دیں گے
انہیں سے مضبوط کر لو ناطے جو دے کہ احساں نہیں جتاتے
انہی کو دل میں بسا کے مانگو ، حضور دیں گے ضرور دیں گے
مجھے تو محسوس ہو رہا صدا مدینے سے آ رہی ہے
مدینے ڈیرے جما کے مانگو ، حضور دیں گے ضرور دیں گے
جہاں سے مولا علیؑ نے مانگا جہاں سے ہر اک ولی نے مانگا
انہیں کی چوکھٹ پہ جا کے مانگو ، حضور دیں گے ضرور دیں گے
حضور اکرم کے آستانے سے مانگنے کا اصول یہ ہے
درود لب پہ سجا کے مانگو ، حضور دیں گے ضرور دیں گے

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دربارِ محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی

دربارِ محمد ﷺ میں صدا ٹالی نہیں جاتی
خیرات وہ دیتے ہیں سنبھالی نہیں جاتی

دیکھا جو مدینہ تو خیالوں سے ابھی تک
وہ گنبدِ خضریٰ وہ جالی نہیں جاتی

یہ شان غلامی کہ سحر ہوتی نہیں ہے
سوئے عرش جو اذان بلالی نہیں جاتی

تیرے اذکار میں جب سے میں محو ہوا ہوں
تب سے میرے گھر سے خوشحالی نہیں جاتی

حسنین و علی فاطمہ زہرہ کا گدا ہوں
ہے اثر دعا میں کوئی خالی نہیں جاتی

محشر کا مجھے قاسمی کچھ خوف نہیں ہے
عزت تیرے منگتوں کی اچھالی نہیں جاتی

Marfat.com

منقبت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

مسلّم ہے محمد ﷺ سے وفا ، صدیق اکبرؓ کی
نہیں بھولی ہے دنیا کو ادا، صدیق اکبرؓ کی

اب اس سے بڑھ کے کیا ہوگی ثناء ، صدیق اکبرؓ کی
نبی تعریف کرتے تھے سدا ، صدیق اکبرؓ کی

رسول اللہ کے لطف و کرم سے یہ ملا رتبہ
مدد کرتا رہا ہر دم خدا ، صدیق اکبرؓ کی

کلام اللہ میں ہے تذکرہ ان کے محامد کا
زمانے سے بیاں ہو شان کیا ، صدیق اکبرؓ کی

نجابت میں ، شرافت میں ، رفاقت میں ، سخاوت میں
ہوئی شہرت یہ کس کی جابجا ؟ صدیق اکبرؓ کی

Marfat.com

زمیں پر دھوم ہے ان کی ، فلک پر ان کے چرچے ہیں
کہیں گے داستاں ارض و سما ، صدیق اکبرؓ کی

مؤرخ دم بخود ہے ، سربسجدہ ہے قلم اس کی
تعالیٰ اللہ! یہ شان خدا ، صدیق اکبرؓ کی

کمی کیسی نصیؔر ان کے مدارج میں ، مراتب میں
بڑی توقیر ہے نام خدا ، صدیق اکبرؓ کی

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبرؓ کا
ہے یار غار محبوب خدا صدیق اکبرؓ کا
نبی کا اور خدا کا مداح صدیق اکبرؓ ہے
نبی صدیق اکبرؓ کا خدا صدیق اکبرؓ کا

کتنا بلند مقام ہے پایا صدیقؓ نے
بستر نبی دے کول لگایا صدیقؓ نے
پہلے اعلان تے آکھیا حاضر میرے حضور
سوچیا نئیں نہ آزمایا صدیقؓ نے
تن من دھن تے اولاد وی واری حضور توں
زندگی ساری دا ساتھ نبھایا صدیقؓ نے
آقا نے سب دے قرض ادا دنیا تے کر چھوڑے
محشراچ لینا رب توں بقایا صدیقؓ نے
بنیاں امام ابوبکرؓ ، حیدرؓ سی مقتدی
زہراؓ دا خود جنازہ پڑھایا صدیقؓ نے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

منقبت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

مثالی ہے جہاں میں زندگی ، فاروق اعظمؓ کی
وہ عظمت اور پھر وہ سادگی ، فاروق اعظمؓ کی

دعائے مستجاب حضرت ختم الرسل وہ ہیں
نہیں ممکن کسی سے ہمسری ، فاروق اعظمؓ کی

وہ جن کا نام لینے سے شیاطیں بھاگ جاتے ہیں
پیام مرگ ظلمت ، روشنی ، فاروق اعظمؓ کی

جو عرفان محمد ﷺ کی تمنا ہے ترے دل میں
تو سیرت سامنے رکھ ہر گھڑی ، فاروق اعظمؓ کی

وہ دانائے مقام و احترام آل پیغمبر
انہیں کے واسطے تھی ہر خوشی ، فاروق اعظمؓ کی

نصیرؔ اعزاز شاہی کو میں خاطر میں نہیں لاتا
میسر ہے مجھے بھی چاکری فاروق اعظمؓ کی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

منقبت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ

اللہ اللہ! یہ تھی سیرتِ عثمانؓ غنی
دین پر صرف ہوئی دولتِ عثمانؓ غنی

رفتہ رفتہ وہ بڑھی عظمتِ عثمانؓ غنی
دونوں عالم میں ہوئی شہرتِ عثمانؓ غنی

اک ذرا بیعتِ رضواں کی بھی تفسیر پڑھو
بیعت، اللہ کی ہے، بیعتِ عثمانؓ غنی

کرم خالقِ کونین رہا شاملِ حال
قابلِ رشک بنی، قسمتِ عثمانؓ غنی

ہر نفس شان حیاء، مصدر و میزان حیا
زندگی بھر یہ رہی فطرتِ عثمانؓ غنی

Marfat.com

آپ نے جامع قرآن کالقب پایا ہے
دین ودنیامیں بڑھی عظمتِ عثمانؓ غنی

عشق اللہ و رسول آپ کومل جائے گا
دل میں پیداتوکریں الفتِ عثمانؓ غنی

سطوت و عظمت اسلام تھی ان کے دم سے
شان اسلام تھی، شوکتِ عثمانؓ غنی

وہ صحابی تھے، مجاہد تھے، خلیفہ تھے نصیرؔ
نازِ اسلام بنے، حضرت عثمانؓ غنی

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

کرم جب آل نبی کا شریک ہوتا ہے
لاکھ بگڑا ہوا کام ٹھیک ہوتا ہے
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے
کہ لا شریک بھی اس میں شریک ہوتا ہے
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

نبی پہ چاند ستارے درود پڑھتے ہیں
فرشتے سارے کے سارے درود پڑھتے ہیں
خدائے کون و مکاں بھی درود پڑھتا ہے
خداکے سارے نظارے درود پڑھتے ہیں
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

ہر درد کی دوا درود پاک ہے
ہر مرض کی شفاء درود پاک ہے
تو بھی درود پاک پڑھ اے قاسمی
پڑھتا خود خدا درود پاک ہے
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر پیہم درود
ہر زمانہ ہر گھڑی ہر دم درود
ورد رکھیئے الصلوٰۃ و السلام
سن رہے ہیں رحمت عالم درود

درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

التجاؤں کا وسیلہ ہے درود و سلام
حشر کی دھوپ میں سایہ ہے درود و سلام
آیت پاک ''یُصَلُّوْن'' صدا دیتی ہے
قدسیوں کا بھی وظیفہ ہے درود و سلام
بیٹھتے اٹھتے شب و روز زباں پہ رکھو
آخرت کے لیے توشہ ہے درود و سلام
سبز گنبد کے تصور میں پڑھو اے نازشؔ
دید محبوب کا رستہ ہے درود و سلام

درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

کسی طرح سے ہوتی نہیں نا مقبول
ہر اک اعتبار سے بخشش کی ایک ضمانت ہے
پڑھو درود یہ ایمان کا تقاضا ہے
پسند ہے جو خدا کو یہ وہ عبادت ہے

Marfat.com

عالماں تے فاضلاں نے دسیا اصول اے
بندے تے خدا وچ رب دا رسول اے
ہور کسے نیکی دا کوئی اعتبار نیں
آقا ﷺ تے درود ہر ویلے ای قبول اے

درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

پڑھدے درود جو سدا نبی اتے
اوناں تائیں حضوریاں ہوندیاں نیں
ایسا سوہنے دا قرب نصیب ہوندا
فیر کدی نہ دوریاں ہوندیاں نیں
جدوں پڑھیئے درود حضور اتے
دور کل مجبوریاں ہوندیاں نیں
قسم رب دی صائم درود پڑھیاں
آساں ساری ای پوریاں ہوندیاں نیں

درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

جھلک اس کی موج نفس میں ہے
اثر اس کا دل کی فضا میں ہے
وہ سرور کتنا لطیف ہے
جو صدائے صل علیٰ میں ہے

Marfat.com

بھیجو درود اور لو خوشنودیِ خدا
زبیر کتنی سہل ہے کار ثواب کی
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

میری حیات کی سب ساعتیں سلام درود
میں امتی ہوں محمد کا میرا کام درود
ادھر زباں پر سجائیں ادھر پہنچتا ہے
فضاء دہر میں کتنا ہے تیز گام درود
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

میری زباں درود ہے میری نظر درود
عرب کے چاند پہ شام و سحر درود
پھوٹیں گی شاخ شاخ شفاعت کی کونپلیں
ممکن نہیں کہ حشر میں ہو بے ثمر درود
درود آل محمد ﷺ کی یہ فضیلت ہے

اللہ کی ہم جلوہ گری دیکھ رہے ہیں
یا حسنِ جمالِ مدنی دیکھ رہے ہیں
جس وقت پڑھو صل علیٰ آل محمد ﷺ
سمجھو کہ رسول عربی دیکھ رہے ہیں

☆☆☆☆☆

Marfat.com

مولود کعبہ

ہر سمت کیسی جھڑی چھا گئی
کہ تیرہ رجب کی گھڑی آ گئی
سجا محفل جشن حسن عرب
دلہن بنی سر زمین عرب
چلی جا رہی ہے علی کی ماں
لبوں پر مچلتی ہے بس اک دعا
خدایا تیرا کتنا احسان ہے
میرا لخت دل تیرا مہمان ہے
عجب لطف سانسوں کی خوشبو میں ہے
امامت کی ضو میرے پہلو میں ہے
خداوند پورا یہ ارمان کر
میری مشکلیں تو ہی آسان کر
ادھر قفل باب حرم بند ہے
رخ روح لوح و قلم بند ہے
ہوئی لب کشا پھر وہ بنت اسد
اے لم یزل ، لم یلد ، بے ولد
مقدر مجھے آزمانے کو ہے
کہ مہمان تشریف لانے کو ہے
مقدر میں آسانیاں گھول دے
حرم میں کوئی در نیا کھول دے
صدا آئی گھبرا نہ اے فاطمہؓ
کہ رنج و الم کا ہوا خاتمہ
یہ مشکل میں کیا تجھ کو احساس ہے
کہ مشکل کشا تو تیرے پاس ہے
مشیت جو اعجاز پر تل گئی
چیخ کر دیوارحرم کھل گئی
جہاں کو مسرتوں کا پیغام دوں
اب ان ساعتوں کو میں کیا نام دوں
چٹک کر کھلی آرزو کی کلی
زمیں حرم پہ ورود علیؓ

Marfat.com

آواز تہنیت کی ہے نزدیک و دور سے
کعبہ چمک اٹھا ہے امامت کے نور سے
ہے روشنی ہی روشنی حد نگاہ تک
کعبے کی بڑھ گئی ہے ضیاء کوہ طور سے
ہیں شادماں ملائکہ ، جن و بشر خوش
سب انبیاء بھی جھوم رہے ہیں سرور سے
بھر بھر کے پی رہے ہیں ولائے علیؑ کے جام
ہیں رند سارے مست شراب طہور سے
تعمیر لامکاں نے کیا تھا مکاں کیوں
عقد کھلا یہ شیر خدا کے ظہور سے

☆☆☆☆☆☆☆

حسن حق اسرار جلی یاد آیا
مرکز فقر دوعالم کا ولی یاد آیا
جب کبھی ماہ رجب صحن حرم سے گزرا
مسکراتے ہوئے کعبے کو علیؑ یاد آیا

Marfat.com

وجہ تعظیم حرم ہے کہ ولی یاد آئے
حج کا مقصد ہے کہ حاجی کی جلی یاد آئے
میں نے دیوار میں رکھی ہے نشانی تاکہ
میرے گھر میں میرے بندوں کو علیؓ یادؔ آئے

☆☆☆☆☆☆☆

تیرہ رجب ہے آج کا عنوان یا علیؓ
کیسے لکھوں کہاں کوئی طاقت قلم میں ہے
صدیاں گزر گئی تیری تنزیل کو مگر
اب تک تیرے ظہور کی خوشبو حرم میں ہے

☆☆☆☆☆☆☆

خدائے پاک کی رحمت کا طول ہے کعبہ
عبادتوں کا بھی باب نزول ہے کعبہ
دلیل عظمت کعبہ میں بس یہی کافی ہے
میرے امام کی جائے نزول ہے کعبہ

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ

علیؓ کا نام تو کمال کرتا ہے
پیدا دل میں جلال کرتا ہے
علیؓ کا نام گھبرا کے مت لینا
یہ وہ نام ہے جو رزق کو بحال کرتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

علیؓ کے نام سے دل کو سکون ملتا ہے
انہی کے در سے حق کا قانون ملتا ہے
میں کیوں نہ عنبر اس علیؓ کا ذکر کروں
جس علیؓ کا محمد ﷺ سے خون ملتا ہے

اور

یہ میرا عقیدہ بھی ہے اور وظیفہ بھی ہے کہ

علیؓ کے نام سے دل کو سرور ملتا ہے
خیال و فکر کو تازہ شعور ملتا ہے
نصیب جیسے بھی ہوں یا علیؓ مدد کہہ کر
خدا سے جتنا بھی مانگو ضرور ملتا ہے

Marfat.com

ہے علم و آگہی کا سمندر علیؑ کا نام
لیتے ہیں غوث ، قطب و قلندر علیؑ کا نام
فرط ادب سے میرے فرشتے بھی جھک گئے
میں نے لیا جو قبر کے اندر علیؑ کا نام

کیونکہ

ہر قلب علی جسم علی جان علیؑ ہے
مجھ بے سر و سامان کا سامان علیؑ ہے
ایمان کے متلاشیو ایمان کی کہہ دوں
ایمان تو یہ ہے کہ میرا ایمان علیؑ ہے

کیونکہ

بغیر حب علیؑ مدعا نہیں ملتا
عبادتوں کا بھی ہرگز صلہ نہیں ملتا
خدا کے بندو سنو غور سے خدا کی قسم
جسے علیؑ نہیں ملتے ، خدا نہیں ملتا

Marfat.com

علیؑ سے پیار کرتے ہیں تیرا احسان ہے مولا
ہمارے پاس بخشش کا یہی سامان ہے مولا
درنجف کو کیسے چھوڑ دوں اس جنت کے بدلے میں
یہ سودا ہم نہیں کرتے ہمیں نقصان ہے مولا

☆☆☆☆☆☆☆

اس محور مرکز سلف سے اٹھوں
قنبر والی غلام صف سے اٹھوں
موت کہیں آئے دفن کہیں ہوں مگر
کہتی ہے مودت کہ نجف سے اٹھوں

☆☆☆☆☆☆☆

کبھی طوفاں کبھی موجوں کے سہارے پہنچا
کبھی پاتا ہوا حوروں کے اشارے پہنچا
عشق حیدر وہ سمندر ہے کہ جس میں
جو بھی ڈوبا وہی کوثر کے کنارے پہنچا

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

علیؑ کا عشق مقدر سنوار دیتا ہے
علیؑ کا بغض تو چہرہ بگاڑ دیتا ہے
تو اس کے ذکر کو ادنیٰ سمجھتا ہے لعین
جو ایک ہاتھ سے خیبر اکھاڑ دیتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

منافقوں کی نگاہ چبھن کے لئے
مومن کی شفا عدن کے لئے
میں اکثر دیواروں پہ لکھ دیتا ہوں
نام حیدر شہر کی پھبن کے لئے

☆☆☆☆☆☆☆

علیؑ کا پیار ہے روح و بدن کا اجالا پن
تیری سمجھ میں سمائے بھلا یہ راز کہاں
تجھے علیؑ سے محبت نہیں نہ کر سجدے
تیرا بدن ہی نجس ہے تیری نماز کہاں

Marfat.com

خدا گر محمد ﷺ کو پیدا نہ کرتا
تو پھر یہ خدا کی خدائی نہ ہوتی
خدا گر علیؑ کو پیدا نہ کرتا
تو مشکل ہی ہوتی کشائی نہ ہوتی

☆☆☆☆☆☆☆

نیاز مند کی حاجت روائی کرتا ہے
خدا نہیں ہے وہ لیکن خدائی کرتا ہے
مانگنے کا سلیقہ نہیں تمہیں ورنہ
علیؑ تو آج بھی مشکل کشائی کرتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

بدلی مصیبتوں کی چھائی تھی ، چھٹ گئی
مشکل میری حیات کے رستے سے ہٹ گئی
میں نے علیؑ کا نام لیا جب جلال سے
گھبرا کے میری موت بھی پیچھے کو ہٹ گئی

Marfat.com

خیرات علم بخشش محشر ، متاع خلد
ملتی ہے بے دریغ یہ حسن نصیب ہے
جو کچھ بھی مانگنا ہے حیدر کے در سے مانگ
یہ در در خدا کے نہایت قریب ہے

☆☆☆☆☆☆☆

مزاج گل شاخ گل پہ دیکھو مقام خوشبو صبا سے پوچھو
علی کا رتبہ گھٹانے والو علی کا رتبہ خدا سے پوچھو
لحد میں منکر نکیر پوچھیں گے تو یہ کہہ کر ٹال دوں گا
سوال مشکل ہے اے فرشتو جواب مشکل کشا سے پوچھو

☆☆☆☆☆☆☆

کسی کو بری لگے یا بھلی ہو
قبر میں تیری تصویر لگی ہو
مجھ سے پوچھیں جو نکیرین محمودؔ
ہر سوال کے جواب میں نعرہ علی ہو

Marfat.com

کھلا ہے خلد کا در جلی جلی کر کے
اڑا ہے باب جہنم ڈلی ڈلی کر کے
قدم قدم پہ مہکنے لگے نجات کے پھول
میں پل صراط سے گزرا علیؑ علیؑ کر کے

☆☆☆☆☆☆☆

کوئی کہیں علیؑ کو پکار سکتا ہے
علیؑ سبھی کا مقدر سنوار سکتا ہے
نہیں ہے حشر میں کافی رکوع و سجود
علیؑ کا پیار ہی پل سے گزار سکتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

یہ بات یاد رکھ عقیدے کی بات ہے
اس بات کا لقب ہی کلید نجات ہے
دوزخ منافقوں کی عبادت کا ہے جہیز
جنت علی کے ذکر کی پہلی زکوٰۃ ہے

Marfat.com

کعبہ علیؑ کا مسجد و منبر علیؑ کے ہیں
ابدال غوث قطب و قلندر علیؑ کے ہیں
محشر میں اہل حشر پر آخر کھلا یہ بھید
سوداگران خلد گدا گر علیؑ کے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

محمد ﷺ سے علی کی ذات کا عرفان لیتے تھے
پوشیدہ سب حقیقت جان لیتے تھے
رسالت کے زمانے میں صحابہ کی عادت تھی
منافق کو علیؑ کے ذکر سے پہچان لیتے تھے

☆☆☆☆☆☆☆

جو اہل بیت سے رنجش کی بھول کرتا ہے
ہزار سجدے کرے فضول کرتا ہے
علیؑ کا نعرہ لگاتا ہے جو بھی خوش ہو کر
خدا بھی اس کی عبادت قبول کرتا ہے

Marfat.com

جس دل میں شاخ الفت کھلی نہیں
اس کو سکوں کی دولت ملی نہیں
ہم کو تو زندگی نے یہی درس دیا ہے
اس زندگی پہ لعنت جس میں علیؑ نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

جو علیؑ ہو وہ خدا کا شیر ہوتا ہے
جرأت مند اور دلیر ہوتا ہے
جس دل میں ہو قاسمی بغض علیؑ
اس دل میں اجالا نہیں اندھیر ہوتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

نگاہ جس کی وسیع و بلند ہوتی ہے
بس اس سے اس کی طلب بہرمند ہوتی ہے
دل نجس میں سماتی نہیں حب علیؑ
کیوں کہ یہ بڑی نفاست پسند ہوتی ہے

Marfat.com

جسے علیؑ کی عظمتوں کا اعتراف نہیں
لاکھ سجدے کرے ، پر گناہ معاف نہیں
جسم پہ حج کا احرام اور بغض علیؑ
یہ کعبے کے پھیرے تو ہیں طواف نہیں

☆☆☆☆☆☆☆

دل میں بغض علیؑ اور حج کی خواہش
عبادتوں کا بھی کوئی اصول ہوتا ہے
علیؑ کی جائے ولادت سے انحراف تو کر
میں دیکھتا ہوں حج تیرا کیسے قبول ہوتا ہے

☆☆☆☆☆☆☆

یہ جود و سخا حاتم طائی میں نہیں
مثل ان کے کوئی عقد کشائی میں نہیں
معبود کے عبد ہیں اخی مصطفیٰ
بندہ کوئی حیدر سا خدائی میں نہیں

Marfat.com

اہل نظر کی آنکھ کا تارا علیؓ تو ہے
جو مصطفیٰ کو پیارا ہے ، وہ پیارا علیؓ تو ہے
کعبے کے صحن سے لے کر مسجد کے صحن تک
ہے جتنا بھی فاصلہ وہ سارا علیؓ تو ہے

☆☆☆☆☆☆☆

کائنات والے جسے شیر جلی کہتے ہیں
لہجہ عشق میں ولیوں کا ولی کہتے ہیں
جس کو ڈوبا ہوا سورج بھی پلٹ کر دیکھے
ہم اپنے عقیدے میں اس کو علیؓ کہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

علیؓ والوں کی اس جہاں سے سلطانی نہیں جاتی
ہر بار منافق کی پریشانی نہیں جاتی
علیؓ کے منکروں کی عاقبت جان لو طالب
یہ مر جائیں تو ان کی شکل پہچانی نہیں جاتی

Marfat.com

جو پنجتن کی مودّت میں مر جائے
وہ لوح جہاں سے کبھی معدوم نہ ہوگا
مر جائے کوئی شخص اگر بغض علیؑ میں
مغفور نہ ہوگا کبھی مرحوم نہ ہوگا

☆☆☆☆☆☆☆

کعبے کا چاہتے ہو اگر تم طواف کرنا
بغض علیؑ سے پہلے اس دل کو صاف کرنا
حبّ علیؑ نہیں تو بے کار ہے عبادت
اس بات کا ہمیشہ تم اعتراف کرنا

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

کون زہرا سلام اللہ علیہا؟

حیاء کی دیوی وفا کی آیت حجاب کی سلسبیل زہراؑ
کہیں ہے معصومیت کا ساحل کہیں شرافت کی جھیل زہراؑ
جہان موجود میں بنی ہے وجود حق کی دلیل زہراؑ
زمانے بھر کی عدالتوں میں نساء کی پہلی وکیل زہراؑ

حضور زہرا بشر سے ہٹ کر پیمبروں کے سلام بھی ہیں
کہ اس کے سائے میں پلنے والے حسین جیسے امام بھی ہیں

یہ وہ کلی ہے جس کی خوشبو کو سجدہ کرتیں ہیں خود بہاریں
یہ وہ ستارہ ہے جس سے روشن ہیں آسماں کی راہگزاریں
یہ وہ سحر ہے کہ جس کی کرنیں بھی ہیں امامت کی آبشاریں
یہ وہ گہر ہے جس کا صدقہ فلک سے آ کر ملک اتاریں

یہ وہ ندی ہے جو آدمیت کی مملکت میں رواں ہوئی ہے
یہ وہ شجر ہے جس کی چھاؤں میں خود شرافت جواں ہوئی ہے

Marfat.com

عجیب منظر ہے صحن مسجد میں سب کو الجھن پڑی ہوئی ہے
یہ وہ گھڑی ہے کہ سانس حلقومِ زندگی میں اڑی ہوئی ہے
تمام اصحاب دم بخود ہیں نظر زمیں میں گڑی ہوئی ہے
ہوئی ہے مسند نشین زہرہ مگر نبوت کھڑی ہوئی ہے

عمل سے ثابت کیا پیغمبر نے جو تھا پیغام کبریا کا
بشر تو کیا انبیاء پہ بھی احترام لازم تھا فاطمہ کا

اسی کے نقش قدم کی برکت نے ماہ و انجم کو نور بخشا
اسی کے در کے گداگروں نے ہی آدمی کو شعور بخشا
اسی کی خاطر تو حق نے صحرا کو جلوہ کوہ طور بخشا
جو اس کا غم لے کے مر گیا ہے خدا نے اس کو ضرور بخشا

یہ روح عقل و شعور بھی ہے دل فروع و اصول بھی ہے
زمیں پہ ہو تو علیؑ کی زوجہ فلک پہ ہو تو بتول بھی ہے

Marfat.com

یہ ایسی مشعل ہے جس کی کرنوں سے آگہی کے اصول چمکے
اسی کے دم سے زمانے بھر کی جبیں پہ نام رسول چمکے
نجوم کرنوں کی بھیک مانگیں جو اس کے قدموں کی دھول چمکے
کہاں یہ ممکن ہے کہ چاندشب کو بغیر اذنِ بتول چمکے

جو مجھ سے پوچھو تو عرض کردوں قیاس آرائیاں غلط ہیں
یہ چاند میں داغ کب ہیں لوگو جناب فاطمہؓ کے دستخط ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

ایوان فاطمہ سلام اللہ علیہا

کتنی بلندیوں پہ ہے ایوان فاطمہؓ
روح الامیں ہے صورت دربان فاطمہؓ

حاصل کہاں دماغ کوعرفان فاطمہؓ
خلدبریں ہے نقشہ امکان فاطمہؓ

کیاسوچئے بہارگلستان فاطمہؓ
حسنین جب ہوں سنبل و ریحان فاطمہؓ

کچھ اس لئے بھی مجھ کو تلاوت کا شوق ہے
قرآں ہے لفظ لفظ ثناخوان فاطمہؓ

اس کو مٹا سکیں گی نہ باطل کی سازشیں
اسلام پر ہے سایہ دامان فاطمہؓ

کرتے پھریں زمین پر تجارت بہشت کی
اپنے گداگروں پہ ہے فیضان فاطمہؓ

ہرنقش پامیں جذب ہے فتح مبیں کی مہر
دیکھے ''مباہلہ'' میں کوئی شان فاطمہؓ

وہ کل بھی پنجتن میں صدارت مقام تھیں
منصب یہی ہے آج بھی شایان فاطمہؓ

Marfat.com

ہے کفر اس کے قول پر حاجت گواہ کی
ایمان کل ہے شاہد ایمان فاطمہؓ

اس انتظار میں ہے قیامت رکی ہوئی
شاید ابھی کچھ اور ہو فرمان فاطمہؓ

کیسے کروں تمیز حسن و حسین میں
اک روح فاطمہ ہے تو اک جان فاطمہؓ

اولاد فاطمہ نہ ہو دیں پر نثار کیوں
نقصان دیں ہے اصل میں نقصان فاطمہؓ

باب بہشت پر مجھے روکے گا کوئی کیوں
محسنؔ میں ہوں غلام غلامان فاطمہؓ

☆☆☆

مہر سپہر عز و شرافت ہے فاطمہؓ
شرح کتاب عصمت و عفت ہے فاطمہؓ
مفتاح باب گلشن جنت ہے فاطمہؓ
نور خدا و آیہء رحمت ہے فاطمہؓ

Marfat.com

شانِ پنجتن

رتبے میں وہ زنان دو عالم کا فخر ہے
حوا کا افتخار مریم کا فخر ہے
اللہ رے فاطمہ کی بزرگی زہے شرف
بابا ملا تو فخر رسولان ماسلف
شوہر ملا امیر عرب اور شہہ عرب
اللہ نے حسن و حسین سے دیے خلف
دونوں امام خلق کے حاجت روا ہوئے
مشکل کشا کے بیٹے بھی مشکل کشا ہوئے

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ

امن و سخا کا سلسلہ ابن رسول ہے
محبوب کردگار ہے جنت کا پھول ہے
صورت میں مصطفیٰ تو شجاعت میں مرتضیٰ
نور خدا کی روشنی جان بتول ہے

☆☆☆☆☆☆☆

میزان عدل میں ہیں برابر کے دو امام
اک سرخرو چمن ہے مقدس چمن کے بعد
لوح جبیں عظمت آدم پہ حشر تک
نام حسین ثبت ہے لیکن حسن کے بعد

☆☆☆☆☆

Marfat.com

عہد خزاں سرشت کی غارت گری نہ پوچھ
خوشبو کو خود تلاش حدود چمن کی ہے
اس دور فتنہ پرور عصر فساد میں
دنیا کو بحر امن ضرورت حسن کی ہے

چھٹے گی کذب کی گرد کہن آہستہ آہستہ
مٹے گی انساں کی تھکن آہستہ آہستہ
ابھی تاریخ کو بچپن کی سرحد سے گزرنے دو
کھلیں گے اس پر اوصاف حسن آہستہ آہستہ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نہ پوچھ میرا حسینؑ کیا ہے

جہان عزم و وفا کا پیکر — خرد کا مرکز جنوں کا محور
جمال زہرا جلال حیدر — ضمیر انساں نصیر داور
کمال ایثار کا پیمبر — شعور امن و سکوں کا پیکر
زمیں کا دل آسماں کا یاور — دیار صبر و رضا کا دلبر
جبین انسانیت کا جھومر — عرب کا سہرا عجم کا زیور
حسین تصویر انبیاء ہے — نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

حسین اہل وفا کی بستی — حسین آئینِ حق پرستی
حسین صدق و صفاء کا ساقی — حسین چشمِ انا کی مستی
حسین نے زندگی بکھیری — فضا سے ورنہ قضا برستی
عروج ہفت آسمان عظمت — حسین کے نقش پا کی مستی
حسین کو خلد میں نہ ڈھونڈو — حسین مہنگا ہے خلد سستی
حسنین مقسوم دین و ایماں — حسین مفہوم ھل اتیٰ ہے

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

حسین ایماں کی جستجو ہے — حسین یزداں کی آبرو ہے
حسین تنہا تھا کربلا میں — حسین کا ذکر چار سو ہے

Marfat.com

فرات کی نبض رک گئی ہے حسین مصروف گفتگو ہے
حسین کا حوصلہ نہ پوچھو حسین لٹ کر بھی سرخرو ہے
وہ دیکھو فوجوں کے درمیاں بھی حسین تنہا ڈٹا ہوا ہے

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

حسین نکھرا ہوا قلندر حسین بپھرا ہوا سمندر
حسین بستے دلوں سے آگے حسین اجڑے دلوں کے اندر
حسین سلطان دین و ایماں حسین افکار کا سکندر
خدا کی بخشش ہی خیمہ زن ہے حسین کی سلطنت کے اندر
حسین داتا حسین راجہ حسین بھگوان حسین سندر
حسین آکاش کا رشی ہے حسین دھرتی کی آتما ہے

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

حسین دل ہے حسین جاں ہے حسین قرآن کی زباں ہے
حسین عرفاں کی سلطنت ہے حسین اَسرار کا جہاں ہے
حسین سجدوں کی سرزمیں ہے حسین ذہنوں کا آسماں ہے
حسین زخموں بھری جبیں ہے حسین عظمت کا آستاں ہے
اٹھا رہا ہے جو لاش اکبر حسین بوڑھا نہیں جواں ہے
وہ بدرِ افلاکِ آدمیت وہ صدر ارباب کربلا ہے

نہ پوچھ میرا حسین کیا ہے

Marfat.com

حضرت زینب سلام اللہ علیہا

قدم قدم پہ چراغ ایسے جلاگئی ہے علیؑ کی بیٹی
یزیدیت کی ہر اک سازش پہ چھا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

بھٹک رہا تھا دماغ انسانیت جہالت کی تیرگی میں
جنم کے اندھے بشر کو رستہ دکھاگئی ہے علیؑ کی بیٹی

کہیں بھی ایوان ظلم تعمیر ہو سکے گا نہ اب جہاں میں
ستم کی بنیاد اس طرح سے ہلا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

کئی خزانے سفر کے دوران کرگئی خاک کے حوالے
کہ پتھروں کی جڑوں میں ہیرے چھپاگئی ہے علیؑ کی بیٹی

یقیں نہ آئے تو کوفہ وشام کی فضاؤں سے پوچھ لینا
یزیدیت کے نقوش سارے مٹا گئی ہے علیؑ کی بیٹی

میں اس کے در کے گداگروں کا غلام بن کے چلا تھا محسن
اس لئے مجھے رنج وغم سے بچاگئی ہے علیؑ کی بیٹی

Marfat.com

علمدارِ حسینؑ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ

کچھ اس ادا سے کھڑا تھا وہ شیر پانی میں
جفا و جبر کی تاریخ پانی پانی تھی
شدید پیاس میں اک بوند کی طلب نہ ہوئی
فرات ضبط پہ غازی کی حکمرانی تھی

☆☆☆☆☆

ڈالا حسینیت کے سمندر میں ذات کو
آئین کہلوا دیا ہر ایک بات کو
عباس تیری جنگ کا انداز الاماں
تشنہ لبی سے مار دیا ہے فرات کو

☆☆☆☆☆

اسلام کی عظیم کہانی پہ نقش ہے
دین خدا کی صبح سہانی پہ نقش ہے
پتھر پہ نقش ریت پہ صورت عجب نہیں
عباسؓ کی وفا کا تو پانی پہ نقش ہے

Marfat.com

خود کو خودی کے حسن کا معیار کر دیا
عشق و ادب کو صاحب کردار کر دیا
غازی کے تذکرے پہ ٹھہر سی گئی وفا
عباس نے وفا کو وفادار کردیا

☆☆☆☆☆

اک رعب ہے اک خوف ہے عباس علمدار
مشکل کو بھی مشکل کے لئے اسم ملا ہے
الفاظ کی صورت میں تو موجود وفا تھی
عباس کی صورت میں اسے جسم ملا ہے

☆☆☆☆☆

چن لی خیال نے جو ازل میں عباسؓ کی عین
''ب'' بضعت رسول کی عصمت کا زیب و زین
الحمد کے الف کا سراپا دلوں کا چین
والناس کی یہ سین نطق دل حسین

Marfat.com

ہر حرف کائنات کا عکاس بن گیا
دیکھا جو غور کر کے تو عباس بن گیا

☆☆☆☆☆

عباسؓ افتخار وفا ، تاجدار حرب
لرزاں ہے جس کے نام سے اطراف و شرق و غرب
ضرب المثل ہی ہے زمانے میں جس کی مثل
جس کو ملول نہ کر سکے حادثات کرب

☆☆☆☆☆

سو بار دست ظلم سے انساں کا خوں ہوا
عباسؓ کا علم نہ مگر سرنگوں ہوا
عباسؓ اوج حق بھی غرور انام بھی
یعنی کلیم طور وفا بھی کلام بھی

Marfat.com

حسن فروغ صبر و نصیر امام بھی
بھائی بھی تھا مشیر سفر بھی غلام بھی
عباس بندگی میں وہ آقا نواز تھا
شبیر فخر کرتے تھے زینب کا ناز تھا

☆☆☆☆☆

پھول مہکے جو بہاروں میں تو سوچا میں نے
کن شہیدوں کے لئے سرخ قبائیں آئیں
نام عباسؓ لیا پھر میرے دل نے محسن
پھر سلامی کو دوعالم کی وفائیں آئیں

☆☆☆☆☆

دیکھنا رتبہ ہے کتنا محترم عباسؓ کا
عرش تک لہراتا جائے ہے علم عباسؓ کا
ہو گئی محفوظ تاریخ حسین ابن علیؑ نے
کربلا میں جب ہوا بازو قلم عباسؓ کا

Marfat.com

شجاعت کا صدف مینارہ الماس کہتے ہیں
غریبوں کا سہارا بے کسوں کی آس کہتے ہیں
یزیدی سازشیں جس کے علم کی چھاؤں سے لرزیں
اسے ارض و سما والے سخی عباسؓ کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

اس کے مقابلے میں ہے اندھی ستم کی دھوپ
اس کے کرم کی چھاؤں کا پہرا ہے فرش پر
کچھ اس لئے بھی جھک نہ سکے گا یہ حشر تک
عباسؓ کے علم کا پھریرا ہے عرش پر

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

قطعات شانِ اہل بیت

نہ پوچھ کیسے کوئی شاہ مشرقین بنا
بشر کا ناز نبوت کا نورِ عین بنا
علی کا خون ، لعاب رسول ، شِیر بتول
ملے جب یہ عناصر تو پھر حسینؓ بنا

☆☆☆☆☆

آداب شریعت کا شناسا ایسا
جس کے قصبے میں ہو کوثر وہ پیاسا ایسا
کیوں نہ فخر سے جھومیں رسول عربی
تقدیر سے ملتا ہے نواسہ ایسا

☆☆☆☆☆

آداب مصطفیٰ ﷺ میں شریعت کھڑی رہی
دروازہ بتول پہ امامت کھڑی رہی
سجدے میں تھے رسول پشت پر حسین
بیٹھے رہے حسین عبادت کھڑی رہی

Marfat.com

جان بتول قوت حیدر حسینؓ ہیں
حسن رسول پاک کا مظہر حسینؓ ہیں
لازم ہے ہر اک دور کا برباد ہو یزید
ہر دور کے محافظ و رہبر حسینؓ ہیں

☆☆☆☆☆

انگشتری ہے دین کی نگینہ حسینؓ کا
خیرات میں دیکھو قرینہ حسینؓ کا
سورج پہ سوچ چاند ستاروں پہ غور کر
تقسیم ہو رہا ہے پسینہ حسینؓ کا

☆☆☆☆☆

دارین کا سلطان حسین ابن علیؓ ہے
منہ بولتا قرآن حسین ابن علیؓ ہے
مانا کہ مسلمان کی پہچان ہے کلمہ
کلمے کی تو پہچان حسین ابن علیؓ ہے

Marfat.com

ابر کرم کا بھیگا ساون حسین ہے
کتنے حسین حرفوں کا آنگن حسین ہے
ممکن نہیں کہ حشر تک مٹا سکے کوئی
اس لاالہ کے لفظ کا ضامن حسین ہے

☆☆☆☆☆

چشمہ ہے جس کے فیض کا جاری کدھر گیا
پشت نبی تھی جس کی سواری کدھر گیا
نوک سناں پہ جس نے سنایا کلام حق
قرآن ڈھونڈتا ہے وہ قاری کدھر گیا

☆☆☆☆☆

لوح پر قلم چلی تو تحریر بن گئی
خدا نے جو چاہا وہی تقدیر بن گئی
قربانیوں کا لفظ جس جگہ لکھا گیا
بے ساختہ حسین کی تصویر بن گئی

Marfat.com

شبیر روح دیں کی اصل اصول ہے
شبیر جان حیدر و زہرہ بتول ہے
گلشن ہزار کھل اٹھے قطرہ جہاں گرا
خون حسینؓ اصل میں خون رسول ہے

☆☆☆☆☆

خون سے چراغ دیں جلایا حسینؓ نے
رسم وفا کو خوب نبھایا حسینؓ نے
خود تو ایک بوند پانی نہ پیا
کرب و بلا کو خون پلایا حسینؓ نے

☆☆☆☆☆

بھولے گا کس طرح زمانہ کہانی حسینؓ کی
مقروض کر گئی ہے جوانی حسینؓ کی
نانے کا دین کھینچ لایا تھا کربلا
ارے منزل نہیں تھی پانی حسینؓ کی

Marfat.com

بڑھتی ہے برہمی سی ذرا تو عین میں
ملتا ہے اضطراب یونہی دل کے چین میں
سیلاب دیکھتا ہوں تو آتا ہے یہ خیال
پانی بھٹک رہا ہے تلاش حسینؓ میں

☆☆☆☆☆

ذکر حسین آیا تو آنکھیں چھلک پڑیں
پانی کو کتنا پیار ہے اب بھی حسینؓ سے

☆☆☆☆☆

حسین تیری عطا کا چشمہ دلوں کے دامن بھگو رہا ہے
یہ آسماں پہ اداس بادل تیری محبت میں رو رہا ہے
صبا بھی گزرے جو کربلا سے تو اس سے کہتا ہے عرش والا
تو اور دھیرے گزر یہاں سے کہ میرا شبیر سو رہا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

منصب کا اشتیاق نہ پروائے تخت و تاج
تیرا ہر اک غلام بڑی تمکنت میں ہے
جنت میں کون جائے گا تیری رضا کے بغیر
جنت بھی اے حسین تیری سلطنت میں ہے

☆☆☆☆☆

الجھ رہا ہے اب تک یزیدی ہجوم سے
شبیر تو نے دین کو غازی بنا دیا
تجھ پر درود پڑھ کر پہنچتی ہے حق کے پاس
تو نے نماز کو بھی نمازی بنا دیا

☆☆☆☆☆

توحید کی چاہت ہے تو پھر کرب و بلا کو چل
ورنہ یہ کلی کُھل کے کھلی ہے نہ کھلے گی
مسجد کی صفوں سے کبھی مقتل کی طرف دیکھ
توحید تجھے شبیر کے سجدوں سے ملے گی

Marfat.com

زندگی نا امید ہو جاتی
بت پرستی جدید ہو جاتی
سر نہ دیتے اگر حسین ابن علیؓ
تو ساری دنیا یزید ہو جاتی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

غم شبیر کی دولت

میری آنکھوں میں جو اشکوں کی جھڑی ہے لوگو
غم شبیر کی دولت یہ بڑی ہے لوگو
شرم سے شام کے سورج نے جھکا لیں آنکھیں
بنت زہرہ سر دربار کھڑی ہے لوگو

☆☆☆☆☆

مظلوم کے ہاتھوں میں جو دم توڑ رہا ہے
کم سن ہے مگر قائد ارباب وفا ہے
زینب کی صدا سن کے یہ جبرئیل نے پوچھا
یہ حیدر کرار کہاں بول رہا ہے

☆☆☆☆☆

کرب و بلا دکھوں کے مصیبت کے نام ہیں
تکلیف سے نجات بشر کا مزاج ہے
بچنا ہے آفتوں سے تو چل کربلا چلیں
پس کربلا ہی کرب و بلا کا علاج ہے

Marfat.com

شاہ جناں کے غم میں جو لوگ رو گئے
لاریب خلد کے وہ حقدار ہو گئے
بخشے گئے جنہوں نے دلسوز آنسوؤں سے
رخسار تر کئے دامن بھگو گئے

☆☆☆☆☆

ابن زہرہ کے غم سے جسے شناسائی نہیں
اس بشر نے خلد کی خوشبو تلک پائی نہیں
پنجتن سے محبت عقلمندی کی دلیل
وہ شخص پاگل ہے جو ان کا سودائی نہیں

☆☆☆☆☆

غم شبیر اپنی زندگی ہے
یہ غم دونوں جہاں سے قیمتی ہے
اس جنت پہ مرتے ہو دن بھر
درِ بتول پہ جو بکتی رہی ہے

Marfat.com

در شبیر تیری نوکری بھی
دو عالم میں انوکھی افسری ہے
متاع خلد اک آنسو کے بدلے
غم شبیر بھی کتنا سخی ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نئیں کوئی آل حضور دی آل ورگی

لکھاں ہوئے صابر نئیں مثال ملدی
میرے سخی لجپال حسین ورگی
کرے دین تے اپنے قربان بچے
جرأت کدے اج زہرا دے لعل ورگی
آئی نظر نہ کتے جہان اندر
عظمت نبی دے گھر دے بال ورگی
مکدی گل مستانیاں مکا دتی
نئیں کوئی آل حضور دی آل ورگی

نئیں کوئی آل حضور دی آل ورگی

اوھدی عظمت تے شان کی پچھدے او
پیار جدھے نال شاہ کونین کر دے
میرے نبی دے ہین غلام جہڑے
او تے صدا حسینؓ حسینؓ کر دے
جہڑے دوزخ تو چاہون آزاد ہونا
ایہو ورد وظیفہ او رہن کر دے

Marfat.com

بخشش اونہاں دی مستانیاں کون روکے
آل نبی دی جھناں تے سائیں کر دے

اللہ پاک دی پاک درگاہ اندر
عالی شان وقار حسین دا اے
نانے پاک دے دین اسلام اتے
بچہ بچہ نثار حسین دا اے
پچھ کربل دی پاک زمین کولوں
کناں دین نال پیار حسین دا اے
حوراں فلک مستانیاں ویکھ آکھن
مرحبا خوب کردار حسین دا اے

نئیں کوئی آل حضور دی آل ورگی

ایڈی عظمت تے شان دا کوئی مالک
قسم رب دی وچ کونین کوئی نئیں
رازی اس تے کدی نئیں نبی ہونا
رازی جس تے زہرا دا چین کوئی نئیں
نال مولا حسین دے باغیاں دے
رکھنا چاہی دا دین تے لین کوئی نئیں

Marfat.com

لگدا کی مستانیاں او ساڈا
جدے دل وچ حبّ حسین کوئی نئیں

میں کی اس شہزادے دی شان دساں
سجدہ جدے لئی نبی دا طویل ہووے
جدے پہنن جوڑے جنتاں چوں
لے کہ آن والا جبریل ہووے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

متفرق قطعات

ایمان کا ثبوت تمنائے مصطفیٰ ﷺ
قرآن گفتگو کرے سمجھائے مصطفیٰ ﷺ
بینائیاں ہواؤں سے آگے نکل گئیں
آواز دی خدا کو نظر آئے مصطفیٰ ﷺ

☆☆☆☆☆

دیکھا وہ آئینہ تو میں پتھر کا ہو گیا
اس در پہ سر رکھا تو اسی در کا ہو گیا
تشریف آوری ہوئی جب سے حضور کی
نقشہ ہی کچھ عجیب سا میرے گھر کا ہو گیا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

سارے خوبان جہاں ان کے چرن چھوتے ہیں
گل بھی خوشبو کے لئے ان کا بدن چھوتے ہیں
پیدا ہو جاتی ہے نافوں میں بوئے دل آویز
پاؤں سرکار کے جب آ کے ہرن چھوتے ہیں

عشق احمد کو دل میں بساؤ تو بات بنتی ہے
ان کی یادوں سے جی بہلاؤ تو بات بنتی ہے
خدا خود ہی مان جائے گا قاسمؔی
پہلے آقا کو مناؤ تو بات بنتی ہے

☆☆☆☆☆

نفرت سے محبت کو خریدا نہیں جاتا
خوشبو کو گلستاں سے نکالا نہیں جاتا
یہ سوچ کے بیٹھے رہو سرکار کے در پہ
کہ جنت کو کہیں اور سے رستہ نہیں جاتا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

قاصر ہوں تیری مدح سے تیرے بیاں سے میں
الفاظ کو تیرے واسطے لاؤں کہاں سے میں
حق یہ ہے کہ تیرے ذکر کے قابل نہیں زباں
تیری ثناء کروں تو کروں کس زباں سے میں

☆☆☆☆☆☆☆

تخلیق دوعالم کا سبب ہیں میرے آقا
کوئی بھی ہم سر میرے آقا کا نہیں ہے
سردار رسولان سلف ہیں آقا
خود ان کے غلاموں میں جبرئیل امیں ہے

☆☆☆☆☆

مسجد عشق میں دن رات عبادت کرنا
میرا پیشہ ہے محمد ﷺ سے محبت کرنا
کام آئے گی تو آئے گی غلامی ان کی
ان کی دہلیز پہ سر رکھ کے حکومت کرنا

Marfat.com

گفتار محمد ﷺ بھی تو گفتارِ خدا ہے
اظہار محمد ﷺ بھی تو اظہارِ خدا ہے
اللہ کو تکنا ہو تو سرکار کو دیکھو
دیدار محمد ﷺ بھی تو دیدارِ خدا ہے

☆☆☆☆☆

ان کی بخشش کا ٹھکانہ ہی نہیں ہے کوئی
ہر گناہ گار پہ رحمت کی نظر رکھتے ہیں
کون کس حال میں کس نے پکارا ان کو
میرے سرکار دوعالم کی خبر رکھتے ہیں

☆☆☆☆☆

میں نے جو مصطفیٰ ﷺ کو پکارا جگہ جگہ
بے شک ملا ہے مجھ کو سہارا جگہ جگہ
قربان کیوں نہ جاؤں میں آقا کے نام پر
اس نام کا ملا ہے اتارا جگہ جگہ

Marfat.com

بادشاہوں سے تیرے در کے گدا اچھے ہیں
تخت والوں سے بھی اونچے ہیں تیرے خاک نشیں
جب سے دیکھا ہے قرآن میں تیرا عکس جمال
اب کوئی جچتا ہی نہیں میری نظروں میں حسیں

☆☆☆☆☆

جب تیری شان کریمی پہ نظر جاتی ہے
زندگی کتنے مراحل سے گزر جاتی ہے
بے طلب مجھ کو دیئے جاتا ہے دینے والا
ہاتھ اٹھتے ہی نہیں جھولی میری بھر جاتی ہے

☆☆☆☆☆

جب سے آنکھوں میں مدینے کو بسا رکھا ہے
میں نے پلکوں کو تیری راہ میں بچھا رکھا ہے
اے میری موت کے مالک ذرا جلدی آ جا
میں نے سر چوکھٹ آقا پہ جھکا رکھا ہے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کتنی محبوب خدا نے تجھے سیرت بخشی
جو ہے قرآن ہی قرآن وہ صورت بخشی
انبیاء حشر میں ڈھونڈیں گے سہارا تیرا
میرے آقا تجھے اللہ نے وہ عزت بخشی

تیرے کرم کے احاطے میں دونوں عالم ہیں
کوئی کہیں بھی ہو بے شک تیری نگاہ میں ہے
تیری پناہ کا جس بے نوا پہ ہے سایہ
وہ دوجہاں میں سب سے بڑی پناہ میں ہے

☆☆☆☆☆

بزم ہستی کس کی زلفوں نے ہے مہکائی ہوئی
میرِ بطحا نے سب خوشبو ہے پھیلائی ہوئی
پھول نے خوشبو ، صبا نے تازگی ، بادل نے چال
ہر کسی نے آپ سے خیرات ہے پائی ہوئی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

جو نبی کا ہو گیا اس کی خدائی ہوگئی
بات میرے مرشد نے خوب ہے سمجھائی ہوئی
نازشؔ اس کے ایک تبسم سے مٹیں گے سارے غم
جب پھرے گی حشر میں مخلوق گھبرائی ہوئی

خاک در سرکار دوا بھی دعا بھی
طیبہ کی ہواؤں میں ضیاء بھی شفا بھی
اس در کے سوا مانگے بھی کسی اور سے کیسے
باندی در حضرت کی عطا بھی سخا بھی

☆☆☆☆☆

ستاروں سے کہیں آگے کی دنیا کے مکیں ٹھہرے
تیری گلیوں میں قسمت کا ستارہ ڈھونڈنے والے
میں ذات کی وسعت کا اندازہ کروں کیسے
کنارے لگ گئے تیرا کنارہ ڈھونڈنے والے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

نازاں ہوں مقدر پہ ہے احسان محمد ﷺ
ہوں آئینہ بردار غلامان محمد ﷺ
چھیڑے نہ مجھے حشر کے سورج کی حرارت
حاصل ہے مجھے سایہ دامان محمد ﷺ

سرکار کے روضے پہ نظر میری جمی ہے
آنکھوں میں عقیدت بھرے اشکوں کی نمی ہے
پاتے ہیں یہاں ارض وسما لوح و قلم رزق
سرکار کے دربار میں کس شے کی کمی ہے

☆☆☆☆☆

چند برسوں میں نہیں قید حکومت ان کی
ازل تا ابد سارا زمانہ ان کا
ہرگھڑی پہلی گھڑی سے بھی بہتر ان کی
فیض بھی بڑھتا ہے بڑھتا ہے خزانہ ان کا

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دل مچلتا ہے پھر ان گلیوں کو دیکھوں جہاں
سنگریزوں سے بھی خوشبوئے وفا آتی ہے
نور لینے کو یہیں آتے ہیں خورشید و نجوم
رنگ لینے کو اسی در پہ حنا آتی ہے

مختصر سی میری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے
جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

☆☆☆☆☆

ان کی عظمت کے بیاں کا حق ادا ہو کس طرح
جن کے در پہ قدسیوں کی فوج دربانی کرے
سلطنت سرکار کی کہاں تک سوچئے
جن کی چوکھٹ کا گدا دنیا پہ سلطانی کرے

Marfat.com

دیکھے کوئی عطائے شہہ دوسرا کی شان
کرکے عطا بڑھائی انہوں نے عطا کی شان
باب اثر پہ لے گئے بال و پر درود و سلام
کتنی بڑھائی نبی نے دعا کی شان

اس سے پہلے کہ زباں صوت و صدا تک پہنچے
دل پہ لازم ہے درشاہ ہدیٰ تک پہنچے
آفتاب ان کی عطاؤں کا اجالا بانٹے
فیض سرکار کا ہر شاہ و گدا تک پہنچے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

میلاد

پیار ، اتفاق ، اتحاد ہونا چاہیدا
ای کدوں آہنے آں فساد ہونا چاہیدا
ساڈاتے مطالبہ اے اس کائنات وچ
گلی گلی آقا دا میلاد ہونا چاہیدا

☆☆☆☆☆

بول جہڑے پیار وچ بولے وی قبول نیں
ماشے وی قبول نیں تے تولے وی قبول نیں
شاہ ولی اللہ دے تو باپ کولوں پچھ لے
آقا نوں میلاد والے چھولے وی قبول نیں

اور میلاد منانے سے ہوتا کیا ہے؟

کرم نال سیراب تھل ہو گئے نیں
او آیا تے کھنڈر محل ہو گئے نیں
اساں کملی والے دا میلاد کیتا
ساڈے تے مسئلے ای حل ہو گئے نیں

Marfat.com

کوئی کیندا آل تے اولاد بڑی چیز اے
کوئی کیندا یارو اعتماد بڑی چیز اے
کوئی کیندا سجناں دی یاد بڑی چیز اے
کوئی کیندا روٹی تے سلاد بڑی چیز اے
کوئی کیندا مِلاں دا سواد بڑی چیز اے
اے وی گل ٹھیک اے جہاد بڑی چیز اے
محفلاں اچ ملے جدوں داد بڑی چیز اے
ناصرؔ اساں سارے ای نچوڑ کڈ چھڈے نیں
ساڈے لجپال دا میلاد بڑی چیز اے

☆☆☆☆☆

ویلا اس ویلے خود رک رک گیا سی
ساہ ابلیس دا وی مک مک گیا سی
آقا دے میلاد وچ کعبہ ساڈے نال اے
او وی اس موقع تے جھک جھک گیا سی

Marfat.com

گجرے نعتاں دے کوئی پرو ریا اے
تے کوئی محفل نعت سجا ریا اے
اوہدا ہر عاشق اپنی موج اندر
نغمے اوہدی توصیف دے گا ریا اے
تے کوئی اہدی تعریف توصیف سن کے
وٹ کھا ریا اے مردا جا ریا اے
ناصؔر کسے دے روکیاں رکنا نیں
رب آپ میلاد منا ریا اے

☆☆☆☆☆

کائنات دی تقدیر نوں بدل دتا ، جد موج اچ رب ذوالجلال آیا
آیاں خوشیاں بہار نے لائے ڈیرے ہر چیز تے حسن و جمال آیا
سارے جہان وچ رب نے پت ونڈے سوہنے دی آمد دا جد سال آیا
آگئی جان مستانیاں جہان اندر بی بی آمنہ دا جدوں لعل آیا

Marfat.com

بوہے کھول چھڈے رب نیں رحمتاں دے
کملی والے دا جدوں ظہور ہویا
مان ٹوٹ گئے فاسقاں فاجراں دے
ظالماں دے ظلم دا ٹھنڈا فتور ہویا
روشن شمع رسالت دی ہوئی جس دم
اندھیرا جہالت دا دور و دور ہویا
صدقہ آمد مصطفیٰ دا مستانیاں
جگ سارا نور و نور ہویا

☆☆☆☆☆

مہکی مہکی فضا سی صبح ویلے بدلی نور دی نور برسارہی سی
خوشیاں دا سماں سی ہر پاسے رب دی رحمت لڈیاں پارہی سی
دن وی نازاں سی مستانے رات وی جشن منارہی سی
ہوئی آمد حضور دی مستانے دن آریا سی رات جارہی سی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اس مالک دا دین نیں دے سکدے
جہنیں دے کے شعور پیدا انسان کیتا
جے چاہندا کوئی حیوان بنا دیندا
ذات رب دی بڑا احسان کیتا
کلمہ محبوب دا ساڈے نصیب کر کے
سانوں پکا سچا مسلمان کیتا
لکھا نعمتاں دتیاں جتایا نئیں
کرم تے کرم رحمٰن کیتا
واری آئی جد محبوب دے بھیجنے دی
اللہ پاک نے صاف اعلان کیتا
بھیج کے مستانیاں محبوب اپنا
رب مومناں تے خاص احسان کیتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

اسم مبارک

ذکر خیر البشر کو عام کریں
روح غمگین کو شاد کام کریں
نام ان کا سجا کے ہونٹوں پر
روشن اپنا جہاں میں نام کریں

☆☆☆☆☆

جسے دنیا سمجھتی ہے جان رنگ و بو خالدؔ
اسے لفظ محمد ﷺ ہی کی ہم تفسیر کہتے ہیں

☆☆☆☆☆

جس طرح ملتے ہیں لب نام محمد ﷺ کے سبب
کاش ہم مل جائیں نام محمد ﷺ کے سبب
تھا کہاں پہلے ہمیں حفظ مراتب کا لحاظ
ہم نے سیکھا ہے ادب نام محمد ﷺ کے سبب

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کروں تیرے نام پہ جاں فدا
نہ بس ایک جاں دوجہاں فدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا
کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

☆☆☆☆☆

جب لیا نام نبی میں نے دعا سے پہلے
میری آواز وہاں پہنچی صبا سے پہلے
حق سے کرتا ہوں دعا پڑھ کر محمد ﷺ پہ درود
یہ وسیلہ بھی ضروری ہے دعا سے پہلے
بے وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام
خوب رو لیتا ہوں آقا کی ثناء سے پہلے

☆☆☆☆☆

اس نے چھوڑا نہ کسی حال میں تنہا مجھ کو
ساتھ رکھتا ہے خیال شہہ بطحا مجھ کو
ایک بار آیا جو لب پہ شاہ کونین کا نام
رحمت حق نے کئی بار آ کے پکارا مجھ کو

Marfat.com

لب کیا ہلے زمیں سے خلا تک پہنچ گیا
لیکر نبی کا نام خدا تک پہنچ گیا
جب دل میں ان کے نام کی خوشبو بکھر گئی
خوشبو سمیٹ کر میں ہوا تک پہنچ گیا

☆☆☆☆☆

عابد لکھا ہوا ہے نہ معبد لکھا ہوا
ہر سانس پہ ہے اسم محمد لکھا ہوا
کیا عرصہء پیمبری مصطفیٰ ﷺ بتاؤں
ہر عہد کی جبیں پر ہے احمد لکھا ہوا

☆☆☆☆☆

لکھا ہوا ہے میرے لب پہ بھی اسم نبی
میری دعا بھی دعا کا ثمر بھی اسم نبی
تمام عمر فرشتے اسے سلام کریں
لبوں پہ جس کے رہے لمحہ بھر یہی اسم نبی

Marfat.com

تو اوج رسالت ہے شاہ امم ہے
تو وہ ہے کہ زیبا جسے جاہ و حشم ہے
گونجا ہے زمانے میں تیرا اسم گرامی
قائم ہے تو اس نام سے کچھ اپنا بھرم ہے

☆☆☆☆☆

مجھ کو تو اپنی جان سے پیارا ہے ان کا نام
شب ہے اگر حیات ستارہ ہے ان کا نام
بے یارو بے کسوں کا اثاثہ ہے ان کی ذات
بے چارگان دہر کا چارہ ہے ان کا نام
لفظ محمد ﷺ اصل میں ہے نطق کا جمال
لحن خدا نے خود ہی سنوارا ہے ان کا نام
قرآن پاک ان پہ اتارا گیا ندیم
اور میں نے بھی اپنے دل میں اتارا ہے ان کا نام

☆☆☆☆☆

Marfat.com

داستان حسن جب پھیلی تو لا محدود تھی
اور جب سمٹی تو تیرا نام بن کے رہ گئی

☆☆☆☆☆

کہیں پھول بن کے مہکے تیرا نام یا محمد ﷺ
کہیں چاند بن کے چمکے تیرا نام یا محمد ﷺ
میرا دل بھی کیوں نہ آخر تیرا نام لے کے جھومے
میری دھڑکنوں میں دھڑ کے تیرا نام یا محمد ﷺ
تیرا نام بن کے ہونٹوں پہ درود جھلملائے
یوں ہلائے تارمن کے تیرا نام یا محمد ﷺ
تیری یاد میں جوروؤں تو عجب سکون پاؤں
میری چشم تر سے چھلکے تیرا نام یا محمد ﷺ
مجھے ڈر بھلا ہو کیوں کر غم دوجہاں کا آخر
رہے میرے سر پہ تن کر تیرانام یا محمد ﷺ

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

زلف مبارک

کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے
اٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہوگا
واللیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

☆☆☆☆☆

عکس حق ہے رخ مبین حبیب
لوح محفوظ ہے جبین حبیب
سایہ خلد سے بھی ٹھنڈا ہے
سایہ زلف عنبرین حبیب

☆☆☆☆☆

تمہارے مصحف رخ کی تلاوتوں کی قسم
تمہاری زلف کی نسبت سے شبینے چلے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کملی دوش پر دھری ہے خوشبو زلف میں بھری ہے
ہر ادا میں دلبری ہے شان بندہ پروری ہے

☆☆☆☆☆

قطرے کو سمندر کرتے ہیں ذرے کو ستارہ کرتے ہیں
کونین کو خم آجاتا ہے جب زلف سنورا کرتے ہیں

☆☆☆☆☆

میرے معبود کو پیارے میرے سرکار کے گیسو
عروج حسن سے آگے میرے سرکار کے گیسو
زیارت گیسوؤں کی ہے نبی کی دید کا حصہ
وہ ہے خوش بخت جو دیکھے میرے سرکار کے گیسو

☆☆☆☆☆

دیکھتا رہتا ہے ہر دم تیرے ماتھے کی شکن
آئینہ لوٹ رہا تیرے تیور کے مزے
ان کی زلفوں کی جو مل جائے مہکتی خیرات
بھول جائے صبا بوئے گل تر کے مزے

Marfat.com

بوئے گل اس لئے پھرتی ہے چھپائے چہرہ
گیسو سرکار دوعالم نے سنوارے ہوں گے

☆☆☆☆☆

بھینی خوشبو سے مہک جاتی ہیں کلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو
شانہ ہے پنجہ قدرت تیرے بالوں کے لئے
کیسے ہاتھوں نے شہا تیرے سنوارے گیسو

☆☆☆☆☆

جب محمد ﷺ کی بات ہوتی ہے
خوش خدا کی ذات ہوتی ہے
ان کی زلفوں کے فیض سے لوگو
دن نکلتا ہے رات ہوتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سایہ مبارک

تم ذات خدا سے جدا ہو نہ خدا ہو
اللہ ہی کو معلوم ہے کیا جانیئے کیا ہو
جس بات میں مشہور جہاں ہیں لب عیسیٰ
اے جان جہاں وہ تیری ٹھوکر سے ادا ہو
قدرت نے ازل سے یہ لکھا ان کی جبیں پر
جو ان کی رضا ہو وہی خالق کی رضا ہو
ایسا نہ کوئی ہے نہ کوئی ہوگا نہ ہوا ہے
سایہ بھی تو اک مثل ہے پھر کیوں نہ جدا ہو

☆☆☆☆☆

کیا عجب شان مصطفائی ہے
شیفتہ جس پہ کبریائی ہے
اس کا سایہ چھپا لیا حق نے
جس کے سائے میں سب خدائی ہے

Marfat.com

زلف واللیل کو جب رخ سے اٹھایا تو نے
نور مہتاب کو پردوں میں چھپایا تو نے
ہو کے بے سایہ بھی کونین کی سب چیزوں پر
رحمت خاص سے کر رکھا ہے سایہ تو نے

☆☆☆☆☆

Marfat.com

دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

مانگیے ان سے تو کہیے وہ کیا دیتے ہیں
بھیک کے ساتھ ہی سائل کو دعا دیتے ہیں
ان کے ہاتھوں میں انعام کی تقسیم کا کام
جو جسے ملتا ہے محبوب خدا دیتے ہیں

☆☆☆☆☆

ان کی یادوں کا یہ فیض برابر دیکھو
میں فقیری میں بھی ہوں کتنا تونگر دیکھو
بے سبب پال رہے ہیں میرے آقا مجھ کو
دیکھنے والو ذرا میرا مقدر دیکھو

☆☆☆☆☆

دل کو کیف و سرور ملتا ہے
قرب رب غفور ملتا ہے
تجربہ ہے نبی کی چوکھٹ سے
جو بھی مانگو ضرور ملتا ہے

Marfat.com

لیا نہ ہو جس نے ان کا صدقہ
ملا نہ ہو جس کو ان کا باڑا
نہ کوئی ایسا بشر ہے باقی
نہ کوئی ایسا ملک رہا ہے

☆☆☆☆☆

یہ کیوں کہوں کہ مجھ کو یہ عطا ہو وہ عطا ہو
وہ دو کہ ہمیشہ میرے گھر بھر کا بھلا ہو
کیوں اپنی گلی میں وہ روا دار صدا ہو
جو بھیک لیے راہ گدا دیکھ رہا ہو
آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود ہی کہیں منگتے کا بھلا ہو
منگتا تو رہا منگتا کوئی شاہوں میں دکھا دو
جس کو میری سرکار سے ٹکڑا نہ ملا ہو

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اللہ اللہ شاہ کونین جلالت تیری
فرش کیا عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
جھولیاں کھول کے بے سمجھے نہیں دوڑے آتے
ہمیں معلوم ہے دولت تیری عادت تیری

سر پہ سجا کے حمد و ثناء کی گھڑولیاں
وہ عاشقوں کی بھیڑ وہ لہجے وہ بولیاں
جالی کے سامنے وہ فقیروں کی ٹولیاں
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک تیرے پاک در کی ہے

☆☆☆☆☆

صاحب لولاک تیری بھیک کی خاطر
بیٹھے ہیں شہنشاہ تیری راہ گزر میں

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

پنجابی قطعات

بن کے کرم دی چھل آ جاویں
سکھ کے عشق دا ول آ جاویں
اس دربار وچ کوئی نئیں کیندا
اج تے کجھ نئیں کل آ جاویں

☆☆☆☆☆

سر توں صدمے ٹل جاندے نیں
فانوس کرم دے بل جاندے نیں
میرے ورگے کھوٹے سکے
شہر مدینے چل جاندے نیں

☆☆☆☆☆

کدی پار ساڈا سفینہ نہ ہوندا
ملاح جے محمد ﷺ نگینہ نہ ہوندا
نہ کوئی شہر ہوندا دنیا تے ناصرؔ
جے دھرتی دے اتے مدینہ نہ ہوندا

Marfat.com

ہووے جے قرآن سینے ، سینہ کینا سجدا
مندری اچ جڑیا نگینہ کینا سجدا
صاف تے شفاف آئینہ کینا سجدا
سخی جے کول ہووے جے خزینہ کینا سجدا
متھے مزدور دے پسینہ کینا سجدا
جدے وچ سدے او مہینہ کینا سجدا
لاوے جے او پار تے سفینہ کینا سجدا
یار نوں مناؤن نوں دا کرینہ کینا سجدا
اترے جے دلاں تے سکینہ کینا سجدا
ہر چیز سجدی اے اپنے مقام تے
دھرتی دے سینے تے مدینہ کینا سجدا

☆☆☆☆☆

کریم عربی دے ناں توں صدقے
شہد توں میٹھی زباں توں صدقے
صدا غریباں دے سر تے رہندی
میں سبز گنبد دی چھاں توں صدقے

Marfat.com

دل دا کیف سرور مدینہ
نور دا مرکز نور مدینہ
دو جگ وچ پیا مہکاں ونڈے
خوشبواں دا طور مدینہ
عاشقاں دے ہے دل وچ وسدا
کون کیندا اے دور مدینہ
قسمت وچ مستانیاں ہوسی
اک دن یار ضرور مدینہ

☆☆☆☆☆

سخی کیڈا سوہنا اے لجپال کیڈا سوہنا اے
اللہ دے حبیب دا خیال کیڈا سوہنا اے
جیہڑے سال لگ جائے مدینے وچ حاضری
لگدا او سالاں وچوں سال کیڈا سوہنا اے
دل تڑپے اکھاں روندیاں نیں
سرکار دوارا ویکھن نوں
کی عرض کراں کیناں ترساں واں

Marfat.com

اک وار نظارہ ویکھن نوں
رب جانے سوہنیاں محبوبا
تیرے شہر دیاں کی لذتاں نئیں
کئی روندے نیں جناں ویکھیا نئیں
کئی رووݨ دوبارہ ویکھن نوں

☆☆☆☆☆

اللہ کہنا اے سوہنے نوں حشر اندر
جینا کر سکنا اے اوناں لیس کر دے
تینوں کینے حبیبا روکنا اے
ناویں امت دے جنت دا میس کر دے
جہڑے تیرے نیں اناں دے چہریاں تے
نظر نال تحریر ایڈریس کر دے
ناصرؔ جیڑے توں نال لے جانے نیں
صرف نال اشارے دے لیس کر دے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سارا جگ قیدی اے جمال ایدا ناں ایں
دل نچ پوے تے دھمال ایدا ناں ایں
چن کول چلے جانا ایڈی وڈی گل نئیں
چن کول آوے تے کمال ایدا ناں ایں

☆☆☆☆☆

چناں سوہنا تے پاک لگنا ایں
حسیناں وچوں وی تاک لگنا ایں
ہزار سوہنا سہی توں بھاویں
نبی دے جوڑے دی خاک لگنا ایں

☆☆☆☆☆

خوش آونا چاہی دا کہ رنج آونا چاہی دا
سجناں دے بوہے اتے کنج آونا چاہی دا
جبرئیل دسیا تلیاں نوں چم کے
آقا دے دوارے اتے انج آونا چاہی دا

Marfat.com

رکھ ہوئے ٹہنی ہوئے پور نال سجدی
شام دی زمین کوہ طور نال سجدی
اکھ جینی سوہنی ہوئے نورنال سجدی
چڑھدی جوانی وی غرور نال سجدی
پارٹی ہمیشہ منشور نال سجدی
مل جتھے ہوئے مزدور نال سجدی
بھک سدا بھکے مجبور نال سجدی
یارو اس گل وچ ذرا جناں شک نئیں
ساری کائنات پئی حضور ﷺ نال سجدی

☆☆☆☆☆

حبس توں بچن لئی گھٹا لازمی اے
گلستان اندر صبا لازمی اے
حسن ہوئے تے فیر ادا لازمی اے
محبت دے اندر وفا لازمی اے
خدا کیندا منگو دعا لازمی اے
جے لاڑا اے جنج نال ناصرؔ ضروری
اساں لئی فیر مصطفیٰ ﷺ لازمی اے

Marfat.com

سمجھ لو اے مسئلے دا حل ٹھیک ٹھاک اے
خدا نوں مناون دا ول ٹھیک ٹھاک اے
چلو سارے آقا دے بوہے تے ناصر
خدا نال سوہنے دی گل ٹھیک ٹھاک اے

☆☆☆☆☆

عاشق عشق دی رمز پہچان سکدا اے
عقل تائیں پہچان نئیں ہو سکدی
ورفعنا شان حضور دی اے
بندے کولوں بیان نئیں ہو سکدی
اناں سوچاں وی مستانیاں قسم رب دی
ایڈی اوچی اڑان نئیں ہو سکدی
آ جاوے جو عقل دی قید اندر
میرے نبی دی شان نئیں ہو سکدی

☆☆☆☆☆

Marfat.com

کسے نوں تے اپنی کمائی تے ناز اے
کسے شخص نوں پارسائی تے ناز اے
اے ناصؔر کرم نئیں تے فیرہور کی اے
اساں نوں نبی دی گدائی تے ناز اے

☆☆☆☆☆

جہڑا در در وکدا رہندا
یار دے منہ نوں سکدا رہندا
ناصؔر اونوں کیڈیاں تھوڑاں
جہڑا بن کے اک دا رہندا

☆☆☆☆☆

رات بھاویں چھوٹی اے تے بھاویں بڑی لمبی اے
محفل میلاد ویکھو اج تک جمی اے
غوث ابدال تے بھاویں کوئی چوہدری
ہر کوئی ساڈے لجپال دا ای کمی اے

Marfat.com

اساں نوں تے درد دوامی قبول اے
تیرے شہر اندر نیلامی قبول اے
اساں تختاں تاجاں تے تھکنا اے ناصؔر
اسانوں نبی غلامی قبول اے

☆☆☆☆☆

جے سائیں نال ہوون تے کھلے نئیں لگدے
اے آقا دے جھلے وی جھلے نئیں لگدے
جیڑے کملی والے دے کمی نے ناصؔر
او دنیاداراں دے تھلے نئیں لگدے

☆☆☆☆☆

بن چوکیدار دربار وچ لگ جا
ساریاں توں اچی سرکار وچ لگ جا
بڑا لجپال او تینوں سدلوے گا
آقا دے غلاماں دی قطار وچ لگ جا

Marfat.com

فقیراں نوں لبھدا گھرے بیٹھے حصہ
تسی ذہناں اندر اے نقطہ بٹھا لو
او ڈپو تے نئیں در مصطفیٰ ﷺ اے
اوتھے کوئی نئیں کیندا قطاراں بنالو

☆☆☆☆☆

جس راہ اچ ڈاکو اُچکے نئیں پیندے
کرم دیاں چھلاں اچ ڈکے نئیں پیندے
جو منگناں اے ناصؔر مدینے چوں منگ لے
مدینے اچ منگتے نوں دھکے نئیں پیندے

☆☆☆☆☆

ناں دی کن وچ بھڑک نئیں پیندی
دل شیشے نوں تڑک نئیں پیندی
شہر مدینیوں سب کجھ لبھدا
اک منگتے نوں جھڑک نئیں پیندی

Marfat.com

اَکھ تے عشق

اک تُوں ہوویں تے میں اکھ ہوواں
اک پل وی تیرے توں نہ وکھ ہوواں
بھاویں دنیا لئی میں لکھ ہوواں
پر تیری گلی دا ککھ ہوواں

☆☆☆☆☆

اوہدے تے کرم دی تجلی نئیں ہوندی
اے اکھ جیدی رو رو کے جھلی نئی ہوندی
جدوں تک سوہنے نوں رج کے نہ ویکھے
کسے وی عاشق دی تسلی نئیں ہوندی

☆☆☆☆☆

اور آنکھ کے بارے میں خواجہ غلام فرید کوٹ مٹھن شریف والے فرماتے ہیں

اے اکھیاں لڑیاں تے زور تگانے لڑیاں
تے چھڈ گیاں سب اڑیاں
جے نہ چھڈن اے اڑیاں

Marfat.com

تے فیر سمجھ نئیوں لڑیاں

ایناں آکھیاں دا نہ توں مان کریں

ایتھے رہ گئیاں بڑیاں بڑیاں

غلام فریدا! او کادیاں اکھیاں

جیڑیاں لڑیاں تے توڑ نہ چڑھیاں

اور میں کہا کرتا ہوں

نیکی اکھ وچ اے

ثواب اکھ وچ اے

گناہ اکھ وچ اے

عذاب اکھ وچ اے

سوال اکھ وچ اے

جواب اکھ وچ اے

میخانہ اکھ وچ اے

شراب اکھ وچ اے

پیندی وی اکھ اے

پلاوندی وی اکھ اے

رب تے رسول نال

ملاوندی وی اکھ اے

Marfat.com

کوجی کوچجی اکھ

اکھ وچ چج اے
اکھ وچ پکھ اے
اکھ وچ رج اے
اکھ لجپال اے
اکھ ای تے لج اے
اکھ وچ کعبہ اے
اکھ وچ حج اے
اکھ بے زبان پر بولدی وی اکھ اے
دلاں دیاں کنڈیاں کھولدی وی اکھ اے
بندیاں نوں مُحبتاں چہ رولدی وی اکھ اے

پر

اکھ کسے کامل نال لڑے تاں اے اکھ اے
پلہ کسے کامل دا پھڑے تاں اے اکھ اے

کیونکہ

پیر دی وی اکھ اے مرید دی وی اکھ اے
ویچ دی وی اکھ اے خرید دی وی اکھ اے

Marfat.com

اورالحاج محمد علی ظہوری کہتے ہیں کہ

دن رات اکھیاں چوں نیر وگائے جاندے نیں
خوش بختاں نوں محبوباں دے دیدار کرائے جاندے نیں
اے عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردااے
دکھ سہہ کے وی محبوباں دے سونازاٹھائے جاندے نیں

اے عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردااے

عین عشق دی ریت ہے جگ توں جدا
نہ اے راہ ویکھ دا ناں کراہ ویکھ دا
جتھے چاندا جھکا دیندا عاشق دا سر
نہ اے کعبہ تے نہ کربلا ویکھ دا

اے عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردااے

عین عشق دی ریت انوکھڑی اے
اے تے نین ملاکے لٹ لیندا
لوکی دشمن بن کے لٹ دے نیں
اے تے یار بنا کے لٹ لیندا

اے عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردااے

Marfat.com

اور اے عشق!

پہلوں کلی دی ٹھار لیندا
فیر آپ ای بنگلہ اسار لیندا
اے پلے بندے دے ککھ نئیں چھڈدا
اے جت دے بدلے وی ہار لیندا
خزاں دے وچ وی جے آئی تے آوے
اے اپنا چہرہ نکھار لیندا اے
بناوندا اے چکیاں چہ بوہتے نیکے
نہ کوٹھی منگدا نہ کار لیندا اے

اور خواجہ غلام فرید فرماتے ہیں کہ

اگ تے عشق دا سیک کی پچھنا ایں
تے بھلا عشق دا سیک چنگیرا
اگ تے ساڑے ککھ تے کانے
تے عشق ساڑے دل میرا
اگ دا دارو مینہ تے پانی
تے بھلا عشق دا دارو کیہڑا
غلام فریدا اوتھاں ککھ نئیں رہندا
جتھے عشق نے لایا ڈیرہ

Marfat.com

اور حضرت بابا بلھے شاہؒ فرماتے ہیں

عین عشق دے محلے میں گیا
اگوں عشق نے میری رسائی لٹ لئی
میں تے گیا ساں عشق توں داد لین
اگوں عشق نے میری دانائی لٹ لئی
عشق لٹ دا ولیاں پیغمبراں نوں
کئیاں بادشاہاں دی بادشاہی لٹ لئی
اجے تیرا کی لٹیا اے بلھیا!
ایس عشق نے خدا دی خدائی لٹ لئی

اے عشق ظہوری کئی واری مرنے توں پہلاں ماردا اے

عین عشق جناں نوں لگ جاندا
سین سک جاندے وانگ کانیاں دے
کجھ مک جاندے کجھ سک جاندے
کجھ مار دیندے لوکی تانیاں دے
جدوں عشق ودان دی سٹ لگے
عقل بھل جاندے عقل دانیاں دے
محمد بوٹیا قیدی عشق دے نئیں چھٹ دے
قیدی چھٹ جاندے جیل خانیاں دے

Marfat.com

عشقا! تیرے ہتھ او چیچ
جینوں وی توں پایا پیچ
پانی دے وچ اگاں لاویں
پڑھیاں نوں توں پڑھنے پاویں
جتھے وی توں پیر پائے
پھڑ اوہدے تو ککھ اڈائے
جتھے وی توں پایا پھیرا
سونا کیتا چار چوفیرا
توں نہ بنیا کسے دا سکا
چھڈ دا نئیں توں کسے دا پھکا
مینوں پتہ تو باز نئیں اونا
بلھے نوں توں اجے نچاؤنا
شاہ منصور نال توں کی کیتا
اونے جام جو تیرا پیتا
توں ہتھی فتوی لگوایا
آخر سولی چاڑھ وکھایا
دے کے داد تے اکو ہوٹا
پٹ چھڑیا توں اوہدا بوٹا

Marfat.com

پر ایس گلوں بس میں راضی عشقا
گل ہے تیری تازی عشقا
توں نہ ویکھیں ریشم جلی
جگ توں وکھری تیری گلی
تینوں جنہیں وی گل لایا
او نے اپنا آپ گوایا
تیتھوں کعبہ وی گھبرایا
اونوں وی لباس پوایا
توں زہرأ دے گھر جا وڑیا
میری وی سن لے سر سڑیا
توبہ ات دھائی عشقا!
تیری سمجھ نہ آئی عشقا!
ہتھی کوثر ونڈن والے
تن تن دن تریائے رکھے
حوراں جناں نوں چلن لکھے
شمر کولوں تو ذبح کرایا
آخر تاج شہادت پایا

Marfat.com

کیویں توں اے صدمے جھلّے
بلّے عشقا بلّے

☆☆☆☆☆

عشق عشق اندر بڑا فرق ہوندا
بدھ دا کسے نوں اگ دا عشق
ٹھگی مارے ٹھگے نے آپ جاندے
جدوں ٹھگاں نوں آن کے ٹھگ دا عشق
کئیاں پگاں نوں پیراں وچ رول دیندا
جدوں سرداری نوں لگ دا عشق
اوہدا سینہ مدینہ بن جائے صائمؔ
جینوں میرے حضور دا لگدا عشق

☆☆☆☆☆

عشق جب مقام کرتا ہے
مقتدی کو امام کرتا ہے
ان کے ہر اک گدا کو ناصرؔ
ہر تونگر سلام کرتا ہے

Marfat.com

اے عشق!

سرور دل چوں کھروچ دا اے
پھٹی لہوں نال پوچ دا اے
نہ پچھتاوندا نہ سوچ دا اے
جدوں وی چاہوے دبوچ دا اے

فیر

زمانہ کیندا فتور عشق اے
دیوانہ کیندا سرور عشق اے
جے پچھو موسیٰ توں طور عشق اے
جے حق دی پچھوتے نور عشق اے
جے نام مارے تے عشق مارے
جے جان وارے تے عشق وارے
محبتاں دا ترانہ عشق اے
ملن دا لیندا بہانہ عشق اے
کسے دا ازلاں توں چین عشق اے
نگاہ زخمی دا وین عشق اے
حَسین عشق اے
حُسین عشق اے

Marfat.com

عشق عشق اندر بڑا فرق ہوندا

سیک عشق والی اگ دا بڑا ہوندا
اگ عشق دی ایویں بھڑک جاندی
لکھ لکا کے کریئے گلاں بھاویں
غیرت والیاں نوں گل رڑک جاندی
میرا رابطہ مرشد دی گلی نال اے
مینوں دکھ پہنچے تار کھڑک جاندی
بہہ جا یارا مرشد دا در مل کے
ایتھوں سدھی مدینے نوں سڑک جاندی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

غوث اعظمؒ

اسیروں کے مشکل کشا غوث اعظمؒ
فقیروں کے حاجت روا غوث اعظمؒ
مریدوں کو خطرہ نہیں بحر غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخدا غوث اعظمؒ
مشائخ جہاں آئیں بحر گدائی
وہ ہے تیری دولت سرا غوث اعظمؒ
وہاں سر جھکاتے ہیں سب اونچے اونچے
جہاں ہے تیرا نقش پا غوث اعظمؒ
قسم ہے مشکل کو مشکل نہ پایا
کہا ہم نے جس وقت یاغوث اعظمؒ
سروں پہ جسے لیتے ہیں تاج والے
تمہارا قدم ہے وہ یاغوث اعظمؒ

☆☆☆☆☆

Marfat.com

اتنا کوئی حق پذیر دیکھا نہ سنا
ایسا کوئی دستگیر دیکھا نہ سنا
ابن حسن نہیں کوئی تیری مثال
اس شان کا پیر دیکھا نہ سنا

☆☆☆☆☆

غوث اعظمؓ ولیوں کا محبوب ہے
غوث اعظمؓ زمانے کا سلطان ہے
غوث اعظمؓ کی گھر گھر مچی دھوم ہے
غوث اعظمؓ کا گھر گھر میں فیضان ہے
سنیو یاد ان کی مناتے رہو
نعرہ یاغوث اعظم لگاتے رہو
اسم اعظم یہی لاحول ہے
جس کو سنتے ہی جل جاتا شیطان ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

منقبت حضرت علی بن عثمان المعروف داتا علی ہجویری رضی اللہ عنہ

منبع رشد و ہدایت مخزن جود و سخا
گوہر کان ولایت مرکز لطف و عطا
خواجہ اجمیر نے ان کی چوکھٹ پہ آ کے یوں کہا
گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں رارہنما

راز دار دیں حق دانائے دین مصطفیٰ
واقف راہ حقیقت پیشوائے اتقیا
ماہتاب معرفت مہر طریقت کی ضیاء
گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں رارہنما

مرکز انوار بیشک آستانہ ہے تیرا
ہر گھڑی ذکر محمد ہر گھڑی ذکر خدا
میرے دل سے ظہوریؔ کیوں نہ نکلے یہ صدا
گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں رارہنما

Marfat.com

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

حاضرین محترم ،سامعین محتشم!

آج کی اس محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں عاشقان مصطفیٰ ﷺ کے سامنے ذکر مصطفیٰ ﷺ کرتے ہوئے مجھے اپنی قسمت پہ بڑا ناز آ رہا ہے۔

اب آپ پوچھیں گے کہ ناز ہوتا کیا ہے؟

زمین کو آسماں پہ ناز ہے
آسمان کو ستاروں پہ ناز ہے
ستاروں کو سفیدی پہ ناز ہے
سفیدی کو چمک پہ ناز ہے
چمک کو دمک پہ ناز ہے
دمک کو کشش پہ ناز ہے
کشش کو رعنائی پہ ناز ہے
رعنائی کو زیبائی پہ ناز ہے
زیبائی کو صورت پہ ناز ہے
صورت کو سیرت پہ ناز ہے
سیرت کو عمل پہ ناز ہے
عمل کو اخلاق پہ ناز ہے
اخلاق کو ایمان پہ ناز ہے

Marfat.com

اور

ایمان کو محمد ﷺ کی محبت پہ ناز ہے

ارے آؤ

تمہیں ناز کی کشتی میں بٹھا کر سیر کراؤں

داتا علی ہجویری وہ ہیں جن پر ولایت ناز کرتی ہے

خواجہ اجمیری وہ ہیں جن پر ولایت ناز کرتی ہے

بابا فرید وہ ہیں جن پر ولایت ناز کرتی ہے

امام اعظم وہ ہیں جن پر فقاہت ناز کرتی ہے

غوث اعظم وہ ہیں جن پر غوثیت ناز کرتی ہے

اویس قرنی وہ ہیں جن پر فرقت ناز کرتی ہے

بلال حبشی وہ ہیں جن پر مستی ناز کرتی ہے

ارے ہاں !

صدیق اکبر وہ ہیں جن پر صداقت نا ز کرتی ہے

فاروق اعظم وہ ہیں جن پر عدالت ناز کرتی ہے

عثمان غنی وہ ہیں جن پر سخاوت ناز کرتی ہے

مولا علی وہ ہیں جن پر شجاعت ناز کرتی ہے

امام حسنؓ وہ ہیں جن پر مروت ناز کرتی ہے

امام حسینؓ وہ ہیں جن پر شہادت ناز کرتی ہے

Marfat.com

علی اکبر وہ ہیں جن پر طاقت ناز کرتی ہے
علی اصغر وہ ہیں جن پر معصومیت ناز کرتی ہے
بی بی سکینہ وہ ہیں جن پر معصومیت ناز کرتی ہے
بی بی زینب وہ ہیں جن پر خطابت ناز کرتی ہے
سیدہ فاطمہ وہ ہیں جن پر محمد ﷺ ناز کرتے ہیں
اور محمد ﷺ وہ ہیں جن پر خدا ناز کرتا ہے

پھر کیوں نہ کہوں

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے
ملتی نہ اگر بھیک حضور آپ کے در سے
اس ٹھاٹھ سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے
ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے
بے دام ہی بک جائیے بازار نبی میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے
خالدؔ یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

Marfat.com

التجاء

(۱)

اے چارہ گر شوق کوئی ایسی دوا دے
جو دل سے ہر اک غیر کی چاہت کو بھلا دے
بس دیکھ لیا دنیا کے رشتوں کا تماشا
مخلوق سے امید کے سب دیپ بجھا دے
پاکیزہ تمنائیں بھی لاتی ہیں اداسی
ہر ذوق طلب، ذوق تمنا ہی مٹا دے
کیوں نیک گمانوں کے سہارے پہ جیئے ہے
ان سارے فریبوں کو سرابوں کو ہٹا دے
دیکھے یا نہ دیکھے یہ تو محبوب کا حق ہے
تو آہ و فغاں کر نہ ہی غیروں کا گلہ دے
دے لذت دیدار کی بے ہوشی میں وہ ہوش
جو ہستی کی تعریف و تعین کو گنوادے
ناسوت و ملکوت و جبرُوت کے احوال
لاہوتی و ہاہوتی دوائر میں ملا دے

Marfat.com

اک میں ہوں فقط تو ہو اور عالم ہُو ہو
اے حُسنِ ازل سارے حجابات اٹھا دے
ہر فعل صفت ذات سے یوں مجھ کو فنا کر
کوئی مجھے جانے نہ کوئی مجھ کو صدا دے
میں خود کو بھی خود اپنے سے پھر ڈھونڈ نہ پاؤں
یوں آتش سوزاں سے مری راکھ جلا دے
انوار و معانی طبائع سے جدا کر
اب عالم واحدات میں گم گشتہ بنا دے
ہوں ترے حجابات کی دہلیز پہ کب سے
اک بار ذرا دیکھ لے اک پردہ ہٹا دے
ہے روح کو ہر لمحہ ترے وَصل کی امید
آ زیست کی شب کو تو کبھی صبح بنا دے

Marfat.com

جوابِ التجاء

(۲)

سو بار بلایا تجھے سو بار ستایا
تو بھی تو کبھی رات کو مل، چھپ کے ندا دے

خود دیکھ لے تو سویا ہے میں جاگ رہا ہوں
تو بھی تو کبھی میری وفاؤں کا صلہ دے

بس ایک ہی صورت ہے ادھر ان کی نظر کی
جز ان کے ہر اک یاد ہر اک بات بھلا دے

کیوں ھوک سی اٹھتی ہے دلِ زار سے طاہرؔ
اس بستیِ ویراں کے خس و خاشاک جلا دے

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

سلام

یَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰے
مَا دَامَ وَجْهُکَ بَاقِيًا يَا ذَا الْعُلَا

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
مَا دَامَتِ الْأَفْلَاکُ تَجْرِیْ فِی السَّمَا

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
مَا کَوْکَبٌ فِی الْجَوِّ قَابَلَ کَوْکَبًا

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
مَا اهْتَزَّتِ الْأَشْجَارُ مِنْ رِيْحِ الصَّبَا

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
مَا أَمْسَتِ الزُّوَّارُ طَيْبَةَ أَبْطَحَا

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ
مَا قَالَ ذُوْبَيْتٍ لِضَيْفٍ مَرْحَبَا

Marfat.com

قُوْمُوْا لَهٗ وَتُعَزِّرُوْا وَتُوَقِّرُوْا
وَانْشِدُوْا يَا مَادِحِيْنَ الْمُصْطَفٰى

يَا عَاشِقِيْنَ تَوَلَّهُوْا فِى حُبِّهٖ
أَصْطَفَى اللّٰهُ الْحَبِيْبَ الْمُفْرَدَا

لَا تَسْئَلُوْا عَنْ عِزِّهٖ وَمَكَانِهٖ
فَافْهَمُوْا عَنْ "قَابَ قَوْسَيْنِ دَنٰى"

فَهُوَ الْمَحَبَّةُ مِنْ: "أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ"
فَمُحِبُّهٗ لَمْ يَشْقَ يَوْمًا فِى الْوَرٰى

وَأَتَى رَبِيْعٌ بِالضِّيَاءِ مُنَوَّرًا
وَبِالْوِلَادَةِ مُنْعِمًا وَمُبَشِّرًا

هُوَ طَاهِرٌ مِنْ طَاهِرٍ وَمُطَهَّرٌ
قَدْ جَاءَ مَخْتُوْنًا نَظِيْفًا أَطْيَبَا

Marfat.com

مَرْحَبا أَهْلًا وَسَهْلًا بِالْحَبِيبِ
وَاللّٰهُ قَدْ صَلّٰى عَلَيْکَ دَائِمًا

أَشْرَقَتْ فِي الْكَوْنِ أَنْوَارُ الْجَمَالِ
قَدْ جَاءَ كُمْ نُوْرٌ مِنَ اللّٰهِ أَتٰى

إِنَّ الْحَصٰى قَدْ أَعْلَنَتْ فِيْ كَفِّهٖ
هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ، هٰذَا الْمُصْطَفٰى

بِمُحَمَّدٍ وَبِبِنْتِهٖ وَبِبَعْلِهَا
وَابْنَيْهِمَا الْقَمَرَيْنِ هُمْ أَهْلُ الْكِسَاءِ

ثُمَّ الْحُسَيْنِ وَالْحَسَنِ رَيْحَانَتَانِ
وَبِفَاطِمَةَ هِىَ بَضْعَةٌ مِنْ مُّصْطَفٰى

بِالْآلِ وَالْأَصْحَابِ أَرْبَابِ النُّقٰى
وَالْأَهْلِ وَالْأَحْبَابِ ثُمَّ الْأَوْلِيَاءِ

Marfat.com

وَاللّٰہُ خصَّ مُحَمَّدًا بمَحَامِدٍ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ حَمْدَ الْمُصْطَفٰی

مِنْ نُوْرِ رَبِّ الْعَرْشِ کُوِّنَ نُوْرُہٗ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ کَوْنَ الْمُصْطَفٰی

وَبِہٖ تَشَفَّعَ آدَمٌ فِيْ سَھْوِہٖ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ جَاہَ الْمُصْطَفٰی

وَبِہٖ تَوَسَّلَ نُوْحٌ فِیْ طُوْفَانِہٖ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ نَصْرَ الْمُصْطَفٰی

وَحُسْنُ یُوْسُفَ لُمْعَۃٌ مِنْ حُسْنِہٖ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ حُسْنَ الْمُصْطَفٰی

وَبِعِزِّہٖ فَازَ الْکَلِیْمُ بِطُوْرِہٖ
مِنَّا السَّلَامُ عَلَیْکَ عِزَّ الْمُصْطَفٰی

Marfat.com

أَبْيَاتُهُ سِتُّوْنَ مَعَ ثَـلاثَةٍ
تَمَّ السَّلَامُ عَلَيْکَ عُمَرَ الْمُصْطَفٰی

طَاهِرُ الْحَسَنَيْنِ حَمَّادُ الْفَرِيْدِ
وَاغْفِرْلَهُمْ وَلِوَالِدِيْهِمْ مَرْحَمًا

☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

فہرست شعراء کرام

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ	حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ
اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلویؒ	شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری
اختر رضا خاں بریلویؒ	حسن رضا بریلویؒ
حافظ مظہر الدینؒ	پیر مہر علی شاہؒ
خواجہ غلام فریدؒ	خواجہ محمد یار فریدیؒ
صوفی غلام مصطفیٰ تبسمؒ	راز مراد آبادیؒ
حیرت الہ آبادیؒ	اثر لدھیانویؒ
محمد اعظم چشتیؒ	محمد علی ظہوریؒ
عبدالستار نیازیؒ	پیر نصیر الدین نصیرؒ
علامہ محمد صائم چشتیؒ	بہزاد لکھنویؒ
سکندر لکھنویؒ	علامہ محمد اقبالؒ
زاہد فتح پوری	زاہد فخری
محسن نقوی	کوثر نیازی
خالد محمود خالد	مظفر وارثیؒ
سید ناصر حسین شاہؒ	حاجی حنیف نازش

Marfat.com

ماہر القادری	حافظ محمد حسین حافظ
احمد ندیم قاسمی	فیض رسول فیضان
حفیظ تائبؒ	شرف الدین نیر
شکیل بدایونی	بیکل رام پوری
عشرت گودھروی	ٹھاکر بواسنگھ اشیم
پروفیسر اقبال عظیمؒ	قطب الدین فریدی
احمد علی حاکم	شوکت جمیل مستانہ
ارشاد اعجاز رانا	شہزاد
عارف رضا	پروفیسر منظور علی شیخ
خیال آفاقی	انوار المصطفیٰ ہمدمی
منیر قصوری	محمد افضل فقیر
جسٹس محمد الیاس	احقر العباد عدنان وحید قاسمی

Marfat.com

ثناگسترِ شاہ دیں ہو گیا ہوں
میں ہم نطق روح الامیں ہو گیا ہوں
ثنائے نبی قاسمی وہ عطا ہے
کہ ذرہ تھا روشن نگیں ہو گیا ہوں

عدنان وحید قاسمی

Marfat.com